سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کی عظمت و افادیت

قرآن و سنّت کی روشنی میں دورِ حاضر کے سینکڑوں
مصائب و الم، رنج و غم کا آسمانی روحانی مستند حل۔

مرتبہ مولانا حسن الہاشمی

فہرستِ مضامین

ایک مرتبہ حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سورۃ فاتحہ کی فضیلت کے بارے میں گفتگو فرمارہے تھے کہ آپ نے ارشاد فرمایا۔ حضرت خواجہ یوسف حسین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے رسالہ میں لکھتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارکہ میں ہے کہ جو کوئی سوتے وقت سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن امینوں میں سے ہوگا اور پیغمبروں کے بعد سب سے پہلے وہ جنت میں داخل ہوگا اور جنت میں جاتے وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزدیک ہوگا۔

ایک اور دفعہ حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ سورۃ فاتحہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت فرمائی کہ جس شخص کی نمازیں قضا ہوگئی ہوں اور اُسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کتنی ہیں تو وہ پیر کی رات کو پچاس رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور ایک مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی گزشتہ نمازوں کا کفارہ قبول فرماتا ہے۔ خواہ اس نے سو سال بھی نماز قضا کی ہو۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف فرما تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی کافی تعداد میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت سی نعمتیں عطا فرمائی ہیں جو کہ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں دی گئیں۔ پھر ارشاد فرمایا کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرئیل علیہ السلام نے آ کر کہا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم

ہے کہ میں نے تیرے پاس جو کتاب بھیجی ہے اس میں ایک ایسی سورت ہے کہ اگر وہ تورات میں ہوتی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت سے کوئی شخص گمراہ نہ ہوتا اگر انجیل میں ہوتی تو کوئی عیسائی بت پرست نہ ہوتا، اگر زبور میں ہوتی تو کوئی شخص حضرت داؤد علیہ السلام کی امت سے غنی نہ بنتا۔ یہ اس لئے بھیجی گئی ہے تاکہ اس کی برکت سے تیری اُمت اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرے اور قیامت کے دن جہنم کے خوف سے اور عذاب سے خلاصی پائے۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ وہ کون سی صورت ہے؟ فرمایا وہ سورۃ فاتحہ ہے پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا مجھے اس پروردگار کی قسم جس نے آپ کو پیغمبر بنا کر بھیجا اگر روئے زمین کے دریا سیاہی اور تمام درخت قلم بن جائیں اور ساتوں آسمان اور زمینیں کاغذ بن جائیں اور ابتدائے عالم سے لے کر اب تک فرشتے اور تمام دنیا کے انسان اس کے فضائل لکھنا چاہیں تو اس کی فضیلت نہ لکھ سکیں۔



حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ بدر الدین غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب میں لکھا ہوا دیکھا ہے کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بدھ کے دن (جس دن اللہ تعالیٰ نے تاریکی اور روشنی پیدا کی) دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ سورۃ زلزال اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت اور قبر کی تاریکی اس سے دور فرمادیگا اور ایک سال کی عبادت کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور سفید اعمال نامہ اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۂ فاتحہ

سورۃ فاتحہ قرآن حکیم کی سب سے پہلی سورۃ ہے۔ چونکہ اس سورۃ سے قرآن حکیم کا افتتاح ہوتا ہے۔ اس لئے یہ سورۃ سورۂ فاتحہ کہلاتی ہے اس کا پورا نام ہے "فاتحۃ الکتاب" یعنی کتاب کا افتتاح کرنیوالی سورۃ۔

اس سورۃ کو افضل القرآن کا نام بھی دیا گیا ہے۔ اور یہ نام اس کی عظمت و رفعت پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے علاوہ احادیث میں اس سورۃ کے تیس نام اور بھی مذکور ہوئے ہیں۔ اور شاید قرآن حکیم کی یہی وہ واحد سورۃ ہے جو اتنے بہت سارے ناموں سے مشہور ہے۔ اس کا ایک نام ام القرآن ہے۔ اُسے ام القرآن اس لئے کہتے ہیں کہ یہ سورۃ قرآن حکیم کے تمام مضامین کا نچوڑ ہے اور تمام روحانی عقائد کی بنیاد ہے۔ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ سورۂ فاتحہ متن ہے اور پورا قرآن اس متن کی شرح ہے۔

اس سورۃ کو "سورۃ الشفا" بھی کہا جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سورۃ مختلف بیماریوں کے لئے وجہ شفا ثابت ہوئی ہے۔ دور رسولؐ میں ایک مرتبہ کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا۔ حضرت ابو سعید خدریؓ نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس شخص پر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ تفسیر بیضاوی

میں ایک حدیث نقل کی گئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ سورۃ فاتحہ تمام جسمانی بیماریوں کے لئے شفا ہے۔

اس سورۃ کا ایک نام "کافیہ" بھی ہے۔ یہ سورۃ ایک مومن کیلئے بہر اعتبار کافی ہے۔ اور یہ سورۃ اگر انسان کا عقیدہ صحیح ہو تو اس کے لئے اپنے ماسوا سے کفالت کرتی ہے۔ اور دوسروں کی محتاجی سے اُسے روکتی ہے۔ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر سورۃ فاتحہ کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھدیں اور بقیہ تمام قرآن سورۃ فاتحہ کے علاوہ ترازو کے دوسرے پلڑے میں رکھدیں تو سورۃ فاتحہ کا وزن سات قرآنوں کے برابر ہوگا۔ (تفسیر عزیزی)

اس کا ایک نام "منجیہ" بھی ہے۔ یعنی یہ سورۃ انسان کو عذاب خداوندی سے نجات دلانے والی ہے۔ پابندی کے ساتھ اس کی تلاوت کرنے والا عذاب آخرت سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

اس سورۃ کا ایک نام "کنز" بھی ہے۔ حضرت علیؓ کا ارشاد ہے کہ یہ سورۃ عرش الٰہی کے خصوصی خزانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔

حاکم نے روایت کیا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ سورۃ مجھ کو بطورِ خاص عرش الٰہی کے نیچے سے عطا ہوئی ہے۔ اور مسلم و نسائی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر اچانک ایک فرشتے پڑی جو آپ کے سامنے موجود تھا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آواز اس فرشتے کے آسمان سے اُترنے کی آواز تھی۔ حضرت جبرئیل نے بتایا کہ یہ فرشتہ اس سے پہلے کبھی روئے زمین پر نہیں اُترا۔ یہ آج پہلی بار زمین پر آیا ہے۔ فرشتے نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ آپ نے

جواب دیا۔ پھر فرشتے نے کہا۔ آج میں آپ کے لئے دو تحفوں کی خوشخبری لے کر آیا ہوں۔ یہ دونوں تحفے اپنے پڑھنے والوں کے لئے دنیا میں نور ہوں گے۔ آفتوں سے بچانے والے ہوں گے۔ اور آخرت میں باعث نجات بنیں گے۔ اس سے پہلے ایسے قیمتی تحفے کسی نبی اور امت کو عطا نہیں کئے گئے۔ اُن میں ایک سورۃ فاتحہ ہے۔ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔

صوفیا سے منقول ہے کہ جو کچھ پہلی کتابوں میں تھا وہ سب کلام پاک میں موجود ہے۔ اور جو کچھ قرآن حکیم میں ہے۔ اس کا خلاصہ سورۃ فاتحہ میں ہے اور جو کچھ سورۃ فاتحہ میں ہے اس کا خلاصہ بسم اللہ میں ہے۔

ایک روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل ہوا ہے کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ اس جیسی سورۃ نازل نہیں ہوئی نہ توریت میں نہ زبور میں نہ انجیل میں اور نہ بقیہ قرآن میں۔
(معارف القرآن)

مشائخ نے لکھا ہے کہ اگر سورۃ فاتحہ کو ایمان ویقین کے ساتھ پڑھا جائے تو ہر بیماری سے شفا ہوتی ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ سورۃ فاتحہ کا ثواب دو تہائی قرآن کے برابر ہے ایک روایت میں ہے کہ مجھ کو عرش کے خزانے سے چار چیزیں ملی ہیں۔ ایک سورۃ فاتحہ دوسرے آیت الکرسی، تیسرے سورۃ بقرہ کی آخری آیات۔ چوتھے سورۃ کوثر۔

ایک روایت میں ہے کہ ابلیس کو اپنے سر پر خاک ڈالنے کی نوبت چار مرتبہ پیش آئی۔ ایک مرتبہ اسوقت جب اس پر لعنت ہوئی۔ دوسرے اسوقت

جب اس کو راندۂ درگاہ کیا گیا۔ تیسرے اس وقت جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت عطا ہوئی اور چوتھے اُس وقت جب آپ پر سورۂ فاتحہ نازل ہوئی۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے ملفوظات میں نقل ہوا ہے کہ سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں ہیں اور ہر انسان کے جسم میں بڑے عضو سات ہیں۔ پس جو سورۂ فاتحہ پڑھے گا۔ اس کے ساتوں عضو ساتوں دوزخ سے محفوظ رہیں گے۔ الحمد کے پانچ حروف ہیں اور دن رات میں نمازوں کی تعداد بھی پانچ ہے۔ جو الحمد پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پانچوں نماز میں جو قصور سرزد ہو گیا ہو گا اس کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائیں گے۔ اسی طرح اللہ کے تین اور الحمد کے پانچ حروف ملا کر کل آٹھ حروف ہوتے ہیں۔ الحمد للہ کا ورد رکھنے والے کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جائیں گے۔ ربّ العٰلمین کے دس حروف ہیں۔ اگر الحمد للہ کے آٹھ حروف ملا کر پڑھے جائیں تو کل حروف اٹھارہ ہوتے ہیں اور اس کے پڑھنے والے کو اٹھارہ ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ الرّحمٰن کے چھ حروف اٹھارہ میں ملانے سے ۲۴ حروف بنتے ہیں۔ اور دن رات کی گھڑیاں بھی کل ۲۴ ہیں۔ جو شخص اس پورے کلمے کو ہر ایک گھڑی میں ۲۴ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

الرّحیم کے چھ حروف اگر ان میں شامل کر لئے جائیں تو کل ۳۰ حروف بنتے ہیں۔ حق تعالیٰ نے پلصراط کی مسافت تیس ہزار برس رکھی ہے ان حروف کا بکثرت پڑھنے والا پلصراط سے تیس لمحوں میں گزر جائیگا۔

مالک یوم الدین کے ۱۲ حروف اگر ان میں شامل کر لئے جائیں تو

کل ۴۲ حروف بنیں گے۔ اُن کا پڑھنے والا سال بھر کی خطاؤں کی نحوست سے نجات پائے گا۔

ایاک نعبُدُ کے آٹھ حروف بھی اگر شامل کر لیں تو کل حروف پچاس بنیں گے۔ قیامت کا دن پچاس ہزار برس کے برابر ہو گا۔ ان کلمات کے پڑھنے والے کو اس دن کی طوالت پچاس لمحوں کے برابر محسوس ہو گی۔

وایاکَ نستعین میں گیارہ حروف ہیں اگر ان حروف کو بھی شامل کر لیں تو اکسٹھ حروف بنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بڑے دریا اکسٹھ پیدا کئے ہیں۔ ان اکسٹھ کا ورد رکھنے والا یہ سعادت پائے گا کہ ان دریاؤں کے ایک ایک قطرے کے برابر اُسے نیکیاں عطا ہوں گی۔ اور اتنے ہی گناہ اس کے دُھل جائیں گے۔

اگر اھدنا الصراط المستقیم کے ۱۹ حروف ۶۱ حروف میں ملائے جائیں تو کل حروف اسّی بنیں گے۔ اور شرابی پر جو حد جاری ہوتی ہے اس کی تعداد اسّی کوڑے ہیں۔ جو ان اسّی حروف کا ورد رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شراب کی حد سے یعنی شراب نوشی کی بُرائی سے محفوظ رکھیں گے۔ نہ وہ شراب پیئے گا اور نہ ہی حد کا سزاوار ہو گا۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ

میں چوالیس حروف ہیں۔ اگر ان میں اسّی حروف شامل کریں تو کل ۱۲۴ حروف بنتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کل ایک لاکھ ۲۴ ہزار انبیاء بھیجے ہیں جو ان کلمات کو یعنی پوری سورۃ کو پڑھے گا۔ اس کو تمام انبیاء کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا ہو گی ——— حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ نے اسناد و فوائد الحمد شریف میں فرمایا کہ ایک مرتبہ میں اپنے پیر و مُرشد کے

ساتھ تھا۔ ہم دونوں سفر کر رہے تھے۔ چلتے چلتے ایک ندی کے کنارے آئے نہ کوئی کشتی تھی اور نہ ہی پار جانے کی کوئی ترکیب سمجھ میں آتی تھی۔ اسی وقت حضرت شیخ نے فرمایا کہ آنکھیں بند کر لو۔ میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ جب آنکھیں کھولیں تو میں حضرت کے ساتھ دوسرے کنارے پر کھڑا تھا۔ میں نے دست بستہ عرض کی حضور! ہم دونوں نے ندی کو کیسے پار کیا؟ حضرت نے فرمایا کہ پانچ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھی اور ندی میں قدم رکھ دیا۔

ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے تین مرتبہ سورۃ فاتحہ تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور تین مرتبہ معوذتین پڑھ لیں وہ موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہے گا۔

علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ یہ سورۃ ہر بیماری کی دوا ہے۔ اگر تم اسکو حسنِ عقیدت کے ساتھ پڑھو گے تو اس میں عجیب اثر اور شفا پاؤ گے۔

سورۃ فاتحہ کے روحانی فائدے

ترمذی شریف میں ہے کہ اس سورۃ کو بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات مرتبہ پڑھکر اگر دم کر دیں تو انشاءاللہ فوراً آرام ملے گا۔

- حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسینؓ علیل ہوئے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم متفکر ہو گئے۔ اسی وقت وحی نازل ہوئی اور حدیث قدسی میں حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اس سورۃ سے کام لو جس میں فا نہیں ہے۔ مراد تھی سورۃ فاتحہ۔ حکم ہوا کہ کسی کوزے میں پانی بھر کر چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر دم کرو پھر حسینؓ کو پلاؤ۔ ایسا ہی کیا گیا تو امام حسینؓ صحت مند ہو گئے۔

- جو شخص سورۃ فاتحہ کو درمیان سنّت و فرض صبح کو ۴۱ مرتبہ پڑھکر دردِ چشم والے پر دم کرے تو بہت جلد شفا ہو۔
- جو شخص اس سورت کو ۴۱ مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کر کے کسی سفر پر جائے گا تو اللہ تعالیٰ دورانِ سفر اُسے آفتوں اور زحمتوں سے محفوظ رکھے گا۔ اور وہ کامیابی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔
- کسی بھی مقصد کے لئے اگر سورۃ فاتحہ کو روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کر کے اس کے کل حروف کے برابر یعنی ۱۲۴ مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے تو مقصد میں لازماً کامیابی ہو۔
- شیخ محی الدین ابن العربیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی مہم ضرورت پیش آئے تو وہ نماز مغرب کے بعد فرض و سنّت سے فارغ ہو کر اس مقام پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے۔ سورۃ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھے۔ اور اس کے بعد اس طرح دُعا کرے ——— اِلٰهِی عِلْمُكَ كَافٍ عَنِ السُّوَالِ اَكْفِنِیْ بِحَقِّ الْفَاتِحَۃِ مَقَالاً وَحَصِّلْ مَافِیْ ضَمِیْرِیْ ——— چند دن عمل کرنے سے ضرورت پوری ہو گی۔ اور رحمتوں کے دروازے کھل جائینگے۔
- اگر کوئی قیدی اس سورۃ کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھکر رہائی کی دعا کرے تو جلد ہی اس کو رہائی نصیب ہو جائے۔
- آپ کو کسی حاکم سے کام ہو یا افسرانِ بالا سختی سے پیش آتے ہوں تو آپ یہ عمل کریں۔ کسی چینی کے برتن پر زعفران و مشک اور کافور ملا کر سورۃ فاتحہ کے الگ الگ حروف تحریر کریں۔ یہ عمل جمعہ کی پہلی ساعت میں عروج ماہ میں کریں۔ بشرطیکہ چاند برج عقرب میں نہ ہو۔ اس کے بعد ان حروف کو گلاب کے عرق سے دھو کر کسی پاک صاف شیشی میں یہ پانی رکھ لیں جس

دن حاکم کے پاس جائیں وضو کرنے کے بعد اس شیشی میں سے تھوڑا سا پانی لیکر اپنے دونوں ہاتھ تر کر کے چہرے پر پھیر لیں اور حاکم کے پاس چلے جائیں۔ انشاء اللہ حاکم عزت کرے گا۔ اور جو بھی کام ہو گا اُسے کرنے میں خوشی محسوس کرے گا۔

- ایک بوتل میں بارش کا پانی جمع کر لیں۔ پھر لگاتار ۵۵ روزے رکھیں۔ علاوہ رمضان کے۔ آخری دن افطار سے پہلے سورۃ فاتحہ ۱۲۴ مرتبہ پڑھکر بوتل پر دم کر دیں پھر اس پانی کو لگاتار آٹھ دن تک صبح و شام پیتے رہیں۔ انشاء اللہ لطف و کرم کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے اور ایسی تسخیر ہو گی کہ عقل حیران ہو گی۔

- مُشک اور زعفران کے ساتھ کسی چینی کی پلیٹ میں سورۃ فاتحہ کے الگ الگ حروف لکھیں۔ اس کے بعد بارش کے پانی اور عرقِ گلاب سے اس کو دھو لیں اور پھر اس پانی سے سرمۂ اصفہانی کو کھرل کریں۔ اس سُرمے میں سفید مُرغ اور کالی مُرغی کا پتہ پیس کر کھرل کریں جب سُرمہ تیار ہو جائے تو سلائی پر تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر دم کر کے آنکھ میں لگائیں تو تمام پوشیدہ مخلوق نظر آئے گی۔

- اگر کسی پاک برتن میں سُورۃ فاتحہ لکھکر اس کو عرقِ گلاب سے دھوکر کان میں ڈالیں تو کان کا درد رفع ہو گا۔

- اگر آپ دنیا کے غم و آلام سے تنگ آ گئے ہوں۔ کسی جگہ پناہ نہ ملتی ہو۔ مسائل بے شمار ہوں اور وسائل نہ ہونے کے برابر ہوں۔ آپ کا بال بال قرض میں جکڑا ہوا ہو۔ گھر والے بھی آپ سے بدظن ہوں۔ دوستوں نے مُنہ موڑ لیا ہو۔ روزگار کی تلاش ہو۔ لیکن روزگار نہ ملتا ہو۔ دن بدن غربت اور

افلاس کی دلدل میں آپ دھنستے چلے جا رہے ہوں تو ایسے حالات میں آپ اُس مالکِ حقیقی کے دربار میں سر جھکایئے جو سب کی سنتا ہے اور سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی کریم نہیں۔ کوئی مہربان نہیں۔ کوئی رحم کرنے والا نہیں۔ کوئی سخی نہیں۔ آپ اس مالکِ کون و مکاں پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے اور یہ یقین رکھتے ہوئے کہ اگر اس کا در بند ہو گیا تو پھر کوئی در آپ کے لئے کھلنے والا نہیں۔ اور اگر اس نے آپ کو عطا کرنے کا فیصلہ کر لیا تو کوئی آپ کو محروم کرنے والا نہیں۔ اس ایمان و یقین کے ساتھ سورۃ فاتحہ کا یہ عمل کریں۔ چالیس مرتبہ درودِ ابراھیم پڑھیں۔ اس کے بعد سَو مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر پھر چالیس مرتبہ درود ابراھیم پڑھیں اور سجدے میں چلے جائیں۔ اور یقین رکھیں کہ آپ کا سَر زمین پر نہیں حق تعالیٰ کے قدموں پر رکھا ہے۔ اس تصوّر سے بھیگی ہوئی آنکھوں اور قلب کی رقّت کے ساتھ اپنی پریشانیاں اپنے رب کے حضور رکھئے اور اُن سے مدد مانگیے۔ انشاء اللہ اتنا ملے گا کہ آپ سے سنبھالا نہیں جا سکے گا ——— مانگنا تو ہم سے نہیں آتا۔ وہ ذات تو دینے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔

خواہشات کی تکمیل کے لئے

نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھکر سُورۃ فاتحہ ۶۰ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد پھر سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ جب "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" پر پہونچیں تو اس کی تکرار ۴۰ مرتبہ کریں۔ اس طرح سُورۃ فاتحہ کو پُورے چالیس مرتبہ پڑھنے کے بعد گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو ختم کرتے ہی چار رکعت

بہ نیت قضائے حاجت پڑھیں۔ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چالیس ۴۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور پچاس ۵۰ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پڑھیں۔ اسی طرح چاروں رکعات پوری کریں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد مکمل یکسوئی، کامل عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنی خواہشات کو جو بھی ہوں اپنی ہی زبان میں اپنے رب کے سامنے رکھیں۔ اور یہ یقین دِل میں جمائے رکھیں کہ آپ کا رب آپ کی بات کو سُن رہا ہے۔ اور آپ کے دلی جذبات سے اسی طرح واقف ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ واقف ہے۔ جتنا خود آپ اپنی خواہشات اور اپنے احساسات سے واقف ہیں ــــ اس عمل کو لگاتار ۶ جمعراتوں تک یا چھ ۶ اتواروں تک کریں۔ خیال رکھیں کہ چاند عقرب میں نہ ہو ــــ اگر جمعرات کو چاند عقرب میں ہو تو اتوار کو کریں اگر اتوار کو چاند عقرب میں ہو تو جمعرات کو کریں۔ کسی ماہ نوچندی جمعرات کو اور کسی ماہ نوچندی اتوار کو بھی کر سکتے ہیں۔

نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار اس کو کہتے ہیں جو چاند کی ۳ ر تاریخ کے بعد آ رہا ہو ــــ یہ بات خاص طور سے دھیان میں رکھیں۔ اور چاند در عقرب دیکھنے کے لئے کیلنڈر کو غور و خوض کے ساتھ دیکھیں۔ ہر کیلنڈر پر قمر در عقرب کی وضاحت ہوتی ہے۔

دَفعِ مَصَائب کیلئے

اگر کوئی شخص ایسی مصیبت کا شکار ہو گیا ہے جو عزت و مال کے دَر پے ہو یا جس کی وجہ سے انسان کا چین و سکون ختم ہو گیا ہو۔ یا اگر کوئی شخص ایسی ناگہانی

بلا کا شکار ہو کر رہ گیا ہو جس کی وجہ سے اس کا آرام اس کی عزت اور اس کا سکون غارت ہو گیا ہو۔ اور اس شخص کو اس مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو ــــ تو ایسے حالات میں اس کو سورۂ فاتحہ کا یہ عمل کرنا چاہیئے۔ سورۂ فاتحہ کے کُل حروف کی تعداد ۱۲۵ ہے۔

اگر ہر حرف کے بدلے میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ بیٹھے گی ــــ اس طریقہ ختم کو ختم کبیر کہتے ہیں۔ اگر ہر حرف کے بدلہ میں سو ۱۰۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد بارہ ہزار پانچ مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ختم وسیط کہتے ہیں۔

اگر ہر حرف کے بدلہ میں دس ۱۰ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو تعداد بارہ سو پچاس مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ختم صغیر کہتے ہیں۔

اس تینوں ختم میں جو بھی ختم فوری طور پر ممکن ہو اس پر عمل کرے انشاء اللہ کیسے بھی مصیبت ہو گی رفع ہو جائے گی۔

اگر ختم صغیر پڑھنا ہو تو پھر ایک ہی آدمی باوضو ہو کر پڑھے۔ اگر مصیبت ختم نہ ہو تو لگاتار ۶ مہینوں تک نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو پڑھے۔ اگر مصیبت سے نجات مل جائے تو عمل موقوف کردے باقی دونوں ختم ایک سے زائد افراد مل کر پڑھیں۔ ختم کے بعد ہر بار اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اپنی بے کسی اور اپنی کمزوری کا کھلے الفاظ میں اقرار کریں۔ انشاء اللہ رحمتِ خداوندی جوش میں آئیگا اور مصائب رفع ہونگے

ظالم افسر کے غیض وغضب سے بچاؤ کیلئے

اگر کسی ظالم حاکم کے دَربار میں پیشی ہو اور

اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ ظلم وستم کرے گا یا اس کا عتاب نازل ہوگا۔ تو ایسے حاکم کے پاس جانے سے پہلے ۱۹ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر اپنے اوپر دم کریں۔ اس کے بعد اس سے ملاقات کے لئے جائیں۔ انشاء اللہ وہ نرمی سے پیش آئے گا۔

بعض اکابرین نے یہ فرمایا ہے کہ ایسی صورت حال میں ۱۹ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر اپنے اوپر دم کریں اور جاتے وقت راستے میں لاتعداد مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھتے چلے جائیں۔

دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کیلئے

اگر کسی کا دشمن بدتمیز، شریر اور کم ظرف قسم کا ہو اور اس کے شرارتوں سے ناک میں دم ہو تو ایسے کم ظرف دشمن سے نجات حاصل کرنے کے لئے سورۃ فاتحہ مندرجہ ذیل طریقہ سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن اپنے منہ کی کھائے گا۔ اور اس کو اپنے برے مقاصد میں کامیابی نہیں ملے گا۔

سورۃ فاتحہ نمازِ فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ نمازِ ظہر کے بعد ۲۱ مرتبہ نمازِ عصر کے بعد ۱۱ مرتبہ اور نمازِ مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کریں۔ اور چاند کی ۱۸ تاریخ سے عمل شروع کریں

کسی بھی طرح کی حاجت کیلئے

اگر انسان کو کوئی حاجت درپیش ہو اور وہ اس حاجت کی تکمیل چاہتا ہو تو اس کو پورا کرنے کے لئے نوچندی اتوار سے یہ عمل شروع کرے۔ نمازِ فجر کی سنت و فرض کے درمیان پہلے دن بسم اللہ کے میم کو

سورۃ فاتحہ کے الْ میں ملاکر ستر مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے صرف ایک مرتبہ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ ۔ اس عمل کے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پیر کے دن اسی طرح سورۃ فاتحہ ساٹھ مرتبہ پڑھے اور باقی عمل اسی طرح کرے منگل کے دن سورۃ فاتحہ پچاس مرتبہ۔ بدھ کے دن، سورۃ فاتحہ چالیس مرتبہ۔ جمعرات کے دن سورۃ فاتحہ ۳۰ مرتبہ، جمعہ کے دن سورۃ فاتحہ ۲۰ مرتبہ، سنیچر کو سورۃ فاتحہ دس مرتبہ پڑھے۔ سورۃ فاتحہ کی تعداد روزانہ کم ہوتی رہے گی۔ روزانہ دعا ایک ہی مرتبہ پڑھنی ہے۔ اور آگے پیچھے درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ہی پڑھنا ہے۔ اگر سات دن میں کامیابی نہ ملے تو اگلے ماہ پھر اس طرح کریں اسطرح لگاتار ۳ ماہ کریں۔ انشاء اللہ کامیابی۔ اور حاجت پوری ہوگی۔

برائے حاجت

کسی بھی حاجت کے لئے عشاء کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور اس عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کریں۔ انشاء اللہ اس دوران حاجت پوری ہو جائے گی۔

مقدمہ میں کامیابی کیلئے

کسی بھی طرح کے مقدمہ میں کامیابی کیلئے عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھکر ایک سو ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھکر مقدمہ میں کامیابی کی دعا کریں۔ اور اس عمل کو لگاتار چالیس دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی مل جائے گی

ناگہانی پریشانی کو دفع کرنے لئے

اگر کوئی شخص کسی ناگہانی پریشانی میں مبتلا ہو جائے تو بعد نمازِ عصر سورۂ فاتحہ ۱۲۵ مرتبہ پڑھے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف۔ انشاء اللہ پریشانی دفع ہو گی۔ لگاتار اس عمل کو تین دن تک کرے۔

مصیبت سے نجات کیلئے

اگر کوئی شخص کسی مصیبت کا شکار ہو جائے تو اس کو چاہیئے لگاتار تین دنوں تک بدھ جمعرات، جمعہ، نمازِ فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے اور سجدے میں جا کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ مصیبت سے نجات مِل جائے گی۔

حاجت روائی کیلئے

اگر کسی کی حاجت پُوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ نمازِ عصر کے بعد تین مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھے۔ اور اس عمل کو لگاتار ۲۱ روز تک کرے انشاء اللہ حاجت پُوری ہو گی۔ کلمات یہ ہیں۔ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں حاجت پُوری ہو گی۔

دشمن پر غالب ہونے کیلئے

اگر کوئی کم ظرف قسم کا دشمن درپے آزار ہو تو اس کی دِل آزاری سے نجات پانے کے لئے ہر روز ظہر کی نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ پڑھکر دُعا کریں۔ اور اس عمل کو لگاتار ۱۴ دنوں تک کریں۔ انشاء اللہ دُشمن کی کارروائیوں سے نجات مل جائے گی۔

دینی و دنیاوی حاجات کیلئے

جو شخص حسب ذیل انداز سے سورۂ فاتحہ ہر نماز کے بعد پڑھے گا۔ اور اس تعداد کو معمول بنالے گا تو اس کی تمام دینی و دنیاوی خواہشات پوری ہو جائیں گی۔ نمازِ فجر کے بعد ۳۰ مرتبہ، نمازِ ظہر کے بعد ۲۵ مرتبہ نمازِ عصر کے بعد ۲۰ مرتبہ نمازِ مغرب کے بعد ۱۵ مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد ۱۰ مرتبہ پڑھے۔ اس طرح کل ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کو بھی ذہن میں رکھے گا اس میں کامیابی ملے گی۔

ہر حاجت کیلئے

نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور سورۂ فاتحہ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اگر اتنی تعداد میں روزانہ پڑھنا مشکل ہو تو ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو ۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ ۴۰ دن اپنی حاجت کے لئے گڑگڑا کر دُعا کریں۔

روزگار کیلئے

اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور وہ روزگار حاصل کرنا چاہتا ہو تو عروجِ ماہ میں جمعرات یا اتوار کے دن شروع کرے اور روزانہ ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اور لگاتار ۴۱ دن تک پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ ۴۱ دن کے اندر اندر روزگار میسّر آجائے گا۔

اولاد کیلئے

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو تو نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں ایک سو گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ مع بسم اللہ کے پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ اور پھر ایک گلاس پانی پر دم کرکے دونوں میاں بیوی پی لیں اور اس رات خلوت کریں۔

لگاتار، جمعراتوں تک اس عمل کو کرتے رہیں۔ اگر درمیان میں عورت کی ناپاکی کی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو، جمعراتوں کی تعداد پوری کر لیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اسی دوران یا کچھ دنوں کے بعد عورت حاملہ ہو جائیگی۔

اسقاطِ حمل سے بچاؤ کیلئے

جس عورت کے حمل گر جاتے ہوں اس عورت کے لئے سورۃ فاتحہ کے اس نقش کو زعفران سے لکھکر ایک بوتل میں ڈال کر اس کا پانی ۷ دن تک پلائیں اور دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اس طرح لگاتار ۷ ہفتوں تک پلاتے رہیں۔ کل ۷ نقش تیار کرنے ہوں گے۔ یہ عمل حمل قرار پانے کے بعد کیا جائے۔ انشاء اللہ عورت اسقاطِ حمل سے محفوظ رہے گی۔

نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم	صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین

نسیان کو دور کرنے کیلئے

اگر کوئی شخص نسیان کی بیماری میں مبتلا ہو تو چینی کی پلیٹ پر سورۃ فاتحہ لکھکر

دھو کر اس کا پانی روزانہ ۲۱ روز تک پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نسیان کی بیماری دور ہو جائے گی۔

فراخیٔ رزق کیلئے

روزی میں خیر و برکت کے لئے اور روزگار میں اضافے کے لئے سورۃ فاتحہ پڑھنا فوری طور پر فائدہ پہونچاتا ہے۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو اور اس کی خواہش ہو کہ اس کا کاروبار خوب چلے اور خوب پھلے پھولے تو اس کو چاہئے کہ ہر ماہ چاند دیکھکر نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء کے درمیان باوضو قبلہ کی طرف رُخ کر کے گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر چالیسؔ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

اس کے بعد ایک سَو مرتبہ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۔ پڑھے۔ اس کے بعد سَو مرتبہ۔ یَا رَازِقَ الثَّقَلَیْنِ پڑھکر ۱۱ مرتبہ درُود شریف پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے فراخیٔ رزق کی دُعا کرے۔ اگر اس عمل کو سال کے ۱۲ مہینوں میں اس طرح کرے تو روزی کے دروازے پُوری طرح کھل جاتے ہیں۔ اور روزگار میں حیران کن اضافہ ہوتا ہے۔

اگر سورۃ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں، ممکن نہ ہو تو تین سَو مرتبہ پڑھیں باقی دُعائیں مذکورہ تعداد ہی میں پڑھنی چاہئیں۔

عزت و مرتبہ میں اضافہ کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس طرح سورۂ فاتحہ پڑھے

یعنی نمازِ فجر کے بعد ۲۱ مرتبہ، نمازِ ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ، نمازِ عصر کے بعد ۲۳ مرتبہ، نمازِ مغرب کے بعد ۲۴ مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد ۲۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے بعد زبردست عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔

رفعِ مرض کیلئے

کسی مٹی کے برتن میں پانی بھرلیں۔ پھر اس پر سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کردیں۔ اور یہ پانی مریض کو صبح و شام ایک ہفتے تک پلائیں انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

دفعِ پیاس کیلئے

کوئی شخص پیاس کی بیماری میں مبتلا ہو۔ یا سفر کی حالت میں ہو۔ پیاس لگ رہی ہو اور پانی موجود نہ ہو۔ شدت پیاس کی وجہ سے ہونٹ اور حلق خشک ہو۔ ایسی حالت میں سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اپنے ہاتھوں پر دم کریں اور پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیریں اور اپنے پیٹ پر بھی پھیرلیں۔ چند منٹ کے بعد پیاس کا احساس ختم ہوجائے گا۔

طاعون سے بچاؤ کیلئے

شیخ تمیمیؒ نے فرمایا ہے۔ ایک مرتبہ پاکستان کے مشہور شہر ملتان میں طاعون کی وبا پھیل گئی لوگ پریشان ہوگئے۔ ہر گھر میں روزانہ کسی نہ کسی کی موت ہوتی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ طاعون کے مریضوں پر ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ بوصلِ بسم اللہ پڑھکر دم کیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اللہ کے حکم سے سب مریض بھلے چنگے ہوگئے۔

اور رفتہ رفتہ طاعون بھی رفع ہوگیا۔

بعافیت گھر واپسی کیلئے

سفر پر جاتے وقت اگر کوئی شخص ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اپنے اُوپر دم کرلے تو جس مقصد کیلئے سفر کررہا ہے۔ بفضل رحمٰن و رحیم اس میں بھرپور کامیابی نصیب ہوگی۔ اور عافیت کے ساتھ اپنے گھر واپسی ہوگی۔

عجیب و غریب عمل

سورۂ فاتحہ کا ایک عجیب و غریب عمل بزرگوں سے منقول ہے۔ یہ عمل فتوحات اور حل المشکلات کیلئے ہے۔ اور بلاشبہ یہ عمل تیر بہدف ہے۔ یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا۔

عمل یہ ہے کہ صبح کے فرض اور سنتوں کے درمیان پہلے سات مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ پھر بوصلِ بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی تکرار تین مرتبہ کریں۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کی تکرار بھی تین بار کریں۔ باقی کلمات ایک ہی بار پڑھیں۔ ختم سورۃ پر آمین تین بار پڑھیں۔ اس طرح ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور لگاتار اس عمل کو اسی طرح ۴۱ دن تک جاری رکھیں۔ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کے بعد ختم عمل پر سات مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ مشکلات رفع ہوں گی، فتوحات اور کشائش رزق کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔ اور زندگی میں اچھے اچھے انقلاب رونما ہوں گے۔

تسخیر خلائق کیلئے

جن لوگوں کو عملیات کا شوق ہے اور وہ نئے نئے عملیات پر نئے نئے تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے ایک تسخیر کا عمل پیش کیا جاتا ہے۔ یہ عمل زود اثر بھی ہے اور تیر بہدف بھی۔ اس عمل کی برکت سے بے پناہ فتوحات ہوتی ہیں۔

اور مخلوقات کی نظروں میں اس عمل کا عامل محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی برکات سے اس عمل کے عامل کو ظاہر اور باطنی انوار عطا ہوتے ہیں اور دل دُنیا سے مستغنی ہو جاتا ہے۔ اور دُنیا وافر انداز میں عطا ہوتی ہے۔ عزت و رفعت میں اضافہ ہوتا ہے اور مقبولیت دن بدن بڑھتی چلی جاتی ہے۔

اس عمل کے سلسلے میں اکابرین کی ہدایت یہ ہے کہ وقت اور جگہ مقرر ہو۔ لباس بھی آخیر تک ایک ہی رہے۔ روزانہ عمل کے وقت لباس پہن لیا جائے۔ پھر اُتار دیا جائے۔ تعداد میں اگر کسی دن شبہ ہو جائے تو عمل ختم کر کے پھر از سر نو شروع کیا جائے۔ اس عمل کو کامل تنہائی میں کرنا چاہیئے۔ اور عمل کے دوران خوشبو کا استعمال اور اگر بتی وغیرہ کا استعمال بھی کرنا چاہیئے عمل ۲۱ روز کا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعہ کے دن سورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ایکبار پڑھیں۔ دعمل کے شروع اور آخیر میں روزانہ سات سات مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔

ہفتے کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۳۰ بار پڑھیں۔
اتوار کے دن سورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۸۔ بار پڑھیں۔
پیر کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۴۰۔ بار پڑھیں۔
منگل کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۴۔ بار پڑھیں۔
بُدھ کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۵۔ بار پڑھیں۔
جمعرات کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۲۰۔ بار پڑھیں۔
جمعہ کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۲۔ بار پڑھیں۔
ہفتے کے دن سورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۷۰۔ بار پڑھیں۔

اتوار کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۱۰۔ بار پڑھیں۔
پیر کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۵۰۔ بار پڑھیں۔
منگل کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۲۰۔ بار پڑھیں۔
بُدھ کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۶۔ بار پڑھیں۔
جمعرات کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۶۰۔ بار پڑھیں۔
جمعہ کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۴۰۔ بار پڑھیں۔
ہفتے کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۹۰۔ بار پڑھیں۔
اتوار کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۹۔ بار پڑھیں۔
پیر کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۱۰۰۔ بار پڑھیں۔
منگل کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۷۰۔ بار پڑھیں۔
بُدھ کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۱۰۰۰۔ بار پڑھیں۔
جمعرات کے دن سُورۃ فاتحہ بمع بسم اللہ ۸۰۔ بار پڑھیں۔

اس عمل کو جس نے بھی کیا بفضل رب العٰلمین کامیاب ہوا۔ آپ اس عمل کو اگر کسی خاص مقصد کیلئے بھی کریں گے تو انشاء اللہ بھرپُور کامیابی ملے گی۔

دشمنوں سے حفاظت کیلئے

اگر کوئی شخص دشمنوں کی سازشوں کا شکار ہو۔ اور دشمنوں سے نجات کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آتی ہو۔ مصائب و آلام نے زندگی تلخ کر دی ہو۔ ہر وقت خوف و خطر درپیش ہوں۔ ایسے حالات میں ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھی جائے۔ انشاء اللہ دشمنوں سے حفاظت رہیگی اور غم و آلام کے بادل چھٹ جائیں گے۔

نعمتِ لازوال کیلئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایسی نعمت عطا ہو جو لازوال ہو۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے وہ زندگی بھر آپ کو عطا رہے تو ہر شب کو ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں، یا کم سے کم چالیس ۴۰ روز تک روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ پھر دیکھیں پردۂ غیب سے کیا ظہور میں آتا ہے۔ عطا ہوگا اور ضائع نہیں ہوگا۔ انشاء اللہ

کشائشِ رزق کیلئے

نوچندی اتوار سے یہ عمل شروع کریں۔ صبح کی نماز کے بعد مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ ستر مرتبہ پڑھیں۔ دوسرے دن ساٹھ ۶۰ مرتبہ پڑھیں۔ تیسرے دن پچاس ۵۰ مرتبہ، چوتھے دن چالیس ۴۰ مرتبہ پڑھیں۔ پانچویں دن تیس ۳۰ مرتبہ پڑھیں۔ چھٹے دن بیس ۲۰ مرتبہ اور ساتویں دن دس ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ آٹھویں دن بیس ۲۰ مرتبہ نویں دن تیس ۳۰ مرتبہ، دسویں دن چالیس ۴۰ مرتبہ، گیارویں دن پچاس ۵۰ مرتبہ بارہویں دن ساٹھ ۶۰ مرتبہ۔ تیرویں دن ستر ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ پہلے ہفتے میں ستر ۷۰ مرتبہ سے شروع کرکے دس ۱۰ دس ۱۰ مرتبہ گھٹاتے چلے جائیں۔ دوسرے ہفتے میں دس ۱۰ دس ۱۰ مرتبہ بڑھاتے چلے جائیں۔ چند ماہ اس پر پابندی کے ساتھ عمل کریں۔ پھر دیکھیں کس طرح روزی کے دروازے ہر طرف سے کھلیں گے۔ اللہ کے فضل و کرم سے وافر مقدار میں رزق ملے گا اور گھر میں زبردست خوشحالی آئے گی۔

بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کیلئے

یہ عمل بزرگوں سے سینہ بہ سینہ چلا آرہا ہے۔ یہ عمل ان لوگوں کو واپس بلانے کیلئے تیر بہدف ہے جو گھر سے فرار ہوگئے ہوں۔ طریقۂ عمل یہ ہے کہ بازار سے ایک نیا تالا خرید کر لائیں۔ دو ۲ نفل پڑھیں اور ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر بھاگنے والے کا نام بمع اسم والدہ لیں اور چابی پر دم کرکے تالا چابی سے بند کردیں۔ (تالا ایسا خریدیں جو چابی سے بند ہوتا ہو) اس کے بعد اس تالے کو ری ہانڈی میں رکھ کر اس میں پانی بھر دیں۔ تالا رکھتے وقت ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ بمع بسم اللہ پڑھیں۔ اور ہانڈی کو ڈھکن سے بند کرکے چولہے پر رکھ دیں۔ تمام دن ہلکی آنچ کے ساتھ اس ہانڈی کو پکائیں۔ بھاگا ہوا بیقرار ہوکر واپس آجائے گا۔

قرض کی ادائیگی کیلئے

جس شخص پر قرض کا بوجھ ہوجائے اور وہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو۔ قرض خواہ پریشان کرتے ہوں وہ بدھ کے دن روزہ رکھے اور صبح کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ ۱۴۰ مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ لگاتار چالیس ۴۰ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کی صورت پیدا ہوگی۔

سورۂ فاتحہ کی عظمت و افادیت

مضمون کی ابتداء میں سورۂ فاتحہ کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے متعدد روایات اور بزرگوں کے اقوال نقل کئے گئے تھے۔ اُن سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ سورۂ فاتحہ حاصل قرآن کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کا ورد کرنے والا دنیا میں محروم نہیں رہ سکتا۔ سورۂ فاتحہ میں سات ۷ آیات ہیں اور یہ ساتوں آیات ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ راہِ حق کے سات ۷ دروازے ہیں اور یہ ساتوں آیات انھیں کھولنے کی کنجیاں ہیں۔ جس وقت بندہ ان آیات کو پڑھتا ہے تو ہر راستہ خود بخود کھلتا چلا جاتا ہے۔ اور بندے کیلئے راہِ حق پر چلنا آسان ہوجاتا ہے۔ اور بندہ

سات راستوں سے گزر کر سات دروازوں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے محل میں داخل ہو جاتا ہے۔ وہ سات دروازے یہ ہیں۔

پہلا دروازہ بابِ ذکر ہے۔ دوسرا دروازہ باب شکر ہے۔ تیسرا دروازہ باب امید ہے۔ چوتھا دروازہ باب خوف ہے۔ پانچواں دروازہ باب اخلاص ہے۔ چھٹا دروازہ بابِ دعا ہے اور ساتواں دروازہ اُنسیت انبیاء کا دروازہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کنجی ہے بابِ ذکر کی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کنجی ہے باب شکر کی۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کنجی ہے باب امید کی مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کنجی ہے بابِ خوف کی اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کنجی ہے باب اخلاص کی۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ کنجی ہے باب دعا کی۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کنجی ہے بابِ انسیتِ انبیاء کی۔ اس لئے بار بار اس سورت کو پڑھنا چاہئے تاکہ تمام دروازوں کی کنجیاں بندے کے ہاتھ میں رہیں۔

ہر بیماری کیلئے باعثِ شفا

فتح العزیز میں لکھا ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کیلئے باعثِ شفا ہے۔ اس سورۃ کے ذریعہ ہر دُکھ اور تکلیف پر قابو پا سکتا ہے۔ حد یہ ہے کہ اس کے ذریعہ جادو ٹونے کا بُطلان بھی ہو سکتا ہے۔ صبح کی نماز کے بعد سورۂ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ مرض رفع ہو گا۔ اور مریض روبہ صحت ہو گا۔ اگر مرض پُرانا ہو یا شدید تو سورۂ فاتحہ چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب سے لکھیں اور دھو کر یہ پانی مریض کو پلائیں۔ روزانہ ایک پلیٹ لکھ کر اسی طرح چالیس دن تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ

ہاتھ چلاتے وقت آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کر دیں اور مریض کو اس پانی سے نہلا دیں۔ اور سات روز تک متواتر یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی خطرناک مرض ہو گا، مریض کو اس سے نجات مل جائے گی۔

عشق و محبت سے نجات

جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو۔ اور اسے اس عشق سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی بڑی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب و زعفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بُخار اُتر جائے گا۔

طحال اور دردِ سر کیلئے

مرضِ طحال میں آیت الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھے تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہو گی۔ اسی طرح سر کے درد کے لئے آیت الکرسی لکھ کر سر میں باندھے۔ کیسا بھی درد ہو گا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

حصار کرنا

اگر چوروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیتُ الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

پڑھیں اور اس کے بعد تین بار زور سے تالی بجائیں اور شہادت کی انگلی کو مکان کے چاروں طرف گھما دیں اور دل میں یہ خیال کریں کہ آپ نے اپنے مکان کا حصار کر دیا ہے۔ اب کوئی نہیں آسکتا۔ انشاء اللہ کوئی نہیں آئے گا۔ اور آپ کا گھر چوروں سے اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ کسی جنگل میں یا غیر آباد ویرانے میں اگر جگہ کی ویرانی سے دہشت ہو تو آیت الکرسی ۳۔ بار پڑھکر حصار کرلے۔ انشاء اللہ کسی چیز سے ضرر نہیں پہونچے گا۔ اگر سفر کے دوران اپنے مکان کا حصار کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آیت الکرسی پڑھکر حسب قاعدہ تالی بجائے اور تصور کرے کہ اپنے مکان کا حصار کر رہا ہے، تو خواہ ہزاروں میل کے فاصلے پر ہو، انشاء اللہ مکان کا حصار ہو جائے گا۔ اور مکان ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر آپ اپنے ساز و سامان کی الماری پر روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام کو آیت الکرسی بہ نیت حفاظت پڑھ کر دم کر دیں۔ تو انشاء اللہ آپ کی الماری محفوظ رہے گی۔ اور گھر میں لٹیرے آگئے تو وہ اندھے ہو جائیں گے اور انھیں الماری نظر نہیں آئے گی۔

آسیب کیلئے

کسی بچے یا عورت پر آسیب کا سایہ ہو یا کوئی نظر نہ آنے والی چیز گھر والوں کو پریشان کرتی ہو، تو سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دم کر دیں اور اس تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ڈال دیں۔ اس کا دماغ ٹھکانے آجائے گا۔ اور آسیب دفع ہو گا۔

دعوت آیت الکرسی

آیت الکرسی کی جو شخص دعوت دینا چاہے اسے چاہیئے کہ پرہیز جلالی اور جمالی کرے۔ ہر روز غسل کرے اور ہر روز کپڑے تبدیل کرے۔ ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ایک لباس میں نہ رہے۔ جگہ اور وقت بھی نہ بدلے۔ عمل کے پہلے دن سے، عمل کے آخری دن تک وقت بھی ایک رکھے اور جگہ بھی ایک رکھے اور تعداد بھی ایک ہی رکھے۔

اپنی استعداد، صلاحیت اور ہمت و طاقت کے اعتبار سے سوا لاکھ کی تعداد، ۱۱ دن میں، اکیس (۲۱) دن میں یا چالیس (۴۰) دن میں پوری کرے۔ ہمیشہ روزانہ اوّل و آخر گیارہ (۱۱) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اگر ۱۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

اگر ۲۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو پانچ ہزار نو سو ترپن (۵۹۵۳) مرتبہ پڑھے گا۔ اور اگر ۴۰ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

موجودہ دور میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ آیت الکرسی پڑھنا کارے دارد ہے۔ اس لئے راقم الحروف کا مشورہ یہ ہے کہ اس دعوت کو تین چلّوں میں یعنی پورے چار ماہ میں کیا جائے۔ اس صورت میں روزانہ آیت الکرسی دس سو اکتالیس (۱۰۴۱) مرتبہ پڑھنی ہوگی اور آخری دن دس سو پینتالیس مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ عمل مختلف قسم کے عجائبات ظہور میں آئیں گے۔ ان سے ہرگز ہرگز نہ ڈرے۔ عمل کے اختتام پر آیت الکرسی کے مؤکل حاضر ہوں گے اُن سے قول و قرار لے

انشاء اللہ یہ تابع ہوں گے۔ اور ہر اچھے کام میں عامل کی مدد کریں گے۔ زکوٰۃ اور دعوت کی تکمیل کے بعد لازم ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ تاکہ موکّلین قبضے میں رہیں۔

تسخیرِ خلائق

لوگوں کو تسخیر کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے عملیات کی تلاش میں رہتے ہیں اور محنت بھی کرتے ہیں لیکن تسخیر کے عملیات چونکہ بالعموم مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم عمل میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ نتیجۃً عمل بے کار ہو جاتا ہے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن آیت الکرسی کا عمل جو اکابرین سے تسخیر کیلئے منقول ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اس میں کسی طرح کی شرائط بھی نہیں ہیں۔ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد فرض اور دو۲ سنتیں ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ۵،۱۲۵،۲ مرتبہ پڑھیں۔ اور چالیس۴۰ دن میں یہ تعداد پوری کریں۔ ورنہ پھر تین چلّوں میں عمل پورا کریں۔ ۱۰۴۲ مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھیں۔ روزانہ عمل کی تکمیل پر دو۲ نفلیں پڑھ کر جائے عمل سے اٹھ جائیں۔ چالیس۴۰ دن پورے ہونے کے بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صرف ۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ دنیا مسخر ہو جائے گی۔ اور جو بھی دیکھے گا محبّت کرنے پر مجبور ہو گا بہت ہی مؤثر عمل ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

سُرمۂ محبّت

ہُدہُد کے خون پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر سورۂ یُوسف ایک بار پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر اس خون کو جلا کر خشک کریں۔ اور اُسے سُرمے میں

تحلیل کر لیں۔ یہ سُرمہ لگا کر جس کے سامنے جائیں گے۔ وہ محبّت کرنے پر مجبور ہو گا۔

واضح رہے کہ یہ عمل جائز جگہ کیلئے ہے۔ ناجائز مقاصد کے لئے نقل نہیں کیا گیا ہے۔ میاں بیوی میں نااتفاقی ہو۔ ایک دوسرے سے بیزار ہوں تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ آزمائش کیلئے یا کسی کی عزت برباد کرنے کے لئے یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ آخرت میں باز پُرس ہو گی۔ اور اس دنیا میں بھی کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

ادائیگی قرض

کسی نے قرض لیا۔ مگر حالات اتنی اجازت نہیں دیتے کہ قرض کا بوجھ اتر جائے۔ قرض خواہوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ بظاہر سارے راستے مسدود ہوں کوئی راہ نظر نہ آتی ہو۔ اسوقت آپ آیت الکرسی سے مدد لیں۔ رات کو سوتے وقت تازہ وضو کریں۔ اور پاک صاف بستر پر لیٹ کر اوّل و آخر دُرود شریف پڑھیں اور ایک سو ستّر۱۷۰ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ اور سو جائیں۔ انشاء اللہ کسی طرح خواب میں رہنمائی ہو گی۔ یا پھر قرض کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہو گا۔

دو۲ دشمنوں میں محبّت کیلئے

دو۲ دشمنوں کے درمیان دشمنی ختم کرنے اور محبّت پیدا کرنے کیلئے نیک ساعت میں یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام والدہ کے نام کے ساتھ لکھ کر رکھ لیں۔ ۴۰ عدد سیاہ مرچ لیں اور چالیس۴۰ عدد انار کے دانے لیں۔ سامنے کوئی انگیٹھی وغیرہ دہکا کر رکھ لیں۔ ہر دانے پر آیت الکرسی پڑھتے جائیں۔ ایک دانہ مرچ کا لیں اور ایک انار

کا دانہ لیں اور دونوں پر ایک بار آیت الکرسی پڑھیں اور ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ چالیس دانوں کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد یہ دعا پڑھیں (ہر بار دم کرتے وقت اس کاغذ پر بھی دم کرتے رہیں جس پر چاروں کے نام لکھے ہیں۔)

توکلوا یا خدام ھذاہ الآیتہ بالقاء المحبۃ بین فلان ابن فلان او فلانۃ بنت فلان بحق ھذاہ الآیتہ علیکم وبرکتھا لدیکم وبحق من قال للسمٰوٰت والارض ائتینا طوعاً او کرھاً قالتا اتینا طائعین۔ اس کے بعد ایک تعویذ بنائیں۔ اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھدیں۔

اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یا حیّ یا قیّوم یا من لا تراہ العیون ولا تخالطہ الظنون ولا ینعتہ النّاعِتُونَ یا من امرہ بین الکاف والنّون انّما امرہٗ اِذا اراد شیئاً اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُلْقِی الْمَوَدَّۃَ وَالْمَحَبَّۃَ فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں وکذا بحق ھذاہ الآیتہ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَکُمْ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ خَلَقَ فِی السَّمَآءِ الرَّابِعَۃِ مَلَکًا نِصْفُہٗ مِنْ ثَلْجٍ وَنِصْفُہٗ مِنْ نَّارٍ فَلَا النَّارُ تُذِیْبُ وَلَا الثَّلْجُ یُطْفِی النَّارَ وَھُوَ یُنَادِیْ بِلِسَانِ الْاِقْتِدَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَلَّفَ بَیْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَیْنَ عَبْدِکَ فلاں ابن فلاں اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

نقش اِس طرح بنائیں

۷۸۶

جبرائیل	والقیتُ علیکَ				میکائیل
ولتصنعَ	۵۱۰	۵۲۴	۵۲۰	۵۱۷	محبّۃً منی
	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۱	۵۲۳	
	۵۱۵	۵۱۸	۵۲۶	۵۱۲	
	۵۲۵	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۹	
عزرائیل	علٰے عینیْ				اسرافیل

جنّات کو دفع کرنے کیلئے

اگر کسی مکان وغیرہ میں جنّات یا ارواحِ بد یا کوئی اور نظر نہ آنے والی مخلوق تکلیف پہنچاتی ہو۔ اس کو دفع کرنے کیلئے ذیل کا نقش لکھ کر کھلا ہوا فریم کی صورت میں دیوار پر لگا دیں۔ انشاء اللہ اذیّت دینے والی مخلوق رفع ہو گی اور اس نقش کی برکت سے گھر میں عافیت پیدا ہو گی۔ اور خوش حالی بھی آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بحق یا جبرائیل	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	بحق یا عزرائیل
اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	[illegible]
بحق یا میکائیل	ارتضٰی مرتضٰی بحق یا بدوح وننزل من القراٰن ما ھو شفاءٌ	بحق یا اسرافیل

آیت الکرسی کا نقش عددی

مئی کے شمارے میں آیت الکرسی کا نقش نقل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے تھے۔ لیکن اس نقش کو عربی زبان کی وجہ سے ہر شخص صاف صاف نہیں لکھ پاتا۔ اور جو لکھ لینے پر قادر نہیں انھیں لکھتے وقت کچھ نہ کچھ دشواری ضرور پیش آتی ہے۔ اس لئے ہم آیت الکرسی کا عددی نقش پیش کر رہے ہیں۔ نقش عربی کے لکھنے میں اگر دشواری محسوس ہو تو نقش عددی لکھا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۱	۳۵۲۴	۳۵۲۱	۳۵۱۸
۳۵۲۲	۳۵۱۷	۳۵۱۲	۳۵۲۳
۳۵۱۶	۳۵۱۹	۳۵۲۶	۳۵۱۳
۳۵۲۵	۳۵۱۴	۳۵۱۵	۳۵۲۰

حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کیلئے

حاکم کے شر سے بچنے کیلئے اس کے روبرو جانے سے قبل تین بار کہے۔ شاہتِ الوجوہ پھر تین بار آیت الکرسی پڑھ کر ایک بار یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْقِ عَلَیَّ مِنْ زِیْنَتِکَ وَمُحَبَّتِکَ وَکَرَامَتِکَ وَنُعُوْتِ وَرُبُوْبِیَّتِکَ مَا تَبْھَرُ بِہِ الْقُلُوْبُ وَتُذِلُّ لَہُ النُّفُوْسُ وَتَبْرُقُ لَہُ الْاَبْصَارُ وَتَتَبَرَّ لَہُ الْاَفْکَارُ وَتَخْضَعُ لَہُ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ

یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْمَا مَلَّکْتَنِیْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلَکُ بِہٖ مِنِّیْ وَاَمْدِدْنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِّنْ رَقَائِقِ الْمَلِکِ الْحَفِیْظِ فَاخْتَلَفَتْ بِہِ الْاَبْصَارُ الْمَوْجُوْدَاتُ وَالْبَنِیْ ذَرْعًا مِّنْ کِفَایَتِکَ وَکَلَاءَتِکَ وَقَلِّدْنِیْ بِسَیْفِ مَرْکَبِ النَّجَاۃِ اِلَی الْمَمَاتِ وَاَمْدِدْنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِّنْ رَقَائِقِ اَسْمَائِکَ الْقَھْرِیَّۃِ اِدْفَعْ بِھَا عَنِّیْ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ مِّنْ خَلْقِکَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَیِّنْ لِیْ قُلُوْبَھُمْ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاِنَّھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِکَ نَوَاصِیْھِمْ اِلَیْکَ فِیْ قَبْضَتِکَ تُقَلِّبُھَا کَیْفَ تَشَاءُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ اَطْفَأْتُ غَضَبَ فلاں ابن فلاں یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

آیت الکرسی کا ایک اور نقش معظّم

اس نقش کو اگر عروج ماہ میں نوچندی بدھ کو ساعت عطارد میں گلاب و زعفران سے لکھکر فریم کی صورت میں کسی گھر یا دُکان وغیرہ میں آویزاں کر دیا جائے تو وہ دُکان و مکان اللہ جلّ جلالہٗ کے فضل و کرم اور آیتُ الکرسی اور سُورۃ فاتحہ کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے ہر قسم کی آفتوں اور بندشوں نیز آسیبی اثرات اور نظرِ بد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ یہ نقش کسی بھی نیک اور خدا ترس انسان سے لکھوا کر استعمال کیا جائے۔

نقش معظّم اگلے صفحے پر مُلاحظہ کیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



آیت الکرسی، قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان اور رفیع المرتبت آیت ہے۔ اس کی عظمت و افادیت بیان کرنے کے لئے اگر دفتر کے دفتر بھی سیاہ کر دئیے جائیں تب بھی کماحقہٗ اس کی عظمتیں اور رفعتیں بیان نہیں ہو سکتیں۔ اور جو کچھ ہم نے اب تک بیان کیا ہے اگر قارئین اسی کو حرزِ جان بنا لیں تو یہی اُن کیلئے کافی ہے۔ عمل ہی دراصل کامیابی کی بُنیاد ہے صرف معلومات میں اضافہ ہو جانے سے کامیابی کی کنجی ہاتھ میں نہیں آجاتی ـــــ اُمید ہے کہ ہمارے قارئین اس آیت الکرسی کے تھوڑے بیان سے زیادہ فائدہ اٹھانیکی کوشش کریں گے۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ اور دعوت

آیت الکرسی کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ کرو اور حُسن نیت اور خلوص دل کے ساتھ چڑھتے چاند میں منگل کے دن فجر کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھکر آیت الکرسی ۷۲ مرتبہ پڑھیں۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہو۔ عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھکر ۷۲ مرتبہ دعوت پڑھو۔ اور اس دوران دھونی لیتے رہو۔

پہلی ہی رات میں گدھے کی آواز سنائی دے گی۔ دوسری رات گھوڑے کی آواز سنائی دے گی۔ تیسری رات ۳ گھوڑے سوار تمہارے سامنے سے گزریں گے۔ اس دوران خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ چوتھی رات دورانِ عمل دیوار شق ہو گی اور ایک نورانی خادم ظاہر ہو گا۔ وہ کہے گا

السلام علیک یاولی اللہ

اس کے جواب میں عامل کہے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پھر وہ پُوچھے گا تم ہم سے کیا چاہتے ہو؟

عامل کہے کہ ایک خادم چاہتا ہوں کہ جو عمر بھر میری خدمت کرے وہ کہے گا کہ سونے کی انگوٹھی لے لو اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان ایک عہد ہے۔ جب جسے بُلانا چاہو تو اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن کر ۳ مرتبہ یہ دعوت پڑھو۔

یَا مَلِکُ کندیاس اَجِبْنِی بِحُضُوْرِکَ فِیْ کُلِّ مَا تُرِیْدُ مِنْ طِی الْمَنَانِ

والمشي على الهاء وغيرها من انواع الكرامات هذا مع التوكل

اس دعوت سے پہلے شیخ یا استاد کی اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے

امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو اس طرح کریں کہ عشاء کے بعد تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ تب بھی موکل حاضر ہو کر ہم کلام ہوتا ہے اور عامل کے تابع ہو جاتا ہے۔

علامہ بونیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۲ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھتا رہے تو اس کے موکل غائبانہ عامل کی مدد کرنے لگیں۔

کلماتِ دعوت و عزیمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰلہ وصحبہ وسلم۔ اللّٰھم انی اسألك واتوسل الیك یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن، یا رحیم یا رحیم یا رحیم۔ یاہ یاہ یاہ یا رباہ یا رباہ یا رباہ یا سیداہ یا سیداہ یا سیداہ یا ھو یا ھو یا ھو، یا غیاثی عند شدتی یا انیسی عند وحدتی یا مجیبی عند دعوتی یا اللہ یا اللہ یا اللہ، اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم، یا من تقوم السمٰوٰت والارض بامرہ یا جامع المخلوقات تحت لطفہ وقھرہ اسئلك اللّٰھم ان تسخرلی روحانیۃ ھٰذہ الاٰیات الشریفۃ تعیننی علیٰ قضاء حوائج یا من لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔ اھدنا الی الحق والیٰ طریق مستقیم حتیٰ استریح من النوم لا الٰہ الا انت سبحانك انی کنت من الظٰلمین یا من لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ اللّٰھم اشفع لی وارشدنی فیما ارید من قضاء حوائجی واثبات قولی و فعلی وعملی و بارك لی فی اھلی یا من یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ یا من یعلم ضمیر عبادہ سرا وجھرا۔ اسئلك اللّٰھم ان تسخرلی خدام ھٰذہ الاٰیۃ العظیمۃ والدعوۃ المنیفۃ یکونون لی عونا علیٰ قضاء حوائجی ھیلا ھیلا ھیلا جولا ملکا ملکا یا من یتصرف فی ملکہ الا بما شاء وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض سخرلی عبدك کندیاس حتیٰ یتکلمنی فی حال یقظتی و یعیننی فی جمیع حوائجی یا من ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم یا حمید یا مجید یا باعث یا شھید یا حق یا وکیل یا قوی یا متین کن لی عونا علیٰ قضاء حوائجی بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اقسمت علیك یا ایھا السید اکلندیاس اجبنی انت وخدامك واعینونی فی جمیع اموری بحق ما تعتقدونہ —— من العظمۃ والکبریاء وبحق ھٰذہ الاٰیۃ العظیمۃ سیدنا محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰلہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا۔



جنّات و شیاطین کے شر سے حفاظت

اگر رات کو سونے سے قبل ۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اپنے تکیہ پر اور اپنے سینے پر دم کر لیا جائے تو تمام رات جنّات اور شیاطین کے شر سے حفاظت رہتی ہے اور ہر قسم کے اثرات سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔

نظر بد سے حفاظت

اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھکر ۳ مرتبہ "یا حفیظُ" پڑھکر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر یہی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظر بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

چوروں سے حفاظت

اگر سورۂ بقرہ کی ابتدائی ۳ آیات، آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری ۳ آیات پڑھکر اس کے بعد "یا رَقیبُ" ساتؔ مرتبہ پڑھکر دستک دے دی جائے۔ یعنی زور سے ۳ مرتبہ تالی بجادی جائے تو چوری اور ڈکیتی سے گھر محفوظ رہے۔

کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے

اگر آیت الکرسی ساتؔ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں یہ پانی چھڑک دیا جائے تو باغ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔ یہ عمل مہینے میں ایک بار کیا جائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک ماہ تک آفتوں سے حفاظت رہیگی

دفع سحر کیلئے

اگر کوئی شخص سحر کا شکار ہو تو مدینہ کی ساتؔ کھجوروں پر ساتؔ ساتؔ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دم کر کے

رکھ لیں۔ اور سحر زدہ کو روزانہ ایک کھجور کھلائیں۔ اور ۲۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ کھجور کھلا کر یہ پانی مریض کو پلائیں۔ یہ بوتل ساتؔ دن تک چلائیں۔ انشاء سحر باطل ہو جائے گا۔ اور مریض کو صحت عطا ہوگی۔

سفلی سحر کا علاج

اگر کوئی شخص میعادی یا سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہیئے کہ احرام باندھکر سُورج نکلنے سے پہلے عمل شروع کرے یعنی نمازِ فجر کے فوری بعد اور ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں سفلی اور میعادی سحر سے نجات مل جائے گی ——— اگر کوئی شخص اس عمل کو خود کرنے سے قاصر ہو۔ تو دوسرا شخص ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اس پر دم کر سکتا ہے ——— بے نظیر عمل ہے اس کی قدر کرنی چاہیئے اور اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ——— بزرگوں کی امانت ہے اور اپنے قارئین تک پہونچا رہے ہیں۔

مقدّمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے

اگر کوئی شخص کسی مقدمہ یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیئے کہ ۲۱ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دُعا کا اہتمام کرے۔ اس عمل کو ۳ دن یا ساتؔ دن میں پورا کیا جا سکتا ہے۔ اگر ۳ دن میں پُورا کریں تو ۷ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ساتؔ دن میں پُورا کریں تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ایک شخص پڑھتا ہے تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ ۷ دن تک پڑھے۔ اگر ۳ آدمی پڑھیں تو ہر ایک شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے گویا کہ تعداد کل ۲۱ ہزار ہوگی جو ایک دن، ۳ دن یا ساتؔ دن میں پُوری

کرنی ہے۔ اور اس عمل کو ایک شخص ۳ شخص یا سات افراد بھی کر سکتے ہیں۔ زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر شخص کو کم پڑھنی ہو گی ــــــــ روزانہ دُعا کریں اور عمل کے اختتام پر خصوصی طور پر دُعا کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقدمہ سے یا مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ حیرت انگیز عمل ہے اور ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

برائے محبّت

اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو آیت الکرسی کے حروف۔ لکھنے کے بعد طرفین کے نام مع ماؤں کے نام کے لکھدیں۔ اور اُن کے نام بھی الگ الگ حروفِ میں لکھ دیں۔ لکھنے سے پہلے یہ حروف لکھیں۔ ب د ا ی ح ب۔

پھر اس نقش کو کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ طرفین میں محبت قائم ہو جائے گی۔ اس طرح کا عمل میاں بیوی کے لئے یا پھر جائز مقاصد کے لئے کریں۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔ خواہ مخواہ یا بُری نیت سے اس طرح کے عمل نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

تسخیرِ حاکم کیلئے

اگر کسی شخص کا کسی حاکم وقت سے جائز کام ہو جبکہ وہ حاکم کسی بھی طرح کام کرنے پر آمادہ نہ ہوتا ہو یا یہ اس حاکم کے سامنے جانے سے گھبراتا ہو یا اس پر کوئی ناجائز مقدمہ بنا دیا گیا ہو اس کو خطرہ ہو کہ کہیں مقدمے کا فیصلہ اس کے خلاف نہ ہو جائے اُسے ناحق سزا نہ ہو جائے تو حاکم اور قاضی کو تسخیر کرنے کے لئے سورۃ فاتحہ کا یہ عمل نہایت آزمودہ اور مجرب ہے اور متعدد اولیاء کرام سے منقول ہے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد گیارہ سو مرتبہ سورۃ فاتحہ اس طرح سے نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اگر نمازِ فجر کے بعد نہ پڑھ سکتا ہو تو پھر نماز عشاء کے بعد پڑھے۔

بسمِ اللہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ الرحمٰن

الرَّحِیْمُ یَا مالک مالک یَوم الدین یا قُدّوس یا

سَلام ایّاک نعبد وایّاک نستعین یا حیُّ یا قیّوم اھدنا

الصّراط المستقیم یا قادر یا کریم صراط الذین انعمت

عَلیھم یَا باسِط یا وھّابُ غیر المغضوب علیھم ولا

الضالّین اٰمین یا عزیزُ یا عظیمُ

متعدّی امراض سے بچاؤ کیلئے

اگر کسی بچّے کو کسی متعدی مرض کے لاحق ہونے کا خطرہ ہو یا خسرہ کا عارضہ لاحق ہونے کا ڈر ہو تو باوضو حالت میں سُورۃ فاتحہ کا نقش نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب سے پہلے لکھ کر بچّے کے گلے میں ڈال

دے بفضلِ باری تعالیٰ بچہ متعدی امراض اور خسرہ سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی مرض کا حملہ ہو گیا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ بچے کو جلد افاقہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔ نقش مُبارک یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمدُ للہ	غیرالمغضوب	الصّراط المستقیم	وایاک
صراط الذین	ایاک نعبد	ربّ العٰلمین	انعمت علیھم
یوم الدّین	نستعین	ولاالضّالّین	الرّحمٰن
علیھم	الرحیم	مالک	اھدنا

کھیل میں کامیابی کیلئے

کھیل میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کھیل میں کامیابی نصیب ہوگی اور بفضلِ باری تعالیٰ کھیل میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے کی توفیق عطا ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ کھیل خلافِ شرع نہ ہو۔ سُورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ سرفرازی نصیب فرمائے گا۔

رِزق میں برکت کیلئے

اگر چلتا ہوا کاروبار اچانک رُک گیا ہو جس کی وجہ سے مالی مشکلات پیدا ہو گئی ہوں تو چاند کے مہینے کے پہلے سوموار کو نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں ایک سفید کاغذ پر سُورۂ فاتحہ لکھے اس کے بعد اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اور لکھے ہوئے کاغذ پر دم کرے اس نقش کو کاروبار کی جگہ پر اونچی جگہ لگا دے

یا مالِ تجارت میں رکھ دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رزق میں برکت پیدا ہوگی۔ سُورۂ فاتحہ کی برکت سے کاروبار خوب چمکے گا۔ اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت پیدا فرمائے گا۔

خوش حالی کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے کبھی بھی کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس کی زندگی خوش حالی سے گزرے۔ ہر لمحہ خوشی و مسرّت اس کی راہ دیکھے تو اُسے چاہئے کہ چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو نمازِ فجر کی ادائیگی کے بعد سُورۂ فاتحہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بفضلِ باری تعالیٰ پریشانی اس کے نزدیک نہ آئے گی۔ جس بھی کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی سے ہمکنار ہو گا۔

حصُولِ عزّت کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی عزّت و مرتبہ میں اضافہ ہو جہاں بھی جائے لوگ اس کے ساتھ عزّت سے پیش آئیں تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کی ادائیگی کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ درمیان میں گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے حصول عزّت و بلند مرتبہ کے لئے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبولیّت کا شرف حاصل کرے گی۔

ہر بیماری کا علاج

علّامہ ابن قیم جوزی اپنی کتاب زاد المعاد میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ میں مکّہ مکرمہ میں بیمار ہو گیا میرے پاس وہاں پر نہ تو کوئی دوا تھی اور نہ ہی کوئی طبیب وہاں تھا۔ چنانچہ میں نے اپنا علاج سُورۂ فاتحہ کے ذریعہ کرنا شروع کیا۔ میں آبِ زمزم لے کر اس پر متعدد بار سُورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا پھر اُسے پی لیتا اس سے مجھے کامل شفا ہوئی پھر اس کا تجربہ میں نے مختلف دردوں

میں کیا تو مجھے اس سے غیر معمولی فائدہ ہوا۔

دریا کا سفر

سورۂ فاتحہ سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے چنانچہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک زمانے تک مسلسل حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ سفر میں رہا۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ہم دریائے دجلہ کے کنارے پر پہنچے۔ اتفاق سے اس وقت وہاں کوئی کشتی نہ تھی۔ حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے فرمایا کہ اپنی آنکھیں بند کریں جب تھوڑی دیر کے بعد آنکھیں کھولیں تو میں نے خود کو اور حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کو دریائے دجلہ کے دوسرے کنارے پر پایا۔ میں نے حضرت عثمان ہارونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا کہ یہ کیسے ہوا؟ آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے پانچ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھی اور دوسرے کنارہ پر پہنچ گئے

کفایتِ مہمّات کے لئے

اگر کوئی کسی مہم پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو اور کوئی خوف وخطرہ محسوس کرتا ہو راستے کی رکاوٹوں کا خطرہ درپیش ہو غرضیکہ جو بھی خوف ذہن پر سوار ہو اس کو مٹانے اور مہم میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ پڑھے اور بکثرت پڑھے اقوی معین واحدی دلیل بحق ایاک نعبد وایاک نستعین۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت مہم سر ہوگی اور راستے کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال ہو جائے گی۔

حاجات کے لئے

جو بھی کوئی جائز حاجت وضرورت ہو اس کو پورا کرنے کی غرض سے سورۂ فاتحہ کا عمل یقین کامل اور مکمل توجہ سے کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی کام ہو گا ضرور ہو جائے گا

ہر حاجت کے لئے چاند کے مہینہ کے پہلے اتوار کے دن سے عمل کا آغاز کرے یعنی نماز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان پہلے روز سورۂ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم سے ملا کر ستر مرتبہ پڑھے پھر یہ دُعا پڑھے۔ یَامُفَتِّحُ فَتِّحْ یَامُفَرِّجُ فَرِّجْ یَامُسَبِّبُ یَامُسَهِّلُ سَهِّلْ یَامُیَسِّرُ یَسِّرْ یَامُتَمِّمُ تَمِّمْ اس کو پڑھ لینے کے بعد ایک سو مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اپنی حاجت جو بھی ہے اس کے لئے دُعا مانگے دوسرے روز سوموار کے دن ساٹھ بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور باقی عمل اسی طرح کرے تیسرے روز منگل کے دن پچاس بار سورۂ فاتحہ پڑھے بدھ کو چالیس بار پڑھے جمعرات کو تیس مرتبہ، جمعہ کو بیس مرتبہ اور ہفتہ کو دس مرتبہ پڑھے لیکن سورۂ فاتحہ کے علاوہ باقی عمل بدستور مذکور پڑھا کرے اور اگر سات دن میں حاجت پوری نہ ہو تو پھر سات ہفتہ تک اس عمل کو مسلسل جاری رکھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ضرور بالضرور حاجت پوری ہو گی۔

لاعلاج امراض کے لئے

کوئی بھی ایسا مرض جو کسی بھی علاج سے رفع نہ ہوتا ہو مریض علاج کروا کر عاجز آچکا ہو تو ذیل میں دیا ہوا عمل مریض کے لئے شافی علاج ہے اس عمل کو علامہ بونی نے اپنے تجربات میں لکھا ہے لکھتے ہیں کہ یہ تمام لاعلاج امراض کو دُور کرنے کے لئے مجرّب واکسیر ہے۔ مجرّبات میں یہ بھی لکھا ہے کہ میں نے یہ عمل ایک شخص جس کا نام محمود تھا اور جذام کے مرض میں مبتلا تھا اسکو بتایا اس شخص سے ہر کوئی متنفر تھا۔ اس نے اللہ کا نام لیکر اس عمل کو شروع کیا اور وہ دو ہفتوں میں ہی بالکل تندرست ہو گیا اور اس کے جسم پر مرض کا نام ونشان تک نہ رہا۔ عمل یہ ہے باوضو حالت میں

مریض کے پاس بیٹھے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے پھر چار سو بائیس مرتبہ الشافی پڑھے اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ وَشِفَاءُکَ یَا اللّٰہُ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا وَّلَا اَلَمًا۔

پھر مریض پر دم کرے اس کے ساتھ ہی ایک گلاس میں تھوڑا سا پانی لے کر اس میں دم کرے اور یہ پانی مریض کو پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کے مرض سے خلاصی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سورۃ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

فالج کے لئے

فالج کے مرض میں مبتلا افراد کے لئے سورۃ فاتحہ اکسیر کی حیثیت رکھتی ہے جو بھی کوئی فالج کے مرض میں مبتلا ہو تو کسی دوسرے شخص کو چاہئے کہ وہ باوضو حالت میں شیشے کے برتن پر سورۃ فاتحہ لکھے اور اُسے خالص روغنِ بلسان سے دھوئے اس کے بعد ستر مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر تیل پر دم کرے یہ دم کیا ہوا تیل کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر محفوظ کرے ہر روز اس تیل کی مالش کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہو گا اور شفائے کاملہ نصیب ہو گی۔

جملہ حاجات کے لئے

جو کوئی اپنے درد میں سورۃ فاتحہ کو رکھے اس کو چاہئے کہ وہ سورۃ فاتحہ کے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور حفاظت سے رکھے یعنی اس کی بے ادبی نہ ہونے دے۔ ادب کے تقاضے کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے پاکی پلیدی کا

خاص طور پر خیال رکھے۔ جو کوئی اس نقشِ مبارک کو اپنے پاس رکھے گا۔ بفضلِ باری تعالیٰ اس کے عمل کا اثر بہت جلد ہو گا۔ یہ نقش پاک فوری اور جلد اثر دکھانے کے لئے مجرّب ہے اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ فاتحہ کی برکت سے اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ کوئی اُسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اس کی برکت سے جملہ نیک حاجات اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس سے پوری ہوں گی۔ اس نقش کو لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس کو شرفِ آفتاب میں یا چاند کے مہینے کے عروج میں اتوار کی پہلی ساعت میں باوضو حالت میں مشک و گلاب و زعفران سے لکھے اس کے بعد اس نقش کو اپنے سامنے رکھ کر ایک جلسہ میں ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس نقش پر اور اپنے اوپر دم کرے۔ اس دوران جب سورۃ فاتحہ پڑھ رہا ہو، توجّہ اور یکسوئی سے پڑھے اور کسی کے ساتھ کلام نہ کرے۔ جب عمل مکمّل کر لے تو پھر اس نقش کو دھونی دے کر معطّر کر کے تعویذ بنائے اور اپنے بازو پر باندھ لے پھر ہر روز سورۃ فاتحہ پڑھنے کی ایک تعداد مقرر کر لے اور ہر روز اسی تعداد کے مطابق سورۃ فاتحہ پڑھنے پر ہمیشگی اختیار کرے۔ پڑھنے کی تعداد کم از کم اکیس مرتبہ اضافہ کے حساب سے ضرور پڑھے۔ اس سے کم نہ ہو یاد رہے کہ سورۃ فاتحہ کے کل اعداد معہ بسم اللہ و آمین کے دس ہزار دو سو اڑتالیس ہیں۔ نقشِ مبارک اگلے صفحہ پر دیکھیں۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ رب العٰلمین الرحمٰن الرحیم ۱۹۸۶	مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ایاکَ نعبد وایاكَ نستعین ۱۰۷۸	اِھدِنا الصِّراط المستقیم صِراط الذِیْنَ انعمت علیھم ۲۰۸۰	غیرِ المغضوب علیھم ولا الضَّالین آمین ۴۳۰۴
اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ۲۸۸۱	غیر المغضوب علیھم ولا الضآلین آمین ۴۴۰۳	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ ربّ العٰلمین الرَّحمٰن الرَّحیم ۱۹۸۷	مالكِ یوم الدّین ایاكَ نعبد وایاكَ نستعین ۱۰۷۷
غیر المغضوب علیھم ولا الضآلین آمین ۴۳۰۲	اھدنا الصّراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ۲۸۷۸	مالكِ یوم الدّین ایاكَ نعبدُ وایاكَ نستعین ۱۰۸۰	بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم الحمدللہ ربّ العٰلمین الرَّحمٰن الرَّحیم ۱۹۸۸
مالكِ یوم الدین ایاكَ نعبد وایاكَ نستعین ۱۰۷۹	بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم الحمدللہ ربّ العٰلمین الرَّحمٰن الرَّحیم ۱۹۸۹	غیر المغضوب علیھم و لا الضالین آمین ۴۳۰۱	اھدنا الصّراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم ۲۸۷۹

امراض چشم کے لئے

امراض چشم میں شافی علاج کے لئے سُورۂ فاتحہ کا پڑھنا مفید اثرات کا حامل ہے شمس المعارف کے مصنف علاّمہ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ سُورۂ فاتحہ سے ہر قسم کے امراض کا شافی علاج کیا جاسکتا ہے۔

اس سے امراضِ چشم بھی دُور ہوجاتے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ جس کسی کی آنکھ میں کوئی مرض ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو اُسے چاہئیے کہ وہ چاند کے ہر مہینے میں پہلی یا دوسری یا تیسری رات کو باوضو حالت میں چاند دیکھے۔ اور چاند نظر آنے پر اپنے دائیں ہاتھ کو دونوں آنکھوں پر پھیرتے ہوئے پہلے سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے دس۱۰ مرتبہ پڑھے اس کے بعد تین مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھے اس کے ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے پھر سات مرتبہ یہ کلمات کہے شِفَاءٌ مِّنْ کُلِّ دَاءٍ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہر طرح کے امراضِ چشم میں شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

عِلم میں اضافہ کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے علم میں اضافہ فرمائے اسے دینی و دنیاوی علوم میں ترقی حاصِل ہو علوم کے حاصِل کرنے میں اُسے کوئی رُکاوٹ پیش نہ آئے اس کا سینہ تمام علوم کا خزینہ بن جائے تو اس مقصد کے لئے چاہئیے کہ باوضو حالت میں سات۷ روز تک ستّر مرتبہ سورۂ فاتحہ توجہ و یکسوئی سے پڑھکر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی پی لے اللہ تعالیٰ اس کو علم و حکمت کے خزانے عطا فرمائے گا اس کا سینہ علم کے نور سے منوّر کردے گا اور علمی میدان میں اُسے کبھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑیگا

طاعون سے بچاؤ کے لئے

سُورۂ فاتحہ کی تلاوت سے طاعون کے مرض میں مبتلا افراد کو بھی شفا حاصِل ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت شیخ تمیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اکثر مرید بیان کرتے ہیں کہ ملتان میں ایک مرتبہ طاعون کی وبا پھیل گئی تو حضرت

شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے مریدوں کو حکم دیا کہ جو کوئی طاعون کے مرض میں مبتلا ہو اس کے اوپر سورۃ فاتحہ الحمد کو بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر پڑھ کر دم کرو چنانچہ ایسا ہی کیا گیا جس کی برکت سے بہت سے مریضوں کو شفائے کاملہ نصیب ہوئی، بزرگانِ دین کا کہنا ہے کہ اکتالیس (۴۱) مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے طاعون کے مرض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔ فتاویٰ صوفیا کے مصنف تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی کسی مریض پر سورۃ فاتحہ بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھ کر اس پر تھتکار دے یا پڑھ کر پھونک مارے اور گلٹی پر تھوڑا سا تھوک لگا دے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفائے کاملہ نصیب ہو گی اور چند دنوں کے دم کرنے سے مکمل طور پر آرام آ جائے گا۔ سات (۷) یوم کے اندر اندر مرض کی علامات رفع ہو جاتی ہیں نہایت مجرب عمل ہے۔

تیر بہدف عمل

ہر قسم کی جائز حاجت روائی اور فوری طور پر مثبت اثرات حاصل کرنے کے لئے سورۃ فاتحہ کا یہ تیر بہدف عمل ہے۔ اس عمل سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں جلد حاجت روائی کے غیب سے اسباب پیدا ہوتے ہیں اگر کسی کی کوئی ایسی حاجت ہو جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیئے کہ ہر روز باوضو حالت میں تین سو تیرہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور اپنی حاجت کا سوال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد حاجت پوری ہو جائے گی جب تک حاجت پوری نہ ہو اس وقت تک ہر روز بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ بفضل باری تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر حاجت پوری ہو جائے گی۔

بری عادات سے چھٹکارا کے لئے

جو کوئی کسی بری سوسائٹی میں پڑ گیا ہو کسی طرح اس کا بری عادات سے چھٹکارا نہ ہوتا ہو جب کہ وہ چاہتا ہو کہ اس کی طبیعت برائیوں کی طرف مائل نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے نیکی کی توفیق عطا فرما دے تو اسے چاہیئے کہ وہ باوضو حالت میں مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سورۃ فاتحہ اپنی حاجت کے خیال کے ساتھ چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھے اور جب سورۃ فاتحہ کی تلاوت سے فارغ ہو تو پھر یہ دعا پڑھے۔

الٰهی علمك كافٍ عن السؤال اكفنی بحق لفاتحة سوالاً وكرمك كافٍ عنِ المقال اكرمنی بحق الفاتحة ويحصلی مافی ضمیری۔

ترجمہ:- اے اللہ تیرا علم سوال سے کافی ہے مجھے سورۃ فاتحہ کے واسطے سے سوال کرنے سے کفایت کر اور تیرا کرم میرے مقال سے کافی ہے۔ اس لئے سورۃ فاتحہ کے واسطے سے مقال سے کفایت کر اور جو کچھ میرے دل میں ہے وہ مجھے عطا کر۔

انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر برائیوں کے خلاف زبردست نفرت پیدا ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

آنکھوں کے امراض کے لئے

آنکھوں کے ہر قسم کے امراض میں سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے شفائے کاملہ نصیب ہوتی ہے اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں یا ان میں

درد ہو یا کسی بھی قسم کی شکایت ہو تو باوضو حالت میں سنّت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر آنکھوں پر دم کرے اگر خود پڑھ کر دم کرے تو سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد اپنی انگشت شہادت سے اپنا لعاب دہن آنکھوں میں لگائے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔ امراضِ چشم میں شفاء کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

کشائش رزق کے لئے

رزق میں خیر و برکت اور کشائش کے لئے ہر روز بلاناغہ نماز فجر کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی روزی کے اسباب پیدا ہوں گے اس کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ اس قدر رزق کی فراوانی کیسے ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا اور کبھی بھی رزق کی کمی نہ ہوگی۔

مقدمہ میں کامیابی کے لئے

اگر کسی پر کوئی ناجائز مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو کسی جھوٹے مقدمہ میں پھنسا دیا گیا ہو اور مقدمہ سے خلاصی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو چاند کے مہینہ کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں تنہائی میں بیٹھ کر اول و آخر ۱۰۱ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے ہر روز بلاناغہ یہ عمل کرے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے چالیس یوم تک اسی طرح عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور مقدمہ کا فیصلہ اس کے حق میں ہوگا۔

میاں بیوی میں محبت کے لئے

جو میاں بیوی ہر وقت آپس میں جھگڑتے رہتے ہوں۔ بات بات پر اُن کی آپس میں لڑائی ہو جاتی ہو گھر میں فضا کشیدہ رہتی ہو تو ایسی صورت میں نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں اول و آخر تین تین بار دُرود پاک پڑھے درمیان میں اکیس ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے یا کسی بھی کھانے والی چیز پر دم کر کے دونوں میاں بیوی کو کھلا دے ہر روز سات یوم تک یہ عمل کرے۔ بفضل باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی حالات ٹھیک ہو جائیں گے۔ میاں بیوی کے مابین محبت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے

اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہر روز بلاناغہ نماز کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ دُعا قبولیت کی سند حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ اس عمل پر ہمیشگی اختیار کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے اور اس سے راضی رہتا ہے۔

راستے کا بھولنا

اگر کوئی سفر کے دوران راستہ بھول جائے یا راستے سے بھٹک کر کسی اور طرف نکل جائے جب کہ وہاں پر کوئی راستہ بتانے والا بھی نہ ہو تو ایسی صورت میں فوری طور پر سورۂ فاتحہ پڑھنی شروع کر دے اور اپنے دل میں راستہ ملنے کی نیّت کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے سے ہی راستہ مل جائیگا اور بخیر و عافیت اپنی منزل پر پہنچے گا۔

دشمنی ختم کرانا

ایسے دو دوست، عزیز یا محلہ دار جن کے مابین کسی غلط فہمی کی بنا پر دشمنی پیدا ہو گئی ہو دلوں میں کدورت اور نفرت کے باعث دونوں ایک دوسرے سے دشمنی رکھتے ہوں اور کسی طرح بھی دشمنی ختم کرنے پر آمادہ نہ ہوتے ہوں۔ صلح کے لئے دونوں میں سے کوئی بھی پہل کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس مقصد کے لئے کہ دونوں کے مابین دشمنی کی فضا ختم ہو جائے اور دونوں صلح پر آمادگی کا اظہار کریں تو باوضو حالت میں بادام کی چند گریاں لے کر اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے درمیان میں اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے دلوں میں محبت واخوت کے جذبات ایک دوسرے کے لئے پیدا کر دے اس کے بعد بادام کی یہ گریاں ان دونوں کو کھلا دے بفضلِ باری تعالیٰ چند یوم کے عمل سے دونوں کے مابین محبت پیدا ہو جائے گی اور دونوں صلح کی طرف پیش رفت کریں گے اور دشمنی کو ختم کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔

قید سے رہائی کے لئے

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو رہائی کی صورت دکھائی نہ دیتی ہو حاکم وقت سے انصاف ملنے کی توقع نہ ہو تو چاہئے کہ گھر کے تین افراد باوضو حالت میں ایک جگہ پر بیٹھیں اور ایک ہی جلسہ میں ۳۱۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں چالیس ۴۰ روز تک بلاناغہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس ۴۰ یوم کے اندر ہی قیدی کو قید سے رہائی مل جائیگی اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے رہائی کے اسباب پیدا فرما دے گا۔ اور وہ باعزت رہا ہو جائے گا۔ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرتے وقت ضروری ہے

کہ اوّل و آخر سات سات ۷ مرتبہ درود پاک بھی پڑھا جائے ناحق قید میں ڈالے ہوئے قیدی کی جلد رہائی کے لئے آزمودہ عمل ہے۔

زبان بندی کے لئے

اگر کسی کا دشمن بہت بدزبان ہو کسی بھی طرح بدزبانی کرنے سے باز نہ آتا ہو جب بھی سامنا ہو گالی گلوچ سے کام لیتا ہو ایسے دشمن کی طرف سے بہت پریشانی لاحق ہو سمجھانے سے بھی کسی کی نہ سنتا ہو تو ایسے دشمن کی زبان بندی کرنے کی غرض سے بنولے کے اکیس دانے لے کر باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں اکیس ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور ایک مرتبہ سورۂ یٰسٓ پڑھ کر دم کرے اور اُن کو دشمن کے مکان کی دیوار میں اسطرح دبا کر دفن کرے کہ دشمن کو اس کی خبر نہ ہو۔ بفضلِ باری تعالیٰ مرتے دم تک دشمن بدگوئی نہ کرے گا اور بدزبانی کرنے سے باز آجائے گا۔

مضبوطیِ قلب کے لئے

جس کا دل کمزور ہو یعنی معمولی سا بھی کوئی واقعہ برداشت نہ کر سکتا ہو اور خوف و دہشت کا شکار ہو جاتا ہو کافی دیر تک اس واقعہ کا اثر اپنے اوپر محسوس کرتا ہو اپنی اس کمزوری اور قلبی کیفیت کی وجہ سے بہت پریشان رہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے کہ اللہ تعالیٰ اُسے مضبوط دل عطا فرمائے اس سے خوف وہراس دور فرمائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبولیت کی سند حاصل کریگی اور اطمینان و سکون نصیب ہو گا۔

ادائیگی قرض کے لئے

اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کی بظاہر کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو جبکہ قرض خواہ اُسے حد سے زیادہ تنگ کرتا ہو اور کسی طرح بھی مہلت دینے کے لئے آمادہ نہ ہوتا ہو قرض خواہ کے سختی کے ساتھ تقاضوں سے بہت پریشان ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اوّل و آخر سات۷ سات مرتبہ دُرود پاک پڑھے درمیان میں پچیس۲۵ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ چالیس۴۰ یوم کے اندر اندر قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

نِصف سر کا درد

اگر کسی کو نصف سر میں شدید درد ہو اور کسی طرح آرام نہ ہوتا ہو، تو دوسرا شخص باوضو حالت میں انگوٹھے اور درمیان والی انگلی میں اس کی کنپٹیوں کو زور سے دباتے ہوئے سُورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کرے اور پڑھتے ہوئے آہستہ آہستہ دونوں انگلیوں کو ماتھے کے درمیان پیشانی پر ملا دے اور سُورۂ ختم کرے یہ عمل تین مرتبہ کرے اور تین دن تک بلا ناغہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ سُورۂ فاتحہ کی برکت سے درد کو آرام آجائے گا۔

خسرہ کے لئے

خسرہ کے مرض کو دُور کرنے کے لئے نیلے رنگ کا صاف سُوت لیں اس کے چند تار نکال کر باوضو حالت میں سُورہ فاتحہ پڑھ کر گیارہ گرہیں لگائیں۔ یعنی ہر گرہ پر ایک بار سُورۂ فاتحہ پڑھیں اُس کے بعد کوئی میٹھی چیز پکا کر کسی مسکین یا محتاج کو دے دیں اور دم کیا ہوا دھاگہ مریض کے بازو پر باندھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض بہت جلد شفایاب ہو جائے گا۔ نہایت آزمودہ اور

مجرب عمل ہے۔

کمر درد کے لئے

سردی کے موسم میں موسمی اثرات کے باعث ہونے والی کمر درد میں افاقہ حاصل کرنے کے لئے باوضو حالت میں شیشے کی پلیٹ پر ایک مرتبہ سُورۂ فاتحہ لکھ کر روغن بلسان خالص سے اس کو پانی کی طرح دھولیں۔ پھر اس تیل پر ستر مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر کسی شیشی میں تیل محفوظ کرلیں۔ کمر درد ہونے کی صورت میں اس تیل کی خوب اچھی طرح مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد میں آرام آجائیگا۔

بچھّو کا ڈنک

اگر بچھّو نے کسی کو ڈنگ مارا ہو اور بہت شدید درد محسوس ہو رہی ہو تو باوضو حالت میں تھوڑا سا خوردنی نمک لے کر اس پر سات۷ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اس نمک کو گرم پانی میں گھولے اور اس پانی سے جہاں پر بچھّو نے ڈنک مارا ہے اس جگہ کو خوب اچھی طرح دھوئے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سُورۂ فاتحہ کی برکت سے تکلیف رفع ہو جائے گی۔

ہر مُراد کے لئے

سُورۂ فاتحہ کا یہ عمل حضرت شیخ کلیم اللہ جہاں آبادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور و معروف کتاب مرقع شریف میں درج کیا ہے جبکہ سیّد حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اُسے مجرب بتایا ہے یہ عمل کرنے سے ہر طرح کی جائز مراد بفضلِ باری تعالیٰ پُوری ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سُورۂ فاتحہ کی برکت سے حاجت روائی فرماتا ہے۔ سُورۂ فاتحہ کے اس عمل کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز نمازِ فجر کی سنّت نماز اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس۴۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کی دُعا مانگے سُورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ بِسمِ اللہِ الرّحمٰنِ الرّحیم

کی آخری میم کو الحمد کے ساتھ ملا کر پڑھے اور اپنی حاجت کی طرف دھیان دے اور جب سورۂ فاتحہ ساری پڑھ لے تو تین مرتبہ آمین کہے ایک ہفتہ تک عمل کرے اور بلاناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ میں مقصد پورا ہوگا۔ اور مراد بر آئے گی۔ اگر ایک ہفتہ میں مراد پوری نہ ہو تو مایوس نہ ہو عمل کو مسلسل جاری رکھے۔ بفضلِ باری تعالیٰ چھ ہفتہ میں ہر طرح کی حاجت ضرور پوری ہو جاتی ہے۔

درندوں سے بچاؤ کے لئے

ایسا مسافر جو کسی ایسے راستے سے گزرتا ہو جہاں ہر وقت درندوں کے حملہ کا خطرہ رہتا ہو موذی درندے گزرگاہ میں پائے جاتے ہوں تو ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور راستہ چلتے ہوئے مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی درندہ نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور راستہ بخیر وعافیت طے ہو جائے گا۔

خسرہ سے بچاؤ کے لئے

خسرہ سے بچاؤ کے لئے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہ نقش باوضو حالت میں لکھکر خسرہ والے کے گلے میں تعویذ کی شکل میں ڈال دے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور سورۂ فاتحہ کی برکت سے بہت جلد شفا ہوگی۔ اور اگر مرض کا حملہ ہونے سے پہلے اس تعویذ کو گلے میں ڈال دے تو مرض سے بچاؤ رہے گا اور اگر حملہ ہو بھی گیا تو فوراً آرام آجائے گا۔ اس مقصد کے لئے سورۂ فاتحہ کا یہ نقش

بہت مفید ہے۔

۷۸۶

اَلحمدُ لِلّٰه	عَلَیْهِمْ	صِرَاطَ الَّذِیْنَ	وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
یَوْمِ الدِّیْنِ	اِھْدِنَا	آمین یا اللہ	الرَّحْمٰنِ
وَلَا الضَّآلِّیْنَ	الرَّحِیْمِ	مٰلِکِ	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

سر میں پانی بھر جانا

یہ مرض بہت زیادہ خطرناک ہوتا ہے اس میں مریض کے دماغ کے پردوں کے اندر پانی جمع ہو جاتا ہے۔ مرض کی شدت سے مریض کی موت واقع ہو جانے کا بھی ڈر ہوتا ہے چونکہ یہ ایک خطرناک مرض ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج کے لئے فوری طور پر رجوع کرنا چاہیئے۔ اس مقصد کے لئے قرآن پاک کی سورۂ فاتحہ انتہائی شفا بخش اثر رکھتی ہے جو شخص اس مرض میں مبتلا ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے سر پر اپنا ہاتھ پھیرتے ہوئے تین تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھ کر دم کرے۔ جب تک مکمل آرام نہ آئے ہر روز یہ عمل بلاناغہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا اور تھوڑے ہی دنوں میں مرض سے نجات مل جائے گی اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

نظرِ بد سے بچاؤ

نظر بد سے بچاؤ کے لئے ذیل میں دیا ہوا نقش مبارک فوری اثر دکھاتا ہے اس کو بازو پر باندھنے یا گلے میں تعویذ کی طرح لٹکانے سے بری نظر کا

اثر زائل ہوجاتا ہے۔ اگر کسی کو نظرِ بد لگی ہوئی ہو اور وہ اُس کا شکار ہو کر کسی مرض میں مبتلا ہو گیا ہو اور اُسے کسی طرح قرار نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ باوضو ہو کر سُورۂ فاتحہ کا نقشِ مُبارک لکھ کر اس پر سات ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے پھر اُسے بازو پر باندھے یا گلے میں ڈال دے۔ بفضلِ باری تعالیٰ نظرِ بد کا اثر فوری طور پر جاتا رہے گا اور نظرِ بد سے آزاد ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ	بسم اللہ	الرحمٰن	الحمد للہ	ربّ العلمین
الرحمٰن الرحیم	مالک	یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم
غیر المغضوب	علیھم	ولا	الضّالین	اٰمین

قضائے حاجات کے لئے

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت جس کے پُورا ہونے کے لئے کافی تگ و دو کی گئی ہو اور کسی بھی صورت اس کے پورا ہونے کے آثار دکھائی نہ دیتے ہوں تو سُورۂ فاتحہ کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ بگڑے کام بھی اللہ تعالیٰ سنوار دیتا ہے۔ اور ہر طرح کی حاجت کو پُورا فرما دیتا ہے کسی بھی ضرورت کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے پورا کروانے کے لئے سُورۂ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھے یعنی چاند کے مہینہ کے عروج میں اتوار کے دن سے شروع کرے اور پہلے دن اتوار کو سُورۂ فاتحہ کو بسم اللہ کی میم کے ساتھ ملا کر ستر ۷۰ مرتبہ پڑھے اور پھر اوّل و آخر درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کی دُعا

مانگے منگل کے دن پچاس مرتبہ، بدھ کو چالیس ۴۰ مرتبہ، جمعرات کو تیس ۳۰ مرتبہ جمعۃ المبارک کو بیس ۲۰ مرتبہ اور ہفتہ کے دن دس ۱۰ مرتبہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ اگر ایک ہفتہ میں حاجت روائی نہ ہوئی تو پھر اتوار کے دن سے دوبارہ اسی طرح پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین ہفتہ میں ضرور حاجت روائی ہو جائے گی۔ یہ عمل فجر نماز کی سنّت اور فرض کے درمیان پڑھے۔ نہایت مجرّب و آزمودہ عمل ہے۔

کان درد کے لئے

کان کا درد بہت ناقابلِ برداشت ہوتا ہے اس میں درد کی ٹیسیں اٹھتی ہیں جو کہ برداشت سے باہر ہوتی ہیں۔ اگر کسی کے کان میں درد کی شکایت ہو تو باوضو حالت میں چینی کی پلیٹ میں سُورۂ فاتحہ لکھیں اور روغنِ گُل سے دھو کر اس تیل کو نیم گرم حالت میں چند قطرے کان میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کلاں کا درد رفع ہو جائے گا۔

قوّتِ حافظہ کے لئے

جس کسی کا حافظہ بہت ہی زیادہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو حافظہ کی مضبوطی کے لئے باوضو ہو کر چینی کی پلیٹ میں سورہ فاتحہ لکھے اور خالص عرقِ گلاب یا پانی سے دھو کر ہر روز پیئے۔ سُورۂ فاتحہ زعفران سے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہو گا۔ حافظہ کی کمزوری کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے یہ عمل بہت ہی فائدہ مند ہے

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ کے لئے

ایسا ظالم حاکم جس کے سامنے جاتے ہوئے لوگ ڈرتے ہوں اور اس سے خطرہ محسوس کرتے ہوں کہ کہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے ایسے ظالم وجابر حاکم کے پاس کسی کام کی غرض سے جانے سے پیشتر باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے اور رستہ میں چلتے ہوئے یہ آیاتِ مبارکہ پڑھے۔

مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔

انشاء اللہ تعالیٰ جب حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ کمال مہربانی سے پیش آئے گا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرارت نہ کرے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

طالب علموں اور دوسرے حضرات جو کہ کسی امتحان میں کامیابی کے خواہش مند ہوں اُن کے لئے سُورۃ فاتحہ سے مدد لینا بہت مفید ہوتا ہے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے امتحان میں کامیابی عطا فرمائے تو اُسے چاہیئے کہ وہ امتحانات کے آغاز سے چند دن قبل سُورۃ فاتحہ اس طرح سے پڑھنا شروع کرے کہ عصر کی نماز اور مغرب کی نماز کے درمیانی وقفہ میں باوضو حالت میں قبلہ رُو ہو کر بیٹھے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ اکتالیس مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھے چالیس یوم تک بلاناغہ پڑھے۔ جن دنوں میں امتحان ہو رہے ہوں ان دنوں میں بھی ناغہ نہ کرے اور برابر پڑھے، امتحانات جب ختم ہو جائیں تو پھر بھی پڑھے یعنی جس دن سے شروع کرے اُس دن سے لیکر چالیسؔ یوم تک بلاناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سُورۃ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ امتحانات میں کامیابی سے نوازے گا۔

ہر روز سُورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے امتحان میں کامیابی کے لئے دُعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ ناکامی نہ ہو گی اور کامیابی قدم چُومے گی۔

قبولیتِ دُعا کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی دُعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کی سند حاصل کرے وہ جو بھی جائز دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگے رَد نہ ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد اسی جگہ پر بیٹھے۔ اوّل و آخر ساتؔ ساتؔ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور چالیسؔ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے چالیسؔ یوم تک ہر روز بلاناغہ یہ عمل کرے بفضلِ باری تعالیٰ جو بھی مقصد ہو گا وہ پُورا ہو جائے گا۔

دُشمن کے شر سے بچاؤ کے لئے

اگر کسی کا دشمن شریر اور کمینہ ہو نقصان پہنچانے کے درپے ہو اور نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے سورۃ فاتحہ مندرجہ ذیل طریقہ سے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے دشمن کی تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں، دشمن منہ کی کھاتا ہے اور اُسے ہر بار ناکامی ہوتی ہے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ امن اور عافیت سے رہے دشمن کی طرف سے خطرہ ٹلا رہے تو وہ ہر روز ہر نماز کے بعد اس طرح سے سورہ فاتحہ پڑھے کہ نمازِ فجر کے بعد اکتالیسؔ مرتبہ، نمازِ ظہر کے بعد اکیسؔ مرتبہ نمازِ عصر کے بعد گیارہ مرتبہ، نمازِ مغرب کے بعد سات مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر اوّل و آخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اُسے دشمن کے شر سے

محفوظ رکھے اور اپنی حفظ وامان میں رکھے، انشاء اللہ تعالیٰ سورہ فاتحہ کی برکت سے اُس کی دُعا قبول ہوگی اور دشمن کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرارت نہ کرے گا۔

مُقدمہ میں کامیابی کے لئے

جس کسی پر ناحق کوئی مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو اور وہ اس معاملہ میں حق پر ہو خطرہ ہو کہ مخالف فریق رشوت اور سفارش کے بل بوتے پر مقدمہ کا فیصلہ اس کے خلاف کرانے کے لئے بھرپور جدوجہد کرے گا تو اُسے چاہئے کہ وہ سورۂ فاتحہ کے وسیلہ جمیلہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقدمہ اپنے حق میں ہونے کی دُعا مانگے، تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مدد کرے گا اور اس کا مقصد پورا ہوگا۔ اس مقصد کے لئے سُورۂ فاتحہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رو ہو کر بیٹھے۔ سُورۂ فاتحہ پڑھنے کے دوران کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔ نمازِ فجر کے بعد اکہتر مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے۔ نمازِ ظہر کے بعد اکسٹھ[61] مرتبہ پڑھے نمازِ عصر کے بعد اکیاون مرتبہ پڑھے۔ نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس[41] مرتبہ پڑھے اور نمازِ عشاء کے بعد اکیس[21] مرتبہ پڑھے ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی۔ مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں ہوگا۔ اور جو بھی ناجائز اور ناحق مقدمہ اس پر قائم کیا گیا ہے۔ اس میں سے باعزت طور پر خلاصی ہو جائے گی۔

رِشتہ کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی ہو۔ رشتہ والے

ناپسند کر کے چلے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی سُورۂ فاتحہ کی تلاوت اس مشکل سے نجات دلا دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے اور سُورۂ فاتحہ کی برکت سے دلی مراد جلد ہی پوری ہو جاتی ہے چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو اس کا گھر بس جائے تو اُسے چاہئے کہ وہ نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس[40] یوم تک ہر روز بلاناغہ ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالےٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس[40] یوم کے اندر اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔ اگر بالفرض چالیس[40] یوم تک مقصد پورا نہ ہوتا ہو تو مایوس نہ ہو اس عمل کو مزید چالیس[40] یوم تک جاری رکھے۔ بفضلِ باری تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا۔ اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔

ملازمت کے لئے

جو کوئی اچھی ملازمت کے حصول کے لئے کوشاں ہو اور چاہتا ہو کہ جلد از جلد اُسے ملازمت مل جائے تو اس مقصد کے لئے اُسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکیس[21] مرتبہ سُورۂ فاتحہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور جب ملازمت کے حصول کے لئے درخواست لکھ کر دے اس درخواست پر گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی و انکساری کے ساتھ دُعا بھی مانگے کہ اللہ تعالیٰ اُسے کامیابی نصیب فرمائے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اُسے اچھی جگہ پر ملازمت مل جائیگی

جب تک ملازمت نہ ملے اس عمل کو بلاناغہ جاری رکھے۔ ناامیدی اور مایوسی کا شکار نہ ہووے بفضلِ باری تعالیٰ سُورۃ فاتحہ کی برکت سے اس کی روزی کا مسئلہ دنوں میں ہی حل ہو جائے گا۔

سفر میں کامیابی کے لئے

بیرونِ ملک جانے کے خواہش مندوں کے لئے سُورۃ فاتحہ کی تلاوت کرنا کامیابی کی ضمانت ہے جو کوئی یہ چاہے کہ بیرونِ ملک جانے کے لئے اس کا سفر کامیابی سے ہمکنار ہو اور جس مقصد کے لئے یہ سفر کیا ہے اس میں کامیابی حاصل ہو۔ کامیابی کے ساتھ اس ملک میں پہنچ جائے راستے میں ہر طرح کی رکاوٹ ختم ہو جائے اور وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنا سفر طے کرلے تو اُسے چاہیئے کہ وہ سفر پر جانے سے قبل باوضو حالت میں فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد قبلہ رُو ہو کر بیٹھے اور ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اس کے بعد ہر نماز کے بعد گیارہ ۱۱ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھتا رہے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور اس کا سفر بخیر و عافیت کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگا۔

شرِ شیطان سے بچاؤ کے لئے

شیطان کے شر سے محفوظ رہنے اور نیکی کے راستے پر گامزن ہونے کی غرض سے ہر روز نمازِ مغرب کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور اکیس ۲۱ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرِ شیطان سے بچاؤ کے لئے دُعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان کے شر سے بچاؤ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال

ہوگی اور اللہ تعالیٰ صراطِ مستقیم یعنی سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

دماغی کمزوری کے لئے

دماغی کمزوری کو دُور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سُورہ فاتحہ پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے اس کے علاوہ باوضو حالت میں زعفران کے ساتھ چینی کی صاف پلیٹ پر سُورۃ فاتحہ لکھے اور دماغی کمزوری کے شکار کو جب بھی پانی پینے کی حاجت ہو اس میں سے پینے کے لئے کہے تو انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی مثبت اثرات مرتّب ہوں گے اور دماغی کمزوری کی شکایت جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ سُورۃ فاتحہ کی برکت سے دماغ کو تقویت سے نوازے گا اور مضبوطی عطا فرمائے گا۔

بے خوابی دُور کرنا

بے خوابی کا عارضہ دُور کرنے کے لئے رات کو سونے سے قبل باوضو حالت میں اوّل و آخر سات سات مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور گیارہ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اندر ہی بے خوابی کی شکایت رفع ہو جائے گی آرام اور سُکون کی نیند آئے گی۔

مراق، سَودا کے لئے

اس مرض سے مکمل طور پر صحت یابی کیلئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھے اور گیارہ مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اس کے علاوہ نمازِ فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سُورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ سُورۃ اخلاص اور سات مرتبہ دُرود اوّل و آخر دُرود پاک پڑھ کر پانی پر دَم کرکے اکتالیس ۴۱ یوم تک پلایا جائے آغاز میں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ضرور پڑھا جائے بفضلِ باری تعالیٰ چالیس (۴۰) یوم کے اندر اندر اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

سر درد کے لئے

ہر طرح کی سر درد میں شافی علاج کے لئے باوضو حالت میں پاک وصاف جگہ پر بیٹھکر ایک سو پچیس (۱۲۵) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور سرسوں کے خالص تیل پر دم کرکے اس تیل میں سے سر درد کے مریض کو سر میں لگائے اور خوب اچھی طرح مالش کرے اس کے ساتھ ہی تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر سر پر دم کرے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سورۂ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب ہوگی اور سر درد کی شکایت جاتی رہے گی۔

چشمِ خلائق میں مقبول ہونا

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ چشمِ خلائق میں مقبول ہوجائے ہر کوئی اس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے۔ اس کی شہرت اچھی ہوجائے، لوگوں کی نظروں میں معزز ہوجائے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اکسٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی دُعا قبول ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ڈال دے گا اور وہ چشمِ خلائق میں معزز ومحترم ہوجائے گا۔ ہر کوئی اُس کے ساتھ عزت واحترام سے پیش آئے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی عزت کریں گے۔

پریشانی کے لئے

ہر طرح کی پریشانی دُور کرنے کے لئے باوضو حالت میں سورۂ فاتحہ لکھکر پانی میں گھول کر

پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پریشانی دور ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ سورۂ فاتحہ کی برکت سے پریشانی کو خوشی میں تبدیل فرمادے گا۔ یہ پاک ومنزہ پانی ہر روز پینے سے کوئی بھی پریشانی پاس نہیں آتی اور اگر کبھی پریشانی مسلط ہوجائے تو فوراً ہی دُور ہوجاتی ہے۔ پریشان حال لوگوں کے لئے سورۂ فاتحہ کا بکثرت پڑھنا بھی پریشانی کو رفع کرنے کا سبب ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر فرض نماز کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے تو بفضلِ باری تعالیٰ ہر طرح کی مشکل و پریشانی دُور ہوجائے۔

بے چینی کے لئے

بعض اوقات طبیعت ایسی بوجھل ہوجاتی ہے کہ بے چینی سی محسوس ہوتی ہے کوئی بھی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا اس بے چینی کی کیفیت کو دور کرنے کے لئے نمازِ فجر کے بعد اوّل وآخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور درمیان میں ایک سو پچیس (۱۲۵) مرتبہ سُورہ فاتحہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت بے چینی کی کیفیت ختم ہوجائے گی۔ دل پر بوجھ کی کیفیت دُور ہوجائے گی اور طبیعت میں سکون واعتدال کی حالت پیدا ہوجائے گی۔ اس مقصد کے لئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرنا نہایت آزمودہ اور فوری اثرات کا حامل ہے۔

آسیب زدہ کے لئے

آسیب سے خلاصی نجات حاصل کرنے کی غرض سے باوضو حالت میں نمازِ عصر کے بعد ایک سو پچیس (۱۲۵) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کرے اور اس دم کئے ہوئے پانی میں سفید کاغذ پر زعفران سے سورۂ فاتحہ لکھکر ڈال دے۔ یہ دم کیا ہوا پانی آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہوگا اور آسیب کا

اثر جاتا رہے گا۔

خاوند کو راہِ راست پر لانا

اگر کسی کا خاوند بُری عادات کا شکار ہو کر راہ راست پر نہ آتا ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کرے اور ہر روز خاوند کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ سُورۂ فاتحہ کی برکت سے بھٹکا ہوا خاوند راہِ راست پر آجائے گا اُس کی بُری عادات چھوٹ جائیں گی اور وہ نیکی کی راہ پر گامزن ہو جائیگا۔ بگڑے ہوؤں کو راہِ راست پر لانے کے لئے سُورۂ فاتحہ بہت جلد اپنا اثر دکھاتی ہے۔

دُشمن کو زیر کرنا

اگر کسی کو دشمن کی طرف سے نقصان پہنچنے کا ڈر ہو اور دُشمن کسی بھی طرح صلح کی طرف مائل نہ ہوتا ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا رہتا ہو جس کی وجہ سے خطرہ ہو کہ دشمن کہیں اُوچھے ہتھکنڈے استعمال نہ کرے تو ایسی صورت میں ہر روز نمازِ عشاء کے بعد ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر بہت جلد اثر ہو گا۔ وہ مغلوب اور زیر ہو جائے گا بلکہ راہِ راست پر آجائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرات و ہمت نہ کرے گا۔ سُورہ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرما دے گا کہ دشمن صلح کی طرف مائل ہو گا اور نقصان پہنچانے سے باز رہے گا۔ دشمن کو زیر کرنے کے لئے سُورۂ فاتحہ کا وظیفہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

عبادت میں لُطف حاصل کرنا

اکثر لوگوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کو عبادت میں توجہ و

یکسوئی حاصل نہیں ہوتی۔ عبادت میں مزہ نہیں آتا۔ شیطان تنگ کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے طبیعت بوجھل سی محسوس ہوتی ہے اس قسم کی شکایت رفع کرنے اور عبادت میں لُطف حاصل کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہِ الٰہی میں دُعا قبول ہو گی۔ ہر روز بلا ناغہ تعداد کے مطابق سُورۂ فاتحہ کا پڑھنا عبادت گزار اور شب بیداری کا عادی بنا دیتا ہے۔ عبادت کرنے میں لطف و سرور حاصل ہوتا ہے۔ توجہ اور یکسوئی عطا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی فضل و نازل فرماتا ہے۔

طبیعت میں نرمی پیدا کرنا

اگر کسی کی طبیعت بہت زیادہ غصیلی ہو بات بات پر اُسے غصہ آجاتا ہو کسی کی بات برداشت نہ کرتا ہو ہر وقت لڑنے جھگڑنے پر آمادہ رہتا ہو طبیعت میں بہت زیادہ اکھڑ پن ہو کسی کی نہ سنتا ہو اور بلا وجہ غصہ کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ باوضو حالت میں پڑھکر پانی پر دم کرے اور ہر روز یہ دم کیا ہوا پانی اُسے پلایا جائے۔ بفضلِ باری تعالیٰ اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ طبیعت میں نرمی اور رحم دلی کے جذبات پیدا ہوں گے سُورۂ فاتحہ کی برکت سے اس کی طبیعت اعتدال پر آجائے گی۔ اس میں صبر و برداشت کا مادّہ پیدا ہو جائے گا۔ معمولی معمولی بات پر لڑنے جھگڑنے سے باز آجائے گا۔

بلند مرتبہ کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُسے بلند مرتبہ حاصل ہو اللہ تعالیٰ اُسے خاص فضل و

کرم سے نوازے اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے دوستوں میں ہو، اُسے عبادتِ الٰہی کی توفیق عطا ہو تو اُسے چاہیئے کہ ہر روز نمازِ تہجد کے لئے اٹھا کرے اور نمازِ تہجد کی ادائیگی کے بعد توجہ و یکسوئی کے ساتھ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے۔ پھر بارگاہِ ایزدی میں عاجزی اور انکساری سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول ہوگی اور جس مقصد کے لئے عمل کرتا ہے وہ بفضل باری تعالیٰ ضرور پورا ہوگا۔

غم دُور کرنا

بعض اوقات انسان کے دِل پر غم و اندوہ کا ایسا بوجھ سوار ہو جاتا ہے جو کسی بھی طرح دُور نہیں ہوتا۔ غم کی شدت کے باعث کسی بھی کام میں دِل نہیں لگتا ہر وقت طبیعت غم میں ڈوبی رہتی ہے ایسی صورت میں باوضو ہو کر اکسٹھ ۶۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے غم زدہ کو پلائے۔ ہر روز یہ دم کیا ہوا پانی پینے سے غم زدہ کا غم دور ہو جائے گا۔ بفضلِ باری تعالیٰ اس کے دل کو سکون کی دولت نصیب ہوگی۔

بخار کے لئے

بخار کی حالت میں جلد شفاء حاصل کرنے کے لئے باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر بیمار کو دم کرے۔ دن میں دو ۲ مرتبہ صبح و شام دم کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی۔ کتنا بھی شدید بُخار کا حملہ ہو، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین دنوں کے اندر اندر آرام آجائے گا۔

دُکان میں برکت کے لئے

دُکان میں خیر و برکت اور روزی میں اضافہ کیلئے سورۃ فاتحہ کی تلاوت

کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے کاروبار میں ترقی ہو۔ کاروبار خوب چلے دکان پر گاہکوں کی آمد و رفت لگی رہے تو اسے چاہیئے کہ جب دکان کھولے تو پہلے تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد سورۃ فاتحہ کی تلاوت کرے گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر دُکان کے چاروں کونوں میں دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُکان میں خوب برکت پیدا ہوگی اور وافر مقدار میں روزی نصیب ہوگی۔

مشکل میں آسانی کیلئے

ہر طرح کے جائز اور مشکل ترین کام میں آسانی پیدا کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے جس بھی مقصد کیلئے دُعا مانگی ہے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی جس بھی کام کا ہاتھ ڈالے گا چاہے اس کی طاقت سے باہر ہو بفضلِ باری تعالیٰ اس میں کامیابی ہوگی ہر روز بلا ناغہ اس عمل کو کرے اور جب تک مطلوبہ مقصد میں کامیابی نہ ہوگی عمل جاری رکھے۔ چالیس یوم کے اندر اندر ہی کامیابی ہوگی۔

تسخیر و حُب کے لئے

اگر کسی کو تسخیر کرنا مقصود ہو یا کسی کے دل میں اپنی زبردست محبّت پیدا کرنا مقصود ہو اور یہ محبّت جائز ہے یعنی میاں بیوی کے مابین محبّت و الفت پیدا کرنی ہو یا دور رُوٹھے ہوؤں کو منانا ہو غرضیکہ تسخیر و حب کا جو بھی جائز کام ہو سورۃ فاتحہ کی برکت سے بفضلِ باری تعالیٰ فوری طور پر حسب منشاء ہو جاتا ہے اس مقصد کیلئے سورۃ فاتحہ کی عزیمت اور مندرجہ ذیل نقش باوضو حالت میں ساعتِ مشتری میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور طالب اپنے

گلے میں ڈالے اس کے علاوہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ مع اوّل و آخر درود پاک کے اس عزیمت کو کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب مسخر و مطیع ہوگا۔ اور اس کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ ربّ العٰلمین

توکل یا جبرائیل انت وخدامك واعوانك بحق اللہ العزیز الجبار الکریم الوہاب القہار اسئلك یا جبرائیل ان تلق محبۃ فلان فی قلب فلان بحق الرحمٰن الرحیم یا جواد یا جلیل توکل یا میکائیل سامعا مطیعا والق محلبہ فلان فی قلب فلان بحق مالك یوم الدین وبحق اللہ الحی القیوم الواجد الماجد توکّل یا اسرافیل انت واعوانك والحق محبۃ فلان فی فلان بحق ایاك نعبد وایّاك نستعین وبحق الملك المقتدر المقدم المبدی المعید توکل یا رقیائیل انت واعوانك والق محبۃ فلان فی قلب فلان بحق اھدنا الصراط المستقیم وبحق الفرد الوتر الحی القیوم الصمد توکّل یا شمسائیل انت واعوانك والق محبۃ فلان فی قلب فلان بحق صراط الذین انعمت علیہم وبحق الواحد العلیم الجواد الکریم توکل یا عزرائیل انت واعوانك سامعًا مطیعًا والق محبت فلان فی قلب فلان بحق غیر المغضوب علیہم ولا الضالین اٰمین وبحق القاہر العزیز الجلیل الکبیر توکل یا کصفائیل انت واعوانك سامعًا مطیعًا والق محبۃ فلان فی قلب فلان بحق یحبونہم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشدّ حُبًّا لِلّٰہ لَو انفقت ما فی الارض جمیعًا ما الفت بین قلوبہم ولٰکن اللہ الف بینہم انہ عزیزٌ حکیمٌ۔

عزیمت میں فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کی والدہ کا نام لکھے۔

نقش مُبارک یہ ہے :-

۳۹۳	۴۰۶	۴۰۳	۴۰۰
۴۰۴	۳۹۹	۳۹۴	۴۰۵
۳۹۸	۴۰۱	۴۰۸	۳۹۵
۴۰۷	۳۹۶	۳۹۷	۴۰۲

نمازِ استخارہ

استخارہ کرنے کی غرض سے یہ نماز بہت ہی مجرب و مفید پائی گئی ہے اس کی صحت پر یقین کامل ہے یہ نماز اگر تہجد کے وقت پڑھی جائے تو بہت بہتر ہے اور مطلوبہ مقصد میں فوری طور پر کامیابی نصیب ہوتی ہے اگر رات کے کسی بھی پہر میں پڑھی جائے یعنی جس وقت پڑھنے میں آسانی ہو تو پھر بھی ٹھیک ہے لیکن ضروری ہے کہ یہ نماز تنہائی میں ادا کی جائے اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ ادا کی جائے اس نماز کے بے شمار فوائد ہیں جو بھی مخفی امور ہوں اس نماز کے ذریعے منکشف ہو جاتے ہیں اور دریافت کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اس استخارہ کے ذریعہ سے اس کام کا ہونا یا نہ ہونا کرنا یا نہ کرنا آسانی سے دریافت ہو سکتا ہے اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ رات کے وقت باوضو حالت میں ایسی جگہ پر پاکیزہ لباس پہن کر بیٹھے کہ جہاں پر مکمل تنہائی ہو کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو تنہائی میں قبلہ رُو بیٹھ کر پہلے گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور

گیارہ مرتبہ یہ کلمہ تمجید

سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ
وَلَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ

پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اور جو کچھ پڑھا ہے اس کا ثواب تمام بزرگان اولیاء کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ارواح مقدسہ کو ہدیہ کرے پھر دو رکعت نماز نفل نماز استخارہ کی نیت کے ساتھ اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سُورۃ فاتحہ کو شروع کرے جب اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ پر پہنچے تو اس کی تکرار کرنا شروع کرے اور اپنے مطلب کا خیال رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی آیتِ مبارکہ کے پڑھتے پڑھتے پڑھنے والا یا تو دائیں طرف یا پھر بائیں طرف پھر جائے گا۔ جب اس طرح پھر جائے تو پھر سورۃ فاتحہ مکمل کر کے ساتھ ہی سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز مکمل کرنے کے بعد سلام پھیر دے اگر دائیں طرف پھرے گا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کام کرلے یا وہ کام ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف پھرا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ یہ کام نہ کرے یا یہ کام نہ ہو گا۔ نہایت مجرب و آزمودہ استخارہ ہے اور بزرگانِ دین سے منقول ہے

ٹانگوں میں درد کے لئے

اگر کسی کی ٹانگوں میں درد ہو کسی طرح آرام نہ آتا ہو رات کو سوتے وقت یہ درد شدید ہو جاتا ہو تو اس کو دور کرنے کی غرض سے باوضو حالت میں سُورۃ فاتحہ چینی کی پلیٹ پر لکھے اور خالص روغن زیتون سے اس کو دھو کر کسی چیز میں ڈال لے اس کے بعد ستر مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور ہر روز رات کو سونے سے بیشتر اس تیل کی مالش کرے انشاء اللہ

چند دنوں میں ہی افاقہ ہو گا اور درد کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

باری کے بُخار کو دفع کرنے کیلئے

اگر کسی کو باری کے بخار کی شکایت ہو بخار روزانہ یا تیسرے دن یا چوتھے دن باری سے چڑھتا ہو تو بُخار چڑھنے سے تقریباً گھنٹہ پہلے باوضو حالت میں روئی پاک صاف لے کر اس کے دو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں۔ ایک پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض کے دائیں کان میں روئی کا یہ پھاہا رکھ دیں۔ دوسرے پھاہے پر چھ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بائیں کان میں رکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخار جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا اور صحت ہو جائے گی۔ اگر بالفرض ایک بار کے عمل سے بخار نہ جائے تو پھر تین بار تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخار کی شکایت رفع ہو جائے گی نہایت آزمودہ عمل ہے

قوتِ حافظہ کے لئے

طالب علموں اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کیا پانی پینا نہایت مفید ہے یہ اُن کے ذہن کو جلا بخشتا ہے اگر کسی کی قوتِ حافظہ کمزور ہو کوئی بھی سبق یا بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو بھول جانے کی عادت پڑ گئی ہو تو ایسے شخص کو ہر روز باوضو حالت میں ستر مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کا ذہن تیز ہو جائے گا بھول جانے کی شکایت جاتی رہے گی۔ قوتِ حافظہ مضبوط ہو جائے گی۔

رزق میں اضافہ کے لئے

رزق میں اضافہ اور خیر و برکت کیلئے ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھ کر دُعا

مانگنے سے روزی میں خوب زیادتی ہوتی ہے اس مقصد کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پڑھے. نمازِ ظہر کے بعد تیس مرتبہ، نمازِ عصر کے بعد پندرہ مرتبہ نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد پانچ مرتبہ پڑھے ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت عطا فرمائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دُعا قبولیت کا شرف حاصِل کرے گی۔ اور روزی میں خوب اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ہر روز دُکان یا کارخانہ وغیرہ جو بھی روزی کے ذریعہ کا مقام ہے وہاں پر باوضو حالت میں تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کرے اور دکان میں چاروں طرف دیواروں پر اس پانی کو چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں روز بروز اضافہ ہوگا۔

فتح ونصرتِ کیلئے

دشمن کے مقابلہ میں فتح ونصرت حاصل کرنے اور دشمن پر غلبہ پانے کے لئے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۳۱۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے۔ بفضلِ باری تعالیٰ دشمن کو شکستِ فاش ہوگی اور وہ راہِ فرار اختیار کرنے پر مجبور ہوگا۔ کفار کے ساتھ جنگ کے موقع پر سُورۂ فاتحہ اس طریقہ سے پڑھکر دُعا مانگنا فتح ونصرت سے ہم کنار کرتا ہے۔

لاعلاج امراض کے لئے

ایسا مرض جو کسی بھی علاج سے رفع نہ ہوتا ہو مریض علاج کروا کر تنگ آچکا ہو مگر بالکل بھی افاقہ نہ ہوتا ہو تو ایسے مریض کے لئے باوضو حالت میں چینی کی ایک پلیٹ پر گلاب وزعفران یا مشک سے سُورۂ فاتحہ لکھے یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیُّ فِی دَیمُومَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ یہ لکھنے کے بعد پلیٹ کو

پاک وصاف پانی سے دھوئے اور مریض کو یہ پانی پلادے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مریض کو شفا حاصل ہوگی — جب تک شفا نہ ہو مریض کو یہ پانی پلاتے رہیں۔

ناراضی دُور کرنے کیلئے

اگر کسی کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست کسی غلط فہمی کی بناء پر اس سے ناراض ہوگیا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں تھوڑا سا سرمہ لیں اور چاند کی پہلی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرے یعنی ہر روز نمازِ ظہر کے بعد باوضو حالت میں ایک سو ایک بار سُورۂ فاتحہ پڑھکر سُرمہ پر دم کرے لیکن شرط یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ کو اس طرح سے پڑھے یعنی بسم اللہ کی میم کو الحمد میں ملائے یہ عمل چار جمعرات تک ہر روز بلاناغہ کرے اس کے بعد جب عمل مکمل ہوجائے تو اس سُرمہ کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کرلے اور پھر ضرورت کے وقت نمازِ ظہر کے بعد اس سُرمہ میں تھوڑا سا سُرمہ علیحدہ نکال کر اس پر ناراض ہونے والے کا اور اپنا تصور کرکے ایک سو ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور پھر یہ سرمہ اپنی آنکھ میں لگا کر ناراض ہونے والے کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سورۃ فاتحہ کی برکت سے ناراضی خوشی میں بدل جائے گی اور ناراض فوری طور پر راضی ہوجائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ سُرمہ لگانے کے بعد سب سے پہلے اس سے آنکھ ملائے جو ناراض ہے اور کسی طرح بھی راضی نہیں ہوتا۔ کسی دوسرے سے آنکھ نہ ملائے۔ اس عمل کی زکاۃ جمعرات سے چار جمعہ تک تیئیس ۲۳ دن میں ختم ہوگی۔ اس مقصد کے لئے یہ آزمودہ اور تیر بہدف عمل ہے۔

اس کے علاوہ اس عمل کے ذریعہ وہ حضرات بھی فائدہ حاصل کرسکتے

ہیں جو کسی جگہ پر شادی کرانے کے خواہش مند ہیں اور کوئی اس نیک کام کے لئے راضی نہ ہوتا ہو، جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لئے عمل کرنا جلد اثر دکھاتا ہے۔

حاکم مہربان کرنے کیلئے

بعض عارفین کے حوالے سے شمس المعارف میں درج ہے کہ اگر کسی کو حاکم وقت یا حکومتی عہدیدار سے کوئی کام ہو اور کسی طرح سے کام نہ ہو رہا ہو۔ حاکم کو مہربان کرنے کی غرض سے جمعہ کے دن پہلی ساعت میں شیشہ کے برتن میں لوہے کے پاک صاف قلم سے مشک و زعفران یا کافور و مشک سے سورۂ فاتحہ لکھے اور پھر اس کو عرقِ گلاب سے دھو کر اس گلاب کے عرق کو کسی صاف شیشی میں رکھ لے اور پھر اس پر تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔ جب حاکم کے پاس جانے کی ضرورت پیش آئے تو جانے سے پیشتر تھوڑا سا عرق گلاب اپنے چہرے پر مل لے اور پھر حاکم کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا۔ اور جو بھی جائز کام ہو گا وہ بفضلِ باری تعالیٰ ہو جائے گا۔

تمام امراض سے نجات کیلئے

نمازِ فجر کے بعد توجہ و یکسوئی کے ساتھ تین مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ شروع کرتے ہوئے الحمد للہ کی اکیس ۲۱ مرتبہ تکرار کرے اور پھر سورہ مکمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات ۷ یوم تک اسی طرح کرے سات ۷ یوم میں ہی افاقہ ہو گا۔ سات ۷ یوم کے بعد بھی اس عمل کو جاری رکھے بفضلِ باری تعالیٰ دِل کے تمام امراض سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

بُری عادات سے چھٹکارا کیلئے

جو کوئی بُری عادات مثلاً شراب خوری، زنا اور چوری وغیرہ میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی بُری عادات اُس سے چھوٹ جائیں اس کے دِل میں بُرائی کے خلاف زبردست نفرت پیدا ہو جائے اور وہ بُرائی کو چھوڑنے کا ارادہ کرے تو اس کے ارادے کو تقویت حاصل ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر نماز پابندی سے اور باجماعت ادا کرے۔ ہر نماز کے بعد توجہ و یکسوئی کے ساتھ اکیس ۲۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بُری عادات سے محفوظ رہے گا۔ اس کا ایمان مضبوط فرما دے گا۔ بُرائی کے خلاف جہاد کرنے میں اُسے ہمت و طاقت عطا فرمائے گا۔

عزت کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ جس جگہ بھی جائے اس کی عزت کی جائے تمام خلقت اس پر مہربان ہو جائے ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پچاس ۵۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب الرحمٰن الرحیم پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ اس کی تکرار کرے اس کے بعد سورۃ مکمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی مداومت کرنے والا خلقت میں عزت پائے گا مخلوق اس پر مہربان ہو گی اور ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

گمشدہ کی تلاش کیلئے

اگر کسی کا کوئی عزیز یا دوست کہیں گم ہو گیا ہو تلاش کے باوجود نہ مل رہا ہو۔ اور اس کا کچھ پتہ نہ ہو کہ وہ کہاں گیا ہے تو ایسی صورت میں چند آدمی باوضو ہو کر پاکیزہ لباس پہنیں اور ایک جگہ پر قبلہ رُو ہو کر بیٹھ جائیں گیارہ سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھیں پھر اللہ تعالیٰ سے

دُعا مانگیں گمشدہ جہاں بھی ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ واپس آجائے گا تین یوم تک برابر یہ عمل کریں اس دوران گمشدہ کی واپسی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے اور اس کے بارے میں معلوم ہوجائے گا کہ وہ کہاں پر ہے۔

حافظہ کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے حافظہ کو اس قدر تقویت دے کہ وہ آسانی سے قرآن پاک حفظ کرسکے اور دین کے بارے میں علوم با آسانی سمجھ کر یاد کرسکے تو اس کو چاہئے کہ وہ ہر روز نمازِ عصر کے بعد ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے۔ بفضلِ باری تعالیٰ اس کا حافظہ مضبوط ہوجائے گا۔ اور جو بھی یاد کرنا چاہے گا آسانی سے کرسکے گا۔

اولاد کے لئے

اگر کسی عورت کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو اگر وہ بانجھ نہیں ہے تو پھر جب حیض سے پاک ہو تو غسل کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لے۔ اکیس ۲۱ یوم تک بلاناغہ عشاء کی نماز کے بعد یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے سرفراز ہوگی۔

حاجت کے لئے

نیک اور جائز جلد حاجت روائی کے لئے جمعۃ المبارک کے دن نمازِ مغرب کے بعد اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی کے لئے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی اور جو بھی حاجت ہے وہ جلد پوری ہوجائے گی۔

سلوک و اتفاق کے لئے

جس گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو بات بات پر جھگڑے کی فضا

قائم ہوجاتی ہو گھر میں سے کوئی بھی فرد پیار و محبت سے کام نہ لیتا ہو تو ان میں سلوک و اتفاق کی غرض سے باوضو حالت میں نمازِ فجر کے بعد ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کرے۔ یہ دم کیا ہوا پانی گھر کے افراد کو پلادے یا کسی طرح اس پانی میں ملادے جس سے گھر کے افراد آٹا گوندھ کر روٹیاں پکاتے ہوں چالیس ۴۰ یوم تک یہ عمل کرے۔ اس دوران انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی گھر والوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے پیار و محبت کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ آپس میں سلوک و اتفاق سے رہیں گے۔

قید سے رہائی کے لئے

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو رہائی کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو نمازِ عشاء کے بعد اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کی اکتالیس ۴۱ مرتبہ تکرار کرے پھر سورہ کو مکمل کرے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قید سے رہائی عمل میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی کے لئے

جو کوئی کفار کے مقابلے میں جنگ لڑ رہا ہو کفار کی شکست کے لئے بے جگری سے لڑ رہا ہو اُسے چاہئے کہ جنگ میں کامیابی کے لئے جب بھی موقع ملے۔ بکثرت سورۂ فاتحہ پڑھے اور اس کا ورد کرتا رہے بفضلِ باری تعالیٰ دشمن اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا وہ میدانِ جنگ میں محفوظ رہیگا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور جنگ میں کامیابی سے نوازیگا

کامیابی و کامرانی اس کے قدم چومے گی۔

کاروبار میں برکت کیلئے

کاروبار میں اضافے اور برکت کیلئے جو کوئی ہر نماز کے بعد بیس[۲۰] مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار میں خیر و برکت ہو گی، رزق کی فراخی ہو گی، سورۂ فاتحہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کا رزق وسیع فرما دے گا۔ پردۂ غیب سے اس کے کاروبار میں ترقی کے اسباب پیدا ہوں گے اس کا کاروبار ٹھیک ہو جائے گا۔ رُکا ہوا کاروبار چند دنوں کے عمل سے ہی چلنا شروع ہو جائے گا۔ اس مقصد کے لئے کہ وہ اس پر مداومت کرے اور ہر روز بلا ناغہ پڑھے۔ کم از کم اکتالیس[۴۱] یوم تک بلاناغہ پڑھنا لازم ہے۔ اگر اس کے بعد بھی عمل پر قائم رہ سکے تو بہت بہتر ہے ورنہ جس قدر ممکن ہو سکے ہر نماز کے بعد پڑھنے کی کوشش کرے۔ بفضلِ باری تعالیٰ رزق کی خوب فراوانی ہو گی۔

نکاح کیلئے

اگر کوئی کسی جگہ پر نکاح کرنے کا خواہش مند ہو گھر میں کوئی اس رشتہ راضی ہو اور کوئی ناراض ہو تو ایسی صورت میں سب گھر والوں کو راضی کرنے کی غرض سے ہر روز نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رُو ہو کر بیٹھے کسی سے کوئی کلام نہ کرے۔ اور ایک سو پچیس[۱۲۵] مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کے حصول کیلئے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعا بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی اور جس جگہ چاہتا ہے اس کی شادی ہو جائے گی اگر ہر روز ایک سو پچیس[۱۲۵] مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا پانی گھر والوں کو کسی طرح سے پلا دیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلدی مقصد پورا ہو جائے گا۔

بُرائی سے محفوظ رہنے کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے بُرائی سے بچا رہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد نوّے مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے اللہ تعالیٰ اُسے شرِ شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اُس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ اس کے دل میں بُرائی سے نفرت پیدا ہو گی اور طبیعت نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہو گی۔

دشمن پر غلبہ کیلئے

جس کا دشمن کمینہ اور ظالم ہو ہر وقت نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہو۔ کسی بھی طرح راہِ راست پر نہ آتا ہو تو اس پر غلبہ پانے کی غرض سے ہر روز نماز ظہر کے بعد چودہ[۱۴] مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دشمن مغلوب ہو گا۔ کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کریگا

غم دُور کرنے کیلئے

غم کا ایسا بوجھ جو کسی بھی طرح دُور نہ ہوتا ہو اس غم کیفیت کی وجہ سے کسی بھی کام میں دل نہ لگتا ہو دِل کو کسی طرح قرار و سکون نہ آتا ہو تو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے گڑ گڑا کر عاجزی کے ساتھ دُعا مانگے۔ زاری کرے اور بارگاہِ الٰہی میں اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ غم کا بوجھ چند دنوں میں ہی ہلکا ہو جائے گا دل کو سکون اور چین کی دولت نصیب ہو گی۔

عزت و مرتبہ کیلئے

اگر کوئی کسی ایسے مقام پر فائز ہو کہ ہر کوئی اس کی عزت کرتا ہو اور رتبہ کے لحاظ سے

ہر وقت اس کی شہرت اچھی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ تادیر اس کی عزت و مرتبہ برقرار رہے۔ لوگ پہلے سے زیادہ اس کی عزت کریں تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں اکتیس ۳۱ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھ لینے کی عادت ڈال لے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی عزت میں خوب اضافہ ہوگا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آئے گا ہر ایک کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

رزق میں زیادتی کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں زیادتی ہو اللہ تعالیٰ اسے بہت زیادہ رزق عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ ہر روز نمازِ مغرب کے بعد ساٹھ ۶۰ مرتبہ سُورۃ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچے تو اس کی ساٹھ بار تکرار کرے۔ جب ساٹھ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ چکے تو پھر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کے رزق میں خیر و برکت پیدا ہوگی اور رزق میں زیادتی ہونا شروع ہو جائے گی۔

عہدہ میں ترقی کیلئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے عہدہ میں ترقی ہو جائے یا ایسی صورتِ حال پیدا ہو گئی ہو کہ حق دار کو اس کا حق نہ مل رہا ہو یعنی جس کی ترقی ہونے کا حق ہے اس کی ترقی نہ ہو رہی ہو اور کسی اور سفارشی شخص کو ترقی ہو رہی ہو۔ جبکہ وہ اس سے جونیئر ہو تو ایسی صورت میں جو شخص حق پر ہے اس کو چاہئے کہ وہ رات کو نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے۔ ایک سو مرتبہ استغفار پڑھے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

کرے بلاناغہ اس عمل کو جاری رکھے۔

علوم میں کشائش کے لئے

اگر کوئی یہ خواہش اور شوق رکھتا ہو کہ اس کے علم میں اضافہ ہو تمام دینی و دنیوی علوم پر اسے دسترس حاصل ہو جس بھی علم کے بارے میں وہ مطالعہ کرے وہ علم اس کے ذہن و حافظے میں محفوظ ہو جائے اور جب بھی ضرورت محسوس ہو وہ علم اس کے لئے فائدہ مند ثابت ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز تہجد پڑھا کرے اور نمازِ تہجد کے بعد اکیس ۲۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا جملہ علوم دینی و دنیوی میں اس کو دسترس حاصل ہوگی۔

دکھتی ہوئی آنکھ کی شفا کیلئے

جس کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں اور آرام نہ آرہا ہو تو اس کے لئے چاہئے کہ باوضو حالت میں اکتالیس ۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سلائی پانی میں ڈبو کر دکھتی ہوئی آنکھوں میں سات سات مرتبہ لگائے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے اندر اندر افاقہ ہوگا۔ آنکھیں ٹھیک ہو جائینگی درد سے فوری طور پر آرام آجائے گا۔

دفع پریشانی کے لئے

پریشانی کو دور کرنے اور قلبی سکون کے لئے سورۃ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہوتا ہے اگر کسی کو بہت زیادہ پریشانی ہو کسی طرح بھی تسلی و سکون نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ وہ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھے اور پاک صاف پانی میں دم کرے اس کے ساتھ ہی سورۃ فاتحہ میں موجود اللہ پاک کے اسم حسنیٰ الرحمٰن کا نقش

پاک صاف کاغذ پر لکھے اور اس دم کئے ہوئے پانی میں ڈال کر پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پریشانی رفع ہو جائے گی۔ تین یا سات یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے بفضلِ تعالیٰ قلبی سکون ملے گا۔ نقشِ مبارک یہ ہے

۷۸۶

۷۴	۷۷	۸۰	۶۷
۷۹	۶۸	۷۳	۷۸
۶۹	۸۲	۷۵	۷۲
۷۶	۷۱	۷۰	۸۱

صالح اولاد کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد نیک اور صالح پیدا ہو اس کے لئے باعثِ فخر ہو اُسے چاہیئے کہ جب اس کی بیوی کو حمل قرار پا جائے تو حمل کے قرار پانے کے وقت سے بچے کی ولادت کے دن تک ہر روز کسی ایک وقت باوضو حالت میں اکتالیس ۴۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے بلاناغہ ہر روز یہ عمل کرے اس کے علاوہ ہر روز جب بھی اکتالیس ۴۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے تو پاک صاف پانی پر دم کر کے یہ دم کیا ہوا پانی اپنی بیوی کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے ہاں نیک اور صالح اولاد پیدا ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

دشمنی ختم کرنے کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی دشمن کے ساتھ صلح ہو جائے تاکہ کسی طرح سے دشمنی کا خاتمہ ہو جائے جب کہ اس کا دشمن ایسا نہ چاہتا ہو اور کسی بھی طرح صلح پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد اکیس ۲۱ مرتبہ

سُورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب الرحمٰن الرحیم پر پہنچے تو اس کی اکیس ۲۱ مرتبہ تکرار کرے اور سُورہ مکمل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے چالیس ۴۰ یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے دل میں بھی رحملی کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ دشمنی ختم کر کے صلح کی طرف مائل ہو گا۔

حمل قائم رہنے کیلئے

اگر کسی عورت کو حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو تو اس کو قائم رکھنے کی غرض سے جب بھی عورت کو حمل ٹھہرے تو اکسٹھ ۶۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھکر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور عورت کو کھلا دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا حمل قائم رہے گا۔ دورانِ حمل اس کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑیگا اور وہ نارمل حالت میں رہے گی۔

درد کے لیے

جسم کے کسی بھی حصّہ میں ہونے والے درد سے شفا حاصل کرنے کے لئے اکہتر ۷۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور جس مقام پر درد ہے وہاں پر دم کرے۔ بفضلِ باری تعالیٰ سُورۂ فاتحہ کی برکت سے آرام آجائے گا۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ سے نوازے گا۔ تین یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے اگر تین دن تک آرام نہ آئے تو سات ۷ یوم تک برابر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد میں افاقہ ہو جائے گا۔

محبّت کے لیے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ دوسرا اس پر فریفتہ ہو جائے دوسرے کے دل میں اس کی محبّت والفت پیدا ہو جائے تو اُسے چاہیئے کہ اکتالیس ۴۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے

انشاءاللہ تعالیٰ اس کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو جائے گی اور اس کا دِل طالب کی طرف مائل ہو گا۔ یہ عمل نیک اور جائز مقصد کے لئے کرنے کی اجازت ہے ورنہ فائدہ نہ ہو گا۔ اگر میاں بیوی کے مابین ناچاقی ہو تو اس عمل کے ذریعے اُسے محبت میں بدلا جا سکتا ہے یا پھر دو بھائی آپس میں خفا ہوں تو اُن کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت پیدا کرنے کی غرض سے عمل کیا جا سکتا ہے اس مقصد کے لئے مجرّب و آزمودہ عمل ہے۔

عبادت میں توجّہ کیلئے

اگر کسی کا دل اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل نہ ہوتا ہو۔ عبادت کرتے ہوئے کاہلی سی محسوس ہوتی ہو یا دھیان کسی اور طرف مُسلسل جاتا رہتا ہو طبیعت میں ٹھہراؤ اور توجّہ و یکسوئی کی کیفیت نہ پیدا ہوتی ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سُورۃ فاتحہ اس طرح سے پڑھے کہ جب اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ پر پہنچے تو اس کی گیارہ مرتبہ تکرار کرے۔ اس کے بعد سُورہ مکمل کر کے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کی طبیعت عبادتِ الٰہی کی طرف راغب ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ اس کو عبادت کرنے میں سُکونِ قلبی نصیب ہو گا اور توجّہ و یکسوئی کی دولت حاصل ہو گی۔

نظر اتارنے کیلئے

اگر کسی بچے یا بڑے کو نظر بد لگی ہوئی ہو تو اس کو اتارنے کی غرض سے باوضو حالت میں تین مرتبہ سُورۃ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ اوّل و آخر دُرود پاک پڑھے۔ اور پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس طرح دم کرنے سے نظرِ بد ختم ہو جائے گی۔

گمشدہ چیز تلاش کرنے کیلئے

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور تلاش بسیار کے باوجود نہ مِل رہی ہو اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو اس گم شُدہ چیز کے حصُول کی غرض سے ہر روز باوضو حالت میں اکتالیس ۴۱ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ گم شُدہ چیز دستیاب ہو جائے گی۔

آنکھوں کی خرابی دُور کرنے کیلئے

اگر کسی کی آنکھیں خراب ہو جائیں یا دکھتی ہوں، آنکھوں سے پانی بہتا ہو۔ یا سو کر اٹھے تو آنکھوں کے پپوٹے آپس میں چپک جاتے ہیں تو ایسی صورت میں باوضو حالت میں بارہ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کرے اس کے علاوہ پانی پر بھی دم کرے اس پانی سے مریض اپنی آنکھیں دھوئے۔ تین دن تک بلاناغہ اس عمل سے بفضلِ باری تعالیٰ آنکھوں کو شفا ہو گی۔ اور آنکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔

کالی کھانسی سے شفایابی کے لئے

اگر کسی کو کالی کھانسی کا عارضہ لاحق ہو گیا ہو تو اس میں شافی آرام حاصل کرنے کے لئے باوضو حالت میں اکیس ۲۱ مرتبہ سُورۃ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر پچاس ۵۰ پچاس مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور خالص روغن چنبیلی پر دم کر کے مریض کو دے کہ رات کو سونے سے قبل اس کی مالش کرائے انشاءاللہ تعالیٰ سات ۷ یوم کے اندر اندر کھانسی سے آرام آ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سُورۃ فاتحہ کی برکت سے شفائے کاملہ سے نوازے گا۔

کُتّے کے کاٹے کا عِلاج

اگر کسی کو باؤلا کتا کاٹ لے تو فوری طور پر ۲۲ مرتبہ سُورۃ فاتحہ اور ۲۲ مرتبہ سُورۃ

اخلاص پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور یہ دم کیا ہوا عرق گلاب مریض کو پلائے۔ اکتالیس یوم تک بلاناغہ پڑھ کر دم کر کے پلانے سے بفضلِ باری تعالیٰ کتے کے کاٹے کا اثر جاتا رہتا ہے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔

دِل کی گھبراہٹ کو رفع کرنے کے لئے

اگر کسی مریض کا دِل گھبراتا ہو اور وہ سخت بے چینی محسوس کرتا ہو طبیعت میں ہیجانی سی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں ۲۲ مرتبہ سُورۂ فاتحہ توجہ و یکسوئی کے ساتھ پڑھ کر خالص عرق گاؤ زبان پر دم کرے تو مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کے دل کی گھبراہٹ دُور ہو جائے گی۔

آنکھوں میں پڑبال

اگر کسی کی آنکھوں میں پڑبال کی شکایت ہو اور آرام نہ آتا ہو تو چاند کی چودہ تاریخ کو قبلہ رو باوضو حالت میں کھڑے ہو کر دس مرتبہ سُورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد اپنے دائیں ہاتھ پر دم کرے اور آنکھوں پر پھیرے تین دن تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔

دَرد قولنج کے لئے

جس کسی کو دَرد قولنج کا عارضہ لاحق ہو تو چاہیئے کہ باوضو حالت میں ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ درد سے نجات حاصل ہوگی۔ ہر روز بلاناغہ اس طرح دم کر کے پانی پلائے جب تک مکمل آرام نہ آجائے پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سُورۂ فاتحہ

کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا اور قولنج کا درد جاتا رہے گا۔

تنگ دستی کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی تنگدستی دُور ہو جائے اس کی رُوزی فراخ ہو جائے اس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہو جائے تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد توجہ و یکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ جو بھی دُعا مانگے گا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوگی اس کی تنگدستی سُورۂ فاتحہ کی برکت سے دُور ہو جائے گی اللہ تعالیٰ پردۂ غیب سے اس کی روزی کے ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ جس سے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اس کی تنگدستی خوش حالی میں بدل جائے گی یقین کامل اور توجہ و یکسوئی کے ساتھ عمل کو بلاناغہ جاری رکھے بفضلِ باری تعالیٰ فیض ہوگا

ہر بیماری کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ بیمار جلد اچھا ہو جائے اس کی بیماری جاتی رہے تو اس مقصد کے لئے ہر روز نمازِ فجر کے بعد باوضو حالت میں نوے مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو دن میں کم از کم تین بار یہ پانی پینے کے لئے دے۔ اگر زیادہ مرتبہ پینا چاہے تو مریض یہ دم کیا ہوا پانی پیا کرے سات یوم تک ہر روز بلاناغہ اسی طرح سُورۂ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کر کے دے اور مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں بہت جلد افاقہ ہوگا اور مریض جلد صحت یاب ہو جائے گا۔

شادی کے لئے

اگر کسی کی بیٹی کنواری ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کی جلد از جلد کسی اچھی جگہ پر شادی ہو جائے اس کے لئے وہ بہت تگ و دو کرتا ہو مگر کسی بھی جگہ سے رشتہ کا پیغام نہ آتا ہو

تو چاہیئے کہ نمازِ عشار کے بعد دو۲ رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رُو بیٹھ کر توجہ ویکسوئی کے ساتھ گیارہ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کا اسم حسنیٰ یَا لَطِیفُ ایک سو مرتبہ پڑھے اوّل وآخر گیارہ گیارہ بار دُرود پاک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشار اللہ تعالیٰ چالیس ۴۰ یوم کے اندر اندر مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی دُعا قبولیت کا شرف حاصل کریگی اور وہ شخص بیٹی کے قرض سے بہ حسن خوبی سُبکدوش ہو جائے گا۔

قرض کی ادائیگی کے لئے

جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کے کوئی اسباب دکھائی نہ دیتے ہوں اور وہ قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں بیحد پریشان ہو تو اس کو چاہیئے کہ ہر روز نمازِ عشار کے بعد چالیس دن تک بلاناغہ چالیس مرتبہ سُورۂ فاتحہ قرض کی ادائیگی کی نیّت سے پڑھے۔ اوّل وآخر سات سات مرتبہ دُرود پاک پڑھے۔ انشار اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا اور اس کا قرض جلد ادا ہو جائے گا۔

بخشش طلب کرنا

جو کوئی اپنے آپ کو بہت زیادہ گنہگار سمجھتا ہو اور گناہوں سے تائب ہو کر سیدھی راہ پر آنا چاہتا ہو اللہ تعالیٰ سے بخشش کا طلبگار ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد جس قدر بھی ہو سکے سُورۂ فاتحہ پڑھ لیا کرے۔ انشار اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظرِ عنایت فرمائے گا اس کو نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اُسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

پیٹ درد کے لئے

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو اس میں آرام حاصل کرنے کے لئے عامل کو چاہیئے کہ وہ باوضو حالت میں گیارہ بار سُورۂ فاتحہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے انشار اللہ تعالیٰ فوری طور پر افاقہ ہوگا۔ دن میں تین مرتبہ یا تین دِن تک اسی طرح کرے۔ بفضلِ باری تعالیٰ دردِ پیٹ سے نجات ملے گی۔

پٹھوں کا درد

اگر کسی کے پٹھوں میں درد ہو اور دور نہ ہوتا ہو تو چاہیئے کہ روغنِ زیتون لیکر اُس پر اکتالیس ۴۱ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھے اوّل وآخر تین تین مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور دم کرے یہ تیل مریض کو دے جس جگہ پر درد ہے وہاں اس کی مالش کرے انشار اللہ تعالیٰ چند بار مالش کرنے سے آرام آجائے گا۔ تین دن تک ہر روز مالش کرے۔ بفضلِ باری تعالیٰ شفا ہوگی اور درد رفع ہو جائے گا۔

زہر کے لئے

اگر کسی نے قصداً یا غلطی سے کوئی زہریلی چیز کھالی ہو جس کی وجہ سے حالت غیر ہو گئی ہو تو باوضو حالت میں اکتالیس مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور مریض کو کھلا دے اس کے علاوہ تین مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر ہر روز مریض کو دم کرے انشار اللہ تعالیٰ زہر کا اثر زائل ہو جائے گا اور مریض کو شفائے کاملہ نصیب ہوگی۔

فتوحات کے لئے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ جس بھی کام میں ہاتھ ڈالے اس میں اُسے فتح وکامیابی حاصل ہو غیب سے اس کی مدد ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ سُورۂ فاتحہ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس طرح پڑھے کہ جب چاند کے مہینہ کا پہلا اتوار ہے اور نمازِ مغرب کے بعد کا وقت ہو، اتوار کے دن ستّر مرتبہ پڑھے پیر کے دن ساٹھ مرتبہ منگل کے

دن پچاس مرتبہ بدھ کے دن چالیس مرتبہ جمعرات کے دن تیس مرتبہ جمعہ کے دن اکیس مرتبہ ہفتہ کے دن گیارہ مرتبہ اس طرح ایک ہفتہ میں دو سو بیاسی مرتبہ پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے ہمیشہ ہر ماہ کے شروع میں اتوار کے دن شروع کر کے سات دن بلاناغہ عمل پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی غیب سے مدد ہو گی اور بدرجہ کمال فتوحات ہوں گی۔ جو بھی کام کرنا چاہے گا اس میں آسانی پیدا ہو گی۔ ہر رکاوٹ خود بخود دور ہوتی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہو جائے گی۔

اولاد کے لئے

جو کوئی بے اولاد ہو اور اولاد کی خواہش رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ چالیس ۴۰ دن تک بلاناغہ نماز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفہ میں سُورۂ فاتحہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھکر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دُعا قبول ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اُسے اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا۔

رُوزگار کے لئے

اگر کسی کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ ہو کاروبار کیلئے اہ ایہ نہ ہو ملازمت کا حصول ناممکن ہو کسی بھی طرح روزگار کا کوئی ذریعہ نہ بنتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ چاند کے مہینے میں جب پہلا جمعۃ المبارک آئے تو فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس دن سے اس عمل کو شروع کرے یعنی جمعہ کے دن سے لیکر روزانہ بلاناغہ اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔ اکتالیس ۴۱ یوم تک پڑھے سُورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ یَا رَزَّاقُ کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے روزگار کے حصُول کے لئے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی رُوزی کے اسباب بہت جلد پیدا ہو جائیں گے اور اسے کوئی اچھا سا روزگار

کا ذریعہ نصیب ہو جائے گا۔

اولاد کی زندگی کیلئے

اگر کسی کی اولاد پیدائش کے بعد تھوڑا عرصہ زندہ رہتی ہو تو اس کی زندگی کیلئے چاہیئے کہ جب پیدا ہو جائے تو نیلے رنگ کا چار تار کا سُوت لے اور اس کا دھاگہ بنائے اس دھاگہ پر اکیس ۲۱ گرہ لگائے اور ہر گرہ پر اکیس ۲۱ اکیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھکر دم کرے اور یہ دم کیا ہوا دھاگہ بچّے کے گلے میں تعویذ کی طرح ڈال دے۔ بفضلِ باری تعالیٰ بچّہ ہر طرح کی آفات و بلیّات سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔ اور بچّے کی عمر طویل ہو گی۔

نہایَت مشکل حَاجت کے لئے

اگر کسی کی کوئی ایسی مشکل حاجت ہو جس کے پُورا کرنے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اس کو چاہیئے کہ سورۂ فاتحہ کا عمل اس طرح سے کرے کہ اوّل غسل کر کے اپنے جسم کو پاک کرے صاف سُتھرے کپڑے پہنے خوشبو لگائے چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو یہ عمل کرے قبلہ رو ہو کر بیٹھے سب سے پہلے گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد تین تین مرتبہ چاروں قل شریف پڑھے اتوار کے دن باوضو حالت میں ۵۸۲ مرتبہ سُورہ فاتحہ اس قدر پڑھے یعنی بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ پھر اگلے روز سوموار کو ۶۱۸ مرتبہ یہ پڑھے

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

منگل کے دن ۲۴۲ مرتبہ یہ پڑھے۔

مَالِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝

بُدھ کے دن ۶۳۶ مرتبہ یہ پڑھے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

جمعرات کے روز ۱۰۷۳ مرتبہ یہ پڑھے

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ

جمعہ کے روز ۱۸۰۷ مرتبہ یہ پڑھے۔

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

ہفتہ کے دن ۱۳۰۴ مرتبہ یہ پڑھے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ امین

سات دن تک بلاناغہ سورہ فاتحہ کو اسی ترتیب سے توجہ ویکسوئی کے ساتھ پڑھے پھر گیارہ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت روائی کے لئے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ساتویں یوم میں دلی حاجت پوری ہو جائے گی۔

دینی و دنیوی حاجت کے لئے

دینی و دنیوی حاجت روائی کی غرض سے سورۃ فاتحہ کو اس ترتیب سے پڑھنا بھی جلد اثر دکھاتا ہے اس مقصد کے لئے یہ عمل نہایت مجرب و آزمودہ ہے دینی و دنیوی کوئی بھی حاجت ہو اس عمل کی برکت سے پوری ہو جاتی ہے یہ عمل بھی چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو شروع کرے اور سات یوم تک بلاناغہ کرے پاکیزہ حالت میں صاف ستھرا لباس پہنے اور ہر روز ایک ہی وقتِ مقررہ پر پڑھے۔ وقت مقرر کرلے جس وقت کہ آسانی سے پڑھ سکتا ہے پڑھنے سے قبل اس بات کا دھیان رکھے کہ



فراخیِ رزق اور معاشی خوشحالی کیلئے

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۝

اس کے پڑھنے کے بعد ایک سو مرتبہ یا قاضی الحاجات پڑھے جب یہ پڑھ چکے تو ایک سو مرتبہ یا رازق المقلین پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے بفضل باری تعالیٰ دُعا قبول ہوگی اور غیب سے روزی کے اسباب مہیا ہوں گے۔ رزق میں برکت پیدا ہوگی اور کمیِ رزق کی شکایت جاتی رہے گی۔ اگر سورۃ فاتحہ ایک ہزار مرتبہ نہ پڑھ سکے تو پھر ایک سو پچیس مرتبہ پڑھ کر بھی عمل مکمل کر سکتا ہے۔

ادائیگی قرض کے لئے

جو کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو قرض کی ادائیگی کا کوئی ذریعہ نہ ہو اور قرض خواہ اسے قرض کی واپسی کے سلسلہ میں تنگ کرتے ہوں اور وہ اس صورتِ حال سے سخت پریشان ہو تو اس کو چاہئے کہ تین دن روزے رکھے اس کے بعد تیسرے دن نمازِ مغرب کی ادائیگی کے بعد پاک صاف حالت میں باوضو ہو کر صاف ستھرا لباس پہنے اور کسی بھی پاک جگہ پر بیٹھ کر سورۃ فاتحہ اس طرح سے پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا عَالِمَ السَّرَائِرِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۝

تین بار پڑھنے کے بعد تین بار دُرود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے قرض کی

ادائیگی کے لئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرض کی ادائیگی کے بہت جلد
اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ پردۂ غیب سے مدد فرمائے گا اور قرض
ادا ہو جائے گا۔

آسیب دُور کرنا

اگر کوئی آسیب زدہ ہو۔ آسیب اُسے بہت زیادہ تنگ کرتا ہو تو اس سے
چھٹکارا حاصل کرنے کی غرض سے تین مرتبہ سُورۂ فاتحہ باوضو حالت میں پڑھے
پھر ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک ایک مرتبہ چاروں قل شریف اور سورۂ جن کی
ابتدائی پانچ آیاتِ مُبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کے چہرے پر
اس پانی کے چھینٹے مارے اس کے علاوہ جس گھر میں آسیب زدہ رہتا ہو، اس کے
چاروں کونوں میں بھی اس پانی کو چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد افاقہ
ہو گا۔ آسیب زدہ کو آرام آجائے گا۔

عزت و مرتبہ میں ترقی کے لئے

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُسے عزت و مرتبہ حاصل ہو، لوگ اس کی عزت
کریں اور وہ لوگوں کی نظروں میں معزز کہلایا جائے تو اُسے چاہئے کہ وہ
ہر نماز کے بعد اسی طرح سے سورۂ فاتحہ پڑھا کرے۔ یعنی نمازِ فجر کی ادائیگی کے
بعد اکیس ۲۱ مرتبہ نمازِ ظہر کے بعد بائیس ۲۲ مرتبہ، نمازِ عصر کے بعد تیئیس مرتبہ، نمازِ مغرب
کے بعد چوبیس ۲۴ مرتبہ اور نمازِ عشاء کے بعد دس ۱۰ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد اللہ
تعالیٰ سے دُعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد دُعا قبول ہو گی اور اللہ تعالیٰ عزت و
مرتبہ سے نوازے گا لوگوں کی نظروں میں اس کا عزت و مرتبہ بلند ہو گا۔

دینی و دنیوی حاجات کیلئے سُورۂ فاتحہ با مؤکل

ہر طرح کی جائز دینی و دنیوی
حاجات کے لئے جو کوئی ذیل میں لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق سُورۂ فاتحہ
ہر روز ایک مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے نیک مقصد میں کامیابی ہو۔
اس کی جملہ نیک حاجات پُوری ہوں اور تمام مرادیں آسانی سے حاصل ہوں
اگر کسی کے دل میں اپنی محبت جاگزیں کرنی ہو تو اس مقصد کے لئے بھی فائدہ
مند ہے جو کوئی ہر روز اس ترکیب سے سورۂ فاتحہ پڑھے گا تو سورۂ فاتحہ کی برکت
سے اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔ لوگوں کے دلوں
میں اس کی محبت و عزت پیدا فرما دے گا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی سے
پیش آئے گا۔ چشمِ خلائق میں معزز و محترم ہو گا۔ اس کے علاوہ وہ اپنی کسی
بھی دینوی حاجت میں کسی کا محتاج نہ ہو گا اور پروردگار عالم اس پر غیب سے
دروازے کھول دے گا۔ جس شخص کو کوئی مہم یا مشکل پیش آجائے اور کامیابی
کی کوئی امید نہ دکھائی دیتی ہو تو چاہئے کہ باوضو حالت میں یعنی اوّل غسل کر کے
پاک صاف ہو جائے اور پاکیزہ لباس پہنے۔ خلوت میں پاک جگہ پر بیٹھے کہ
جہاں پر کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا کسی کی مداخلت کا اندیشہ نہ ہو دو ۲ رکعت نماز
نفل حاجت روائی کی غرض سے پڑھے اس کے بعد ستر ۷۰ مرتبہ استغفار پڑھے
پھر ستر ۷۰ مرتبہ دُرود پاک پڑھے اور چالیس ۴۰ یوم تک ستر مرتبہ سُورۂ فاتحہ با مؤکل
پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کی دُعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے
اسی دن یا اسی وقت حاجت پُوری ہو گی حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے
منقول ہے کہ جو شخص اس ترتیب کے ساتھ روزانہ بلا ناغہ سُورۂ فاتحہ پڑھے گا
تو وہ عالمِ غیب جو کہ مخلوق کی نظر سے پوشیدہ ہے مشاہدہ کریگا اور عالمِ ملکوت و

جبروت کے روحانیات سے مطلع ہو جائے گا۔ عالم سفلی سے اس کا دل منقطع ہو کر عالم بقار کی طرف متصل ہو گا اور اس کے تمام دینی مسائل انشاءاللہ تعالیٰ حل ہوں گے۔ دنیوی مسائل کے جلد اور فوری حل کے لئے بھی کارگر ہے۔

سُورۂ فاتحہ کی کل ساتے آیاتِ مبارکہ ہیں اور ہر رکعت ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن سے تعلق رکھتی ہے جس کا شروع یعنی یوم اَحد یا شنبہ سے ہے اور ہر دن ایک مؤکل روحانی علوی و سفلی سے متعلق ہے اور ہر دن کے لئے حروفِ ابجد میں سے چار چار حروف مقرر ہیں اور یہ ترتیب انہی امور سے وضع کی گئی ہے، شروع ترتیب اتوار کے دن سے متعلق ہے یعنی پہلی آیت اتوار سے، دوسری پیر سے اور تیسری منگل سے ہے۔ سُورۂ فاتحہ کی قرارت کی ترتیب اس طرح ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَجِبْ يَا رُوْقيَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ مَذْهَبُ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ بِحَقِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَ بِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ لِقَوَائِمِ الْعَرْشِ اَبْجَدَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَاهِ الْعَرْشِ هَوَذَحْ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ اَحْمَرُ بِحَقِّ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ بِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ طَيْكَلَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَ خُدَّامُكَ يَرْقَانِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَ بِحَقِّ سَرِيْعِ الْقَرِيْبِ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ وَ بِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ لِقَوَائِمِ الْعَرْشِ مَنَعَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ اَجِبْ يَا صَرْفَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ شَمْهُوْرُشُ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَ بِحَقِّ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ وَ بِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ فَصْقَرُ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ اَجِبْ يَا تَمْلِيَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ زُوْبَعَه بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالصَّلٰوةُ وَ بِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ سَتَشَخْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ يَا قَاهِرُ يَا عَزِيْزُ اَجِبْ يَا لَسْفِيَائِيْلُ سَمِيْعًا مُطِيْعًا اَنْتَ وَخُدَّامُكَ مَيْمُوْنُ بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ وَبِحَقِّ قَاهِرِ الْعَزِيْزِ وَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَ بِحُرْمَةِ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِقَوَائِمِ الْعَرْشِ وَضَظَغ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلٰئِكَةَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ مِنَ الْعُلْوِيَّاتِ وَالسِّفْلِيَّاتِ وَ يَا خُدَّامَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ اَجِيْبُوْلِيْ وَاَمِدُّوْنِيْ وَ عِيْنُوْنِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ وَ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ الْاَسْرَارِ وَ الْبَرَكَاتِ فِيْهِمَا وَ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهُ مِنَ الْعَظَمَةِ الْبُرْهَانِ وَ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِيْ عَبْدَكَ الرَّؤُوْفَ الْاَخْضَرَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

سُورۂ فاتحہ کے نقُوش

پڑھنے والے اس غلط فہمی کا شکار نہ ہوں کہ سورۂ فاتحہ کی فضیلت کے بارے میں بس اتنا ہی روایات میں آیا ہے جتنا ہم نے بیان کر دیا ــــــ نہیں ہرگز نہیں۔ صرف سورۂ فاتحہ کے بارے میں اگر ان تمام فضائل و مناقب کو جمع کیا جائے جو احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اصحابِ رسُول رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اولیائِ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے منقول ہیں تو پھر لکھنے اور پڑھنے والوں کی عمریں ختم ہو جائیں گی ــــــ لیکن قرآن حکیم کی کسی ایک سورۃ کے فضائل بھی ختم نہیں ہوں گے۔ سمندر کی روشنائی بن جائے، روئے زمین کے تمام درختوں کے قلم بن جائیں۔ اور ہر انسان فضیلت قرآن اور اعجازِ قرآن پر مضامین لکھنے کی ٹھان لے تو بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ ہم اللہ کی آخری کتاب کا کماحقہٗ حق ادا کر سکیں۔ اور پھر دوسری بات یہ ہے کہ عقیدت رکھنے والے خوش نصیب انسانوں کیلئے اتنا بھی کافی ہے۔ جتنا ہم نے قلمبند کر دیا۔ اور بدعقیدہ بدنصیبوں کیلئے نہ سمندر کافی ہیں نہ شجرہائے گیتی، اس لئے فضیلتِ سُورۂ فاتحہ پر مزید کچھ لکھنے کے بجائے ہم سُورۂ فاتحہ کے ان مفید اور مؤثر نقوش بیان کرتے ہیں جو راقم الحروف کے ۲۷ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں۔ اور راقم الحروف یہ حسنُ الہاشمی اپنے خالق کو حاضر و ناظر جان کر یہ عرض کرتا ہے کہ میں نے دُنیا کی دوا اور کسی فارمولے میں وہ اثر نہیں دیکھا جو سُورۂ فاتحہ کے ان نقوش میں ہے جو بزرگوں سے سینہ بہ سینہ اور کتاب در کتاب نقل ہوتے چلے آرہے ہیں۔ اور دنیا بھرپُور طور پر اُن سے مستفیض ہو رہی ہے۔ لیکن پریشانی کی بات یہ ہے کہ اکثر کتابوں میں کتابت کی غلطیوں کی وجہ سے نقوش غلط سلط ہوتے رہے ہیں

نقشِ سلیمانی جیسی قابلِ اعتبار کتاب میں بھی سُورۂ فاتحہ کا نقش بالکل غلط چھپا ہوا ہے۔ اور برسہا برس سے وہی نقل ہوتا چلا آرہا ہے۔ مسجد کے وہ امام اور گلیوں میں بیٹھ کر تعویذ گنڈوں کا پیشہ کرنے والے وہ حضرات جو ان فن کی باریکیوں اور اصولوں سے واقف نہیں ہیں۔ وہ مارکیٹ سے کتابیں خرید کر جب مریضوں کو یہ غلط سلط نقوش کر کے دیتے ہیں تو ان سے فائدے کی توقع کم ہی ہوتی ہے۔ یوں مؤثر حقیقی حق تعالیٰ کی ذاتِ گرامی ہے۔ وہ چاہیں تو کورا کاغذ بھی انسان کو شفا دے سکتا ہے۔ لیکن اسباب اور اصولوں کی اس دُنیا میں ہم پروردگار عالم پر اور اس کی قدرتِ کاملہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اگر تعویذات و نقوش کے سلسلے میں احتیاط اور ذمہ داری کا پہلو اختیار کریں تو اس میں خیر و برکت بھی ہوگی۔ اور تاثرات میں اضافہ بھی ہوگا ــــــ سُورۂ فاتحہ کے مجموعی اعداد ۱۰۹۴۶۱ ہیں۔

بہتر تو یہ ہے کہ جب بھی کوئی مریض آئے اس کو نقش اس کے مزاج اور عنصر کے اعتبار سے لکھ کر دیا جائے۔ اگر مریض کا مزاج آبی ہے تو نقش آبی چال سے پُر کیا جائے۔ اگر مزاج خاکی ہے تو نقش خاکی چال سے پُر کیا جائے۔ اور مریض کا مزاج بادی یا آتشی ہے تو نقش کو بادی یا آتشی چال سے ہی لکھا جائے۔ پھر دیکھئے خدا کی قدرت کیا کیا کرشمے دکھاتی ہے اور مریض کو کس طرح حیرتناک طور پر شفا نصیب ہوتی ہے۔ اور اگر مزاجوں کے اعتبار سے نقش لکھنا مشکل ہو یا اس میں کسی طرح کی زحمت محسوس ہوتی ہو تو پھر تمام مریضوں کو آتشی چال سے نقش مرتب کر کے دیا جائے۔ تمام چالوں میں آتشی چال سب سے زیادہ قوی اور مؤثر ہوتی ہے اور یہ چال بحمد للہ تمام مزاجوں پر اثر مرتب کرتی ہے۔

اس سُورت کو سورۃ التفویض" بھی کہتے ہیں۔ یعنی کہ سونپ دینے والی سُورت۔ اس سُورت کو ایمان ویقین کے ساتھ پڑھنے والا دراصل اپنے کل معاملات اپنے مالک کو سونپ دیتا ہے۔ اور اسی سے اپنے تمام مسائل کی فریاد کرتا ہے۔ اور اسی سے استعانت کا طالب ہوتا ہے۔ نقوش لکھنے والے لوگ اگر نقوش لکھتے وقت یہ یقین رکھیں کہ ہم نے اس نقش کو مرتب کرکے مریض کو خدا کے حوالے کر دیا ہے۔ اور نقش باندھنے والا انسان اس یقین کے ساتھ نقش کو اپنے جسم پر باندھے کہ اس میں اللہ کا کلام محفوظ ہے اور اللہ ہی میرا ناصر و وارث ہے۔ تو ممکن نہیں ہے کہ فائدہ کی بہاریں پُوری شدت کے ساتھ دامن میں نہ سمٹ آئیں۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے کایا پلٹ نہ ہو جائے۔ لیکن رونا تو اس بات کا ہے کہ توحید و سنت کا ڈرامہ کرنیوالے نہ جانے کتنے انسان قرآن حکیم کی توہین اور اللہ کے کلام کی تذلیل کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور قرآنی تعویذوں کو بھی شرک بتا کر اپنے ایمان ویقین اور اپنی عقل و خرد کے دیوانے پن کا ثبوت دیتے پھرتے ہیں۔ اگر اللہ کے کلام کے ذریعہ استعانت طلب کرنا بھی شرک ہے تو پھر اس دُنیا میں توحید کِس کو کہتے ہیں۔ خصوصیت کے ساتھ ان جاہل مبلّغوں نے بہت ستم ڈھائے ہیں۔ جو برائے بیت بھی عقل نہیں رکھتے اور جن کا ایمان ان کی بخشش کیلئے بھی کافی نہیں ہے۔ لیکن وہ خود کو عقلِ کُل اور ٹھیکیدار شریعت سمجھتے ہوئے اللہ کے کلام پر وہ طعنہ کشی اور الزام تراشی کرتے ہیں کہ بس خدا کی پناہ ——— شیطان جب کسی کو گمراہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے وہ دین و شریعت ہی کے راستوں سے گمراہ کرتا ہے۔ اور پھر ان تمام حضرات کی مَت ماری جاتی ہے۔ جو "علم دین" سے کلیتہً محروم ہو کر خود کو "شیخ" اور "امام" بلکہ امام

ابو حنیفہ رح سمجھنے کے خبط میں بُری طرح مبتلا ہوتے ہیں۔ اور یقینی طور پر بنام دینداری خود بھی گمراہ ہیں اور بنام توحید خدا کی مخلوق کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔ دُعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کے دلوں میں "کلام اللہ" کی عظمت پیدا کر دے اور کم سے کم یہ اس کی تاثیرات کو معمولی دواؤں کی تاثیرات کے برابر ہی سمجھنے لگیں۔ تب بھی ان کی عافیت کیلئے بہتر ہوگا۔ لیکن دنیا کی ذلیل ترین چیزوں پر ایمان لانے والے لوگ جب کلام اللہ کے تاثیرات کے منکر بہت ہیں اور توحید خالصہ کو شرکِ مبین بتاتے ہیں۔ تو اہل ایمان کو کوفت ہوتی ہے اور شیطان خوش ہوتا ہے کہ میں دین کے نام پر کیسے کیسے تماشے کرانے میں کامیاب ہوں ——— اس مضمون کے پڑھنے والوں کے یقین میں حرارت پیدا کرنے کے بعد اب ہم سورۃ فاتحہ کے مختلف نقوش نقل کرتے ہیں۔ اور یہ یقین دلاتے ہیں کہ سورۃ فاتحہ کا نقش ہر ہر بیماری میں تجربتہً مفید ثابت ہوا ہے۔ بیماری کوئی بھی اس نقش کو لکھکر گلے میں ڈلوائیں۔ اور مرض اگر شدید ہو تو اسی نقش کو گلاب و زعفران سے لکھکر مریض کو کم سے کم سات روز تک روزانہ ایک نقش پلوائیں۔ انشاء اللہ مرض رفع ہو کر شفا اور صحت نصیب ہوگی۔ ہم اس مضمون کے پڑھنے والوں سے بہ اصرار و تاکید یہ عرض کریں گے کہ قرآنی نقوش ہمیشہ باوضو اور بہ کمالِ طہارت لکھے جائیں۔ ورنہ خود کو بھی نقصان ہوگا۔ اور اس شخص کو بھی جو اس نقش کو استعمال کرے گا۔

جو لوگ قرآن حکیم کا خود احترام نہیں کرتے انھیں اس کتاب سے استفادہ کرنے اور کرانے کا اصولاً کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ہم جب ہی تو اس کے "نورِ حق" سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جب اس کی روشنی جسم کے نہاں خانے سے گزر کر

رُوح کی گہرائیوں میں پہنچ گئی ہو۔ اور اگر ایسا نہیں ہے تو اللہ کی پکڑ سے ڈرنا چاہیے۔ اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ۔

سُورۂ فاتحہ کا مربّع نقوش۔ یہ نقوش ہر قسم کی بیماریوں نیز سحر و سفلی عملیات کو رفع کرنے کے لئے اور اثراتِ جنّات کو دُور کرنے کے لئے پُورے یقین کے ساتھ دیئے جاسکتے ہیں۔ مریض کے مزاج کے مُطابق چال منتخب کریں۔ ورنہ پھر آتشی چال پر قناعت کریں۔

چال آتشی

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

چال بادی

۷۸۶

۲۳۶۰	۲۳۶۶	۲۳۶۴	۲۳۷۱
۲۳۷۲	۲۳۶۳	۲۳۶۹	۲۳۵۷
۲۳۶۷	۲۳۵۹	۲۳۷۰	۲۳۶۵
۲۳۶۲	۲۳۷۳	۲۳۵۸	۲۳۶۸

چال خاکی

۷۸۶

۱۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷

چال آبی

۷۸۶

۲۳۷۱	۲۳۵۷	۲۳۶۵	۲۳۶۸
۲۳۶۴	۲۳۶۹	۲۳۷۰	۲۳۵۸
۲۳۶۶	۲۳۶۳	۲۳۵۹	۲۳۷۳
۲۳۶۰	۲۳۷۲	۲۳۶۷	۲۳۶۲

تسخیر و قبولیت، حُصول روزگار، تکمیلِ خواہشات، اور اس طرح کے دیگر امور کیلئے جن میں انسان کو ترقیوں اور آرزوؤں کی تکمیل ہونے کی چاہت ہوا کرتی ہے۔ سورۂ فاتحہ کا نقش مربّع کا بنا کر دیا جائے۔ ان نقوش کو مطلوب اگر مطلوب کو پلا دیا جائے۔ بشرطیکہ طالب و مطلوب کے نام ان نقوش پر درج ہوں تو اللہ کے فضل و کرم سے فوراً اثر ہوتا ہے۔ اور بات بن جاتی ہے جو نقوش تسخیر عام کیلئے لکھے جائیں یا محض روزگار کیلئے لکھے جائیں۔ ان کے نیچے کچھ بھی لکھنے کی ضرورت نہیں۔ صرف لکھنے والے کی نیّت کافی ہے۔ لیکن اگر ان ہی نقوش "محبت" کیلئے لکھا جائے تو طالب و مطلوب کے نام بھی ضروری ہیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں ـــــ الحب فلاں ابن بحق سورۂ فاتحہ علی

حُبّ فلاں ابن فلاں یا مقلب القلوب۔

الحب کے بعد فلاں ابن فلاں کی جگہ ـــ مطلوب اور اس کی والدہ کا نام اور علی الحب کے بعد فلاں ابن فلاں کی جگہ طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ طالب و مطلوب میں سے اگر کوئی مؤنث ہو تو اس کے نام کے بعد ابن کے بجائے بنت لکھیں۔ اور اگر ممکن ہو تو نقش کے نیچے بالخصوص جو باندھنے کیلئے دیا جائے اس میں یہ عزیمت بھی لکھ دیں تو سونے پر سہاگہ ـــ اس طرح ہفتوں کے بجائے انشاء اللہ دنوں میں کام ہو جائے گا۔

اللّٰھم سخر قلب (نام مطلوب مع اسم والدہ) علی حُبّ (نام طالب مع اسم والدہ) بحق ھٰذا النقش العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا، انک علیٰ کلِ شیئٍ قدیرٌ۔

سورۂ فاتحہ کا نقش مربع تمام بیماریوں میں اور تمام ہی حاجات میں کام کرتا ہے۔ اور نقش مثلث عمومی طور پر جسمانی امراض میں خصوصیت کے ساتھ پلانے والے نقوش میں بہتر ثابت ہوتا ہے۔ نقش مثلث کو بھی مربع کی طرح مزاج کے اعتبار سے لکھا جائے۔ ورنہ پھر آتشی چال کو ترجیح دیجائے۔

سورۂ فاتحہ کے نقوش مثلث یہ ہیں۔

چال آتشی

۳۱۵۵	۳۱۴۹۰	۳۱۵۷
۳۱۵۶	۳۱۵۴	۳۱۵۱
۳۱۵۰	۳۱۵۸	۳۱۵۳

چال بادی

۳۱۵۰	۳۱۵۶	۳۱۵۵
۳۱۵۸	۳۱۵۴	۳۱۴۹
۳۱۵۳	۳۱۵۱	۳۱۵۷

چال خاکی

۳۱۵۳	۳۱۵۸	۳۱۵۰
۳۱۵۱	۳۱۵۴	۳۱۵۶
۳۱۵۷	۳۱۴۹	۳۱۵۵

چال آبی

۳۱۵۵	۳۱۵۶	۳۱۵۰
۳۱۴۹	۳۱۵۴	۳۱۵۸
۳۱۵۷	۳۱۵۱	۳۱۵۳

کشائش رزق کا ایک اور عمل

اگر آپ دُنیا کے غم و آلام سے تنگ آ گئے ہوں۔ کوئی پناہ نہ ملتی ہو۔ تو اس مالک حقیقی کے دربار میں سر جھکائیے۔ جو سب سے بڑھ کر عطا کر دینے والا ہے جس سے بڑھ کر کوئی سخی نہیں ـــ سورۂ فاتحہ کا عمل عشاء کی نماز کے بعد شروع کریں۔ دُرود ابراہیم اوّل و آخیر چالیس چالیس مرتبہ پڑھیں اور سو بار صدقِ دل سے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دُعا مانگیں۔

اور مالکِ حقیقی کی بارگاہ میں گڑگڑائیں۔ مصائب کے بادل رحمتِ دوعالم کے صدقے میں چھٹ جائیں گے۔ رزق کے دروازے کشادہ ہوں گے۔ اور ہر طرف سے رحمتوں کی ہوائیں چلنی شروع ہوں گی۔ یہ عمل چالیس ۴۰ روز کا ہے۔ اور بہت کامیاب عمل ہے۔

حِل المشکلات

یہ سورۂ فاتحہ کا عجیب و غریب عمل ہے۔ اس عمل کو عروج ماہ میں شروع کریں۔ یہ عمل صبح کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان پڑھا جائے گا۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کی میم الحمد میں ملا کر شروع کریں اور تین بار اس کی تکرار کریں۔ آخر میں تین بار آمین کہیں۔ اس طرح ۴۱ بار تعداد پوری کریں۔ پھر درود شریف پڑھکر دُعا کریں اور اس کے بعد فرض پڑھیں۔ اکتالیس ۴۱ روز کا عمل ہے۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔ کوئی بندش ہوگی تو کھل جائے گی۔ یہ عمل کسی بھی حاجت کیلئے پڑھا جا سکتا ہے۔

سُورۂ فاتحہ کا ایک عجیب و غریب نقش

یہ نقش بھی الحمد شریف کا ہے جس کو بندش کا شبہ ہو وہ اسکو چالیس ۴۰ مرتبہ لکھکر آٹے میں چالیس گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ ایک چلہ پورا ہونے پر بندش کتنی بھی سخت ہوگی کھل جائے گی۔ اور رزق کے دروازے پوری طرح کھل جائیں گے۔

نقش اگلے صفحے پر مُلاحظہ فرمائیں

الحمد للہ	رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین	آمین

دولتِ عظیم

اس موضوع کے اختتام پر ایک ایسی دولت ہم اپنے قارئین کو عطا کر رہے ہیں جو لاکھوں روپے خرچ کر کے بھی حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہ تسخیر و قبولیت اور حصولِ مال و دولت کا ایک ایسا عظیم الشان عمل ہے کہ جس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ اس عمل کا طریقۂ کار یہ ہے کہ زعفران و گلاب اور نئے قلم سے نوچندی اتوار کو مندرجہ ذیل نقش پہلی ساعت میں لکھیں اور نقش لکھکر اس کو اپنے سامنے رکھیں اور ایک گھنٹہ تک سورۂ فاتحہ بے شمار مرتبہ پڑھتے رہیں۔ اس عمل کو اگر شرفِ شمس کے اوقات میں پڑھیں تو کیا ہی کہنے۔ جب ایک گھنٹہ پورا ہو جائے تو اس نقش کو تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔

اس کے بعد پیر کے دن ــــ ساعتِ شمس میں اس نقش کو لکھکر ساعت پوری ہونے تک لاتعداد مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ ساعت پوری ہو جانے پر اس نقش کو احتیاط سے رکھ لیں۔ منگل کے دن ساعتِ شمس میں پھر اس نقش کو لکھیں اور پیر والے نقش کو اپنے ہاتھ میں دبا کر ساعت پوری ہونے تک سورۂ فاتحہ بے شمار مرتبہ پڑھتے رہیں۔ منگل والے نقش کو بھی احتیاط سے رکھ لیں۔ بدھ کے دن ساعتِ شمس میں پھر اس نقش کو لکھیں۔ پیر والے نقش کو دائیں ران کے نیچے، منگل والے نقش کو بائیں ران کے نیچے دبالیں اور لاتعداد مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ اس کے بعد پیر منگل اور بدھ والے نقش الگ الگ آٹے کی ۳ گولیاں بنا کر ان میں الگ الگ نقش کو رکھکر کسی تالاب یا نہر میں ڈالدیں۔

جمعرات کے دن سے ۴۱ دن تک لگاتار ساعتِ شمس میں نقش لکھتے رہیں اور بقیہ ساعت میں سورۂ فاتحہ لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ گولیاں روزانہ ڈالیں۔ یا ہفتے میں ۷ ڈالیں یا اکٹھی ۴۱ دن کی ڈالیں۔ سب ہی طرح ٹھیک ہے ۴۱ ویں دن جو نقش لکھیں اس کو پہلے دن والے نقش کے ساتھ اپنے بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ دولتِ دنیا بہت تیزی سے آپ کی طرف آئے گی۔ زبردست تسخیرِ خلائق کی دولت سے بھی سرفراز ہوں گے۔ انشاء اللہ جو بھی آئے گا۔ وہ عزت کرے گا۔ اور حتی الامکان ہر طرح کی اعانت کے لئے تیار رہے گا۔

یہ عمل بزرگوں کی ایک اہم امانت ہے جو ہم اپنے قارئین کو سونپ رہے ہیں اس دعا کے ساتھ کہ ربّ العالمین اس عمل سے خدمتِ خلق کرنے والوں کو کامیاب کرے اور نا اہل حضرات سے یہ عمل محفوظ رہے اور انھیں کامیابی نصیب نہ ہو سکے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۸	۱۲۲۲۱	۱۵۵۵۴	۱۱۱۱
۱۴۴۴۳	۲۲۲۲	۷۷۷۷	۱۳۳۳۲
۳۳۳۳	۱۷۷۷۶	۹۹۹۹	۶۶۶۶
۱۱۱۱۰	۵۵۵۵	۴۴۴۴	۱۶۶۶۵

تسخیرِ خلائق ہو بحق یا بدوح وبحق

الحمد للہ رب العالمین۔ الرحمٰن الرحیم۔ مالک یوم الدین
ایاک نعبدُ وایاک نستعین۔ اھدِنا الصراط المستقیم صراط الذین
انعمتَ علیھِم غیرِ المغضوب علیھم ولا الضالین ۔ (آمین)

اکابرین کے تجربات

- مسند امام احمد میں مروی ہے کہ ایک صحابی نے بچھو کے کاٹے پر دم کیا۔ وہ فوراً اچھا ہوگیا۔
- حضرت امام جعفر صادق رضؓ سے منقول ہے کہ جس کو بخار چڑھا ہو اس کے لئے سُورۃ فاتحہ کو چالیس مرتبہ پڑھکر دم کر کے۔ اس پانی کو بخار والے کے مُنہ پر مارنا چاہیے۔ علماء کرام نے اس سورۃ کے تیئں ۲۳ سے زائد نام درج کئے ہیں۔ جو اس سُورت کی فضیلت کو ثابت کرتے ہیں۔
- امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی قید یا بلائے ناگہانی کا شکار ہو وہ گیارہ روز تک سُورۂ فاتحہ کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ قید سے رہائی نصیب ہوگی اور بلائے ناگہانی سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔
- قضائے حاجات کے لئے حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی سے منقول ہے کہ درمیان سنّت و فرض نمازِ فجر کے سُورۂ فاتحہ ۴۱ بار بوصل میم بسم اللہ پڑھنا مجرب ہے اور یہ طریقہ اکثر صلحاء سے منقول ہے۔
- علامہ ابن القیمؒ ایک مرتبہ سخت بیمار ہوئے۔ اطباء جواب دے چکے تھے۔ پھر سُورۂ فاتحہ پڑھکر اُن پر دم کیا تو آپ صحت یاب ہوگئے۔
- بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ سُورۂ فاتحہ سو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھکر بعد مغرب پھر سجدے میں جاکر سو ۱۰۰ مرتبہ رَبِّ اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھکر اپنی حاجت کے لئے دُعا کریں اور اس عمل کو ۷ روز تک لگاتار کریں۔ انشاء اللہ حاجت پُوری ہوگی۔

- کاش البرنیؒ نے ایک طریقہ قضائے حاجات کا یہ نقل کیا ہے جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد دُرود شریف ۷۰ مرتبہ پڑھکر سورۂ فاتحہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ستر مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ پھر اگلے جمعہ تک بعد نمازِ عصر روزانہ اپنی حاجت کے لئے دُعا کرتے رہیں جب جمعہ آئے تو بعد نمازِ مغرب ۲۱ مرتبہ دُرود شریف پڑھکر سو ۱۰۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ اور سجدے میں جاکر ۴۱ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں۔
  يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ - اَغِثْنِيْ، اَغِثْنِيْ - اَغِثْنِيْ -
  اس کے بعد سجدے سے سر اُٹھا کر ۲۱ مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ حاجت پُوری ہوگی۔
- بزرگوں سے ایک یہ عمل منقول ہے کہ چاند کی پہلی تاریخ کو یہ عمل شروع کرے اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ چار ہزار ایک سو اکسٹھ مرتبہ پڑھے۔ لگاتار ۲۰ روز تک۔ اس کے بعد اپنی درخواست جہاں بھی پیش کرنی ہو کرے۔ درخواست پیش کرنے کے بعد مزید دس ۱۰ دن تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ درخواست منظور ہوجائے گی۔

حضرت کاش البرنیؒ نے ایک اور مؤثر ترین عمل تحریر کیا ہے۔
یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ کو شروع ہوگا۔
سُورۂ فاتحہ مع بسم اللہ ننانوے مرتبہ اور ایک مرتبہ اسماءِ حُسنیٰ۔

اگلے دن سُورۂ فاتحہ مع بسم اللہ اٹھانوے مرتبہ اور اسمائے حسنیٰ دو ۲ مرتبہ تیسرے دن سُورۂ فاتحہ مع بسم اللہ ستانوے مرتبہ اور اسمائے حسنیٰ تین مرتبہ۔ اسی طرح روزانہ سورۂ فاتحہ کی تعداد گھٹاتے رہیں اور اسماءِ حسنیٰ کی تعداد بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ مہینہ ختم ہوجائے۔ آخری دن چھ سو ۶۰۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھکر دائیں کروٹ پر سوجائے۔ انشاء اللہ جو بھی حاجت ہوگی پوری ہوگی یہ عمل عشاء کے بعد کریں۔ اور چاند دیکھکر شروع کریں اور اگلا چاند دیکھکر اس کو ختم کریں۔

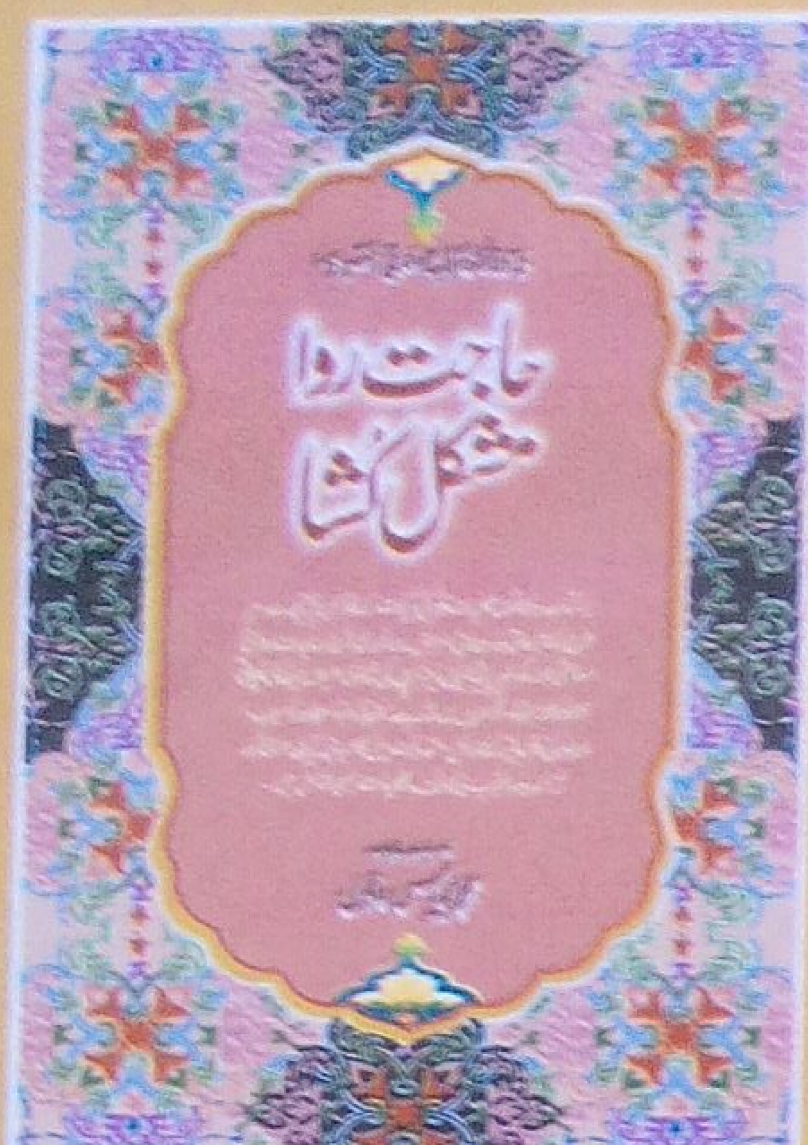
- جو اطبا یا ڈاکٹر حضرات یہ چاہتے ہیں کہ اُن کے ہاتھ میں شفا ہو۔ ان کو چاہیے کہ اس سورۃ کو ۴۰ دن تک روزانہ چالیس ۴۰ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ پر پہونچیں تو یہ کہیں مَثَلَ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام چالیس ۴۰ دن کے بعد جب اپنے مطلب میں بیٹھیں تو پہلے مریض کو دیکھنے سے قبل ۷ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پڑھکر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کریں۔ انشاء اللہ ہاتھوں میں زبردست شفا پیدا ہوگی۔ اس کے بعد جو بھی نسخہ لکھیں گے وہ اللہ کے فضل سے مؤثر ثابت ہوگا۔

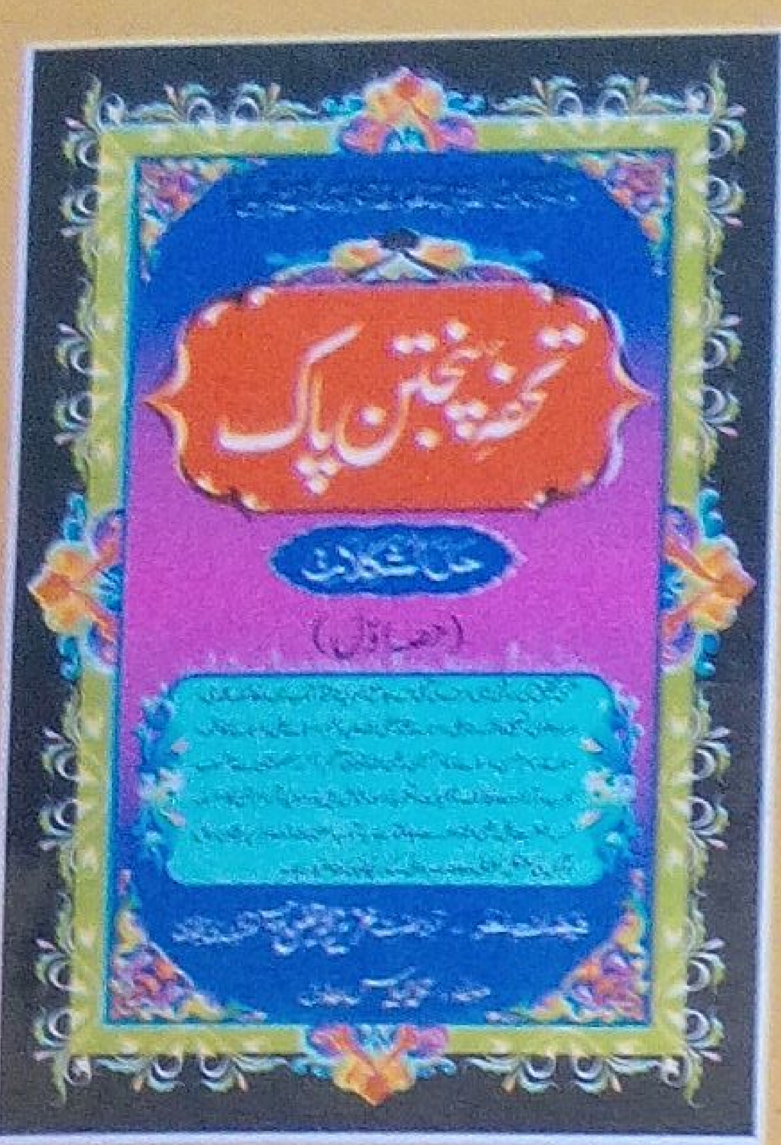
- جو حضرات روزانہ سو ۱۰۰ مرتبہ سُورۂ فاتحہ پُورے ایک سال تک پڑھیں یکم محرم سے عمل شروع کرکے ذی الحجہ کے ختم تک عمل کو جاری رکھیں۔ اور آخری دن سُورۂ فاتحہ ۳ سو مرتبہ پڑھکر اپنے سینے پر دم کرلیں۔ اس کے بعد وہ جس کو بھی سُورۂ فاتحہ پڑھکر پانی پر دم کرکے دیں گے۔ انشاء اللہ اس کو ہر طرح کی بیماری سے نجات ملے گی۔

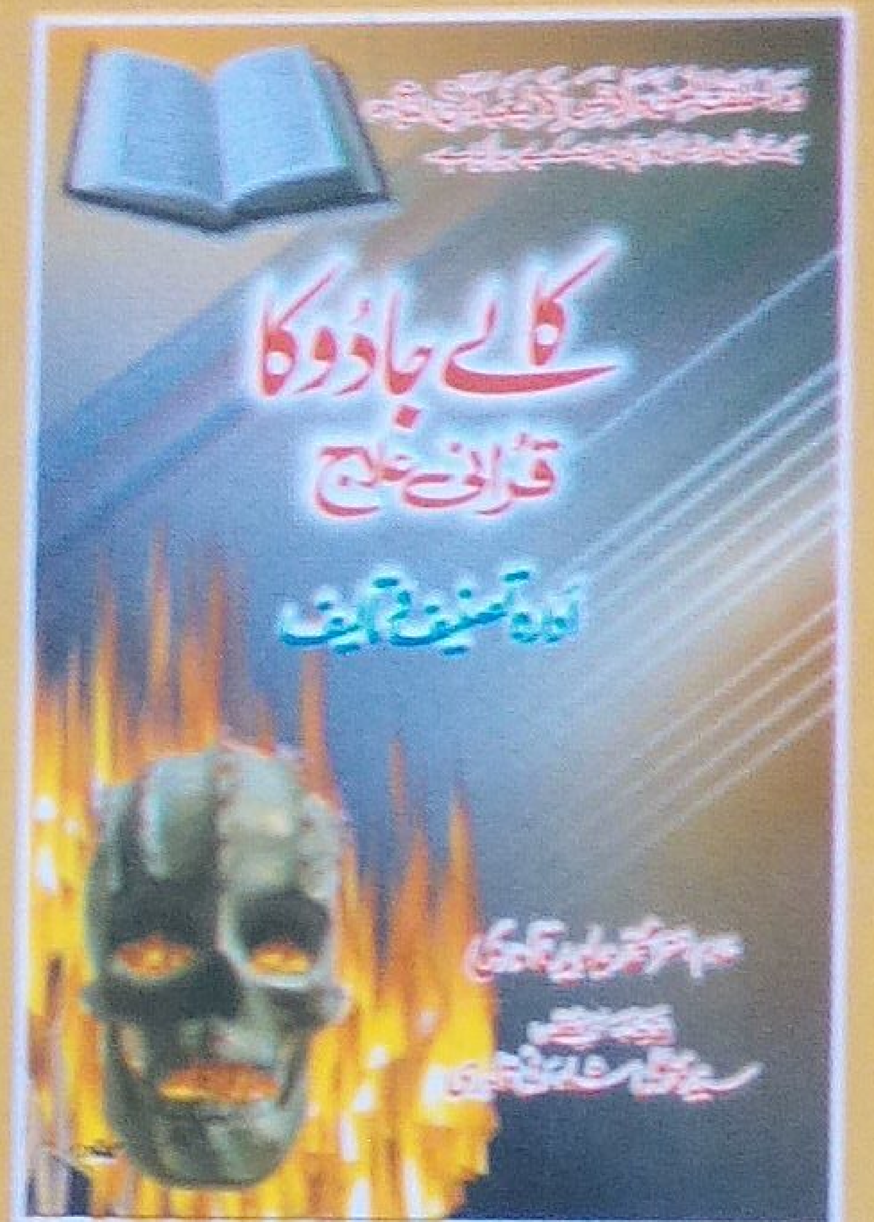
- قرآن حکیم ایک سمندر ہے۔ اور اس کتاب اللہ کی ایک ایک آیت عظیم الشان ہے اور ایک ایک آیت میں ہزاروں فائدے پوشیدہ ہیں۔ اسی طرح سُورۂ فاتحہ کی ایک ایک آیت میں ہزاروں فائدے محقق ہیں۔ اُن سب کا احاطہ کرلینا کس کے بس کی بات ہے۔ اس ناچیز نے جو کچھ بھی اپنے محدود علم وفہم کے اعتبار سے مفید سمجھا اس کو اللہ کے بندوں کے لئے اس کتاب میں پیش کردیا ہے۔ اس دُعاء کے ساتھ اس کتاب کو ختم کرتا ہوں کہ ربُّ العالمین اس کتاب کے فائدوں کو عام کردے اور اہل حضرات کو اس سے استفادہ کرنے کی توفیق بھی دے اور صلاحیت بھی۔ اور اگر اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں کوئی بھُول چوک ہوگئی ہو تو اس کے دینی اور دُنیاوی نقصانات سے سب کو محفوظ رکھے۔ آمین۔

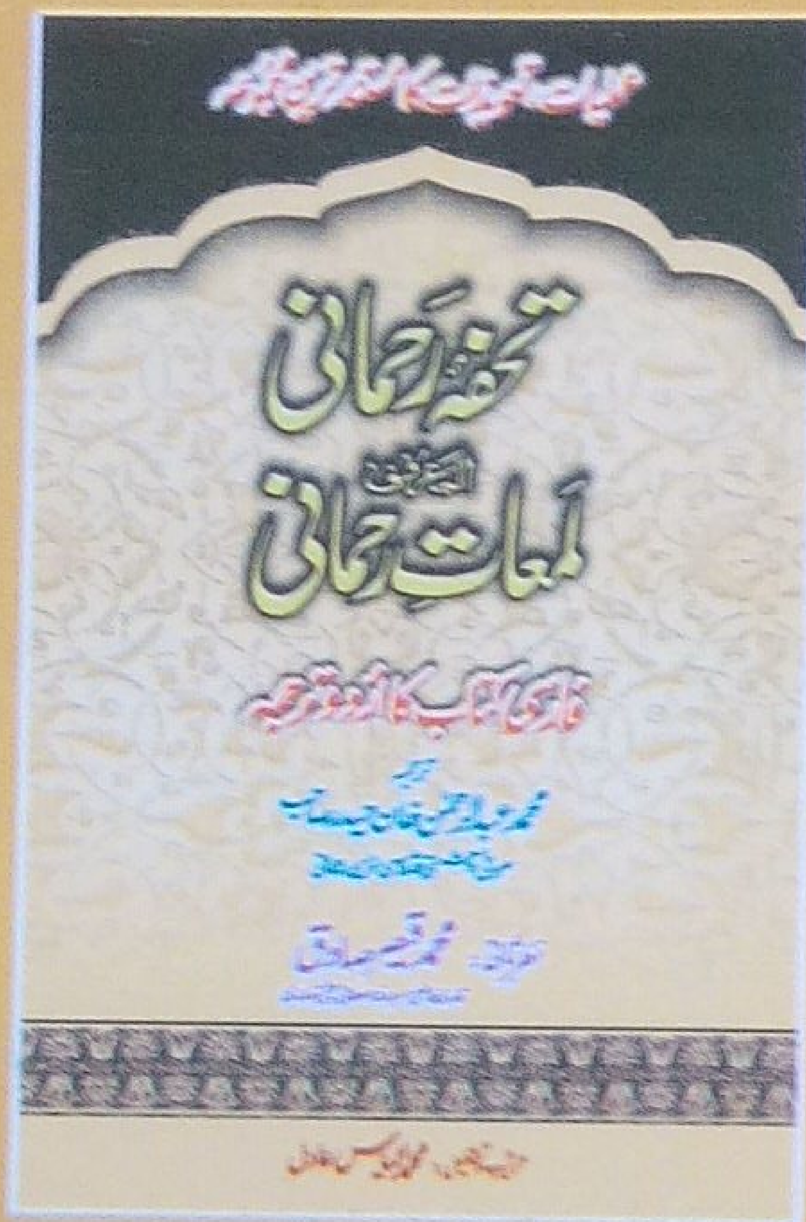
خادم الناس
حسن الہاشمی
۱۹ مارچ ۲۰۰۳ء

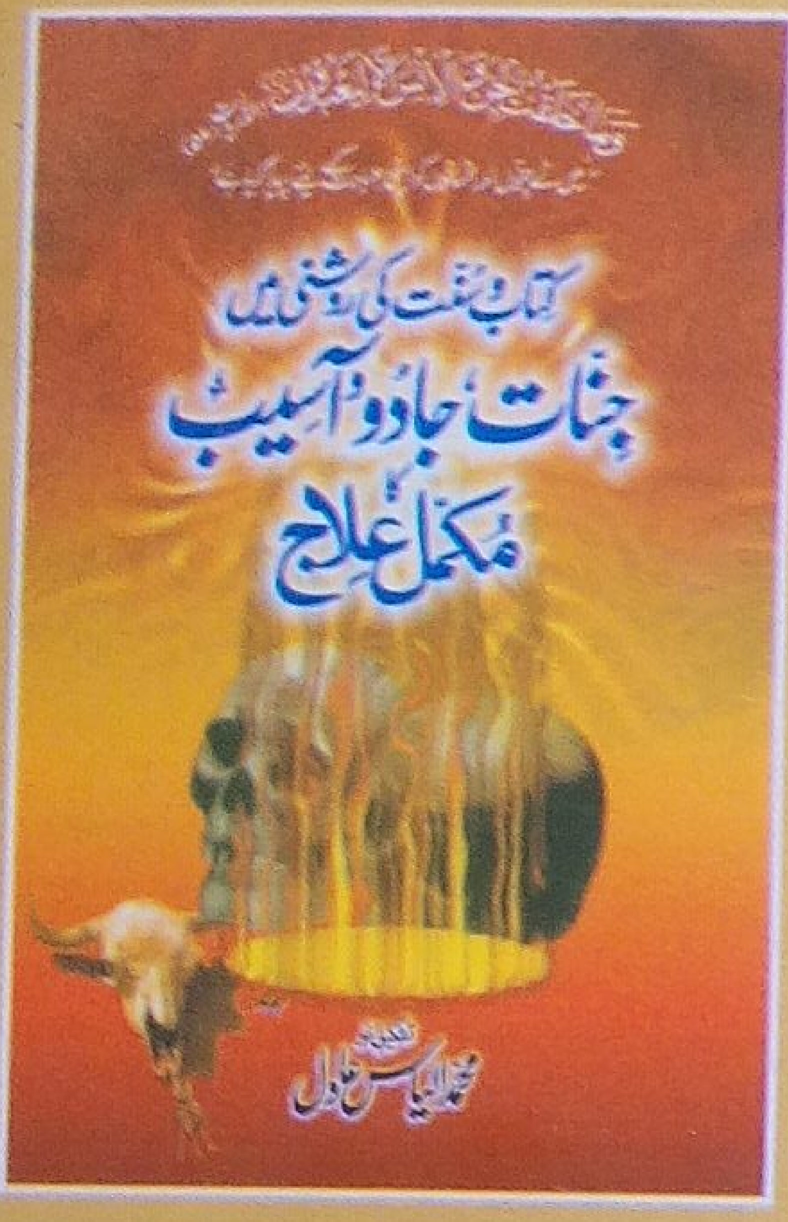

محمد
مشکل کشا

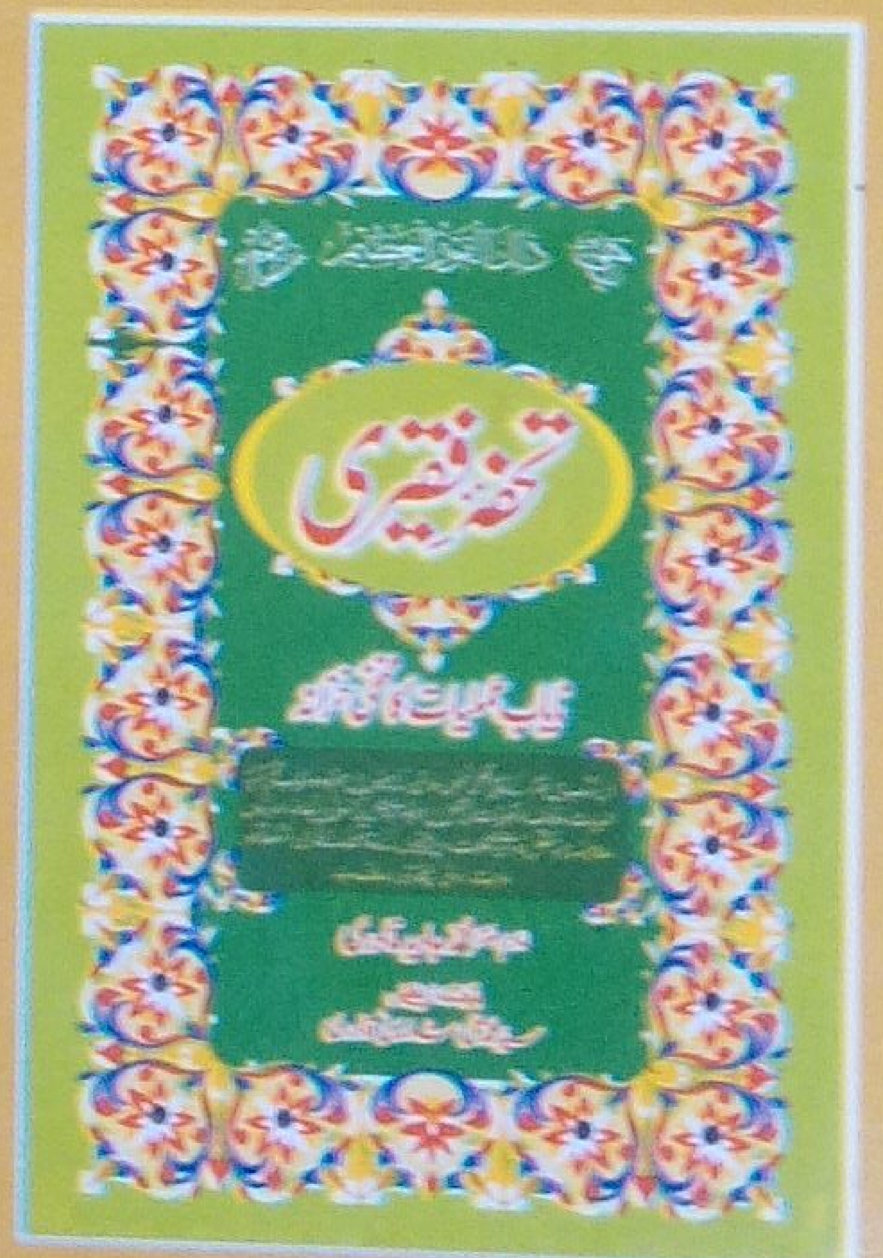

حاجت روا
مشکل کشا

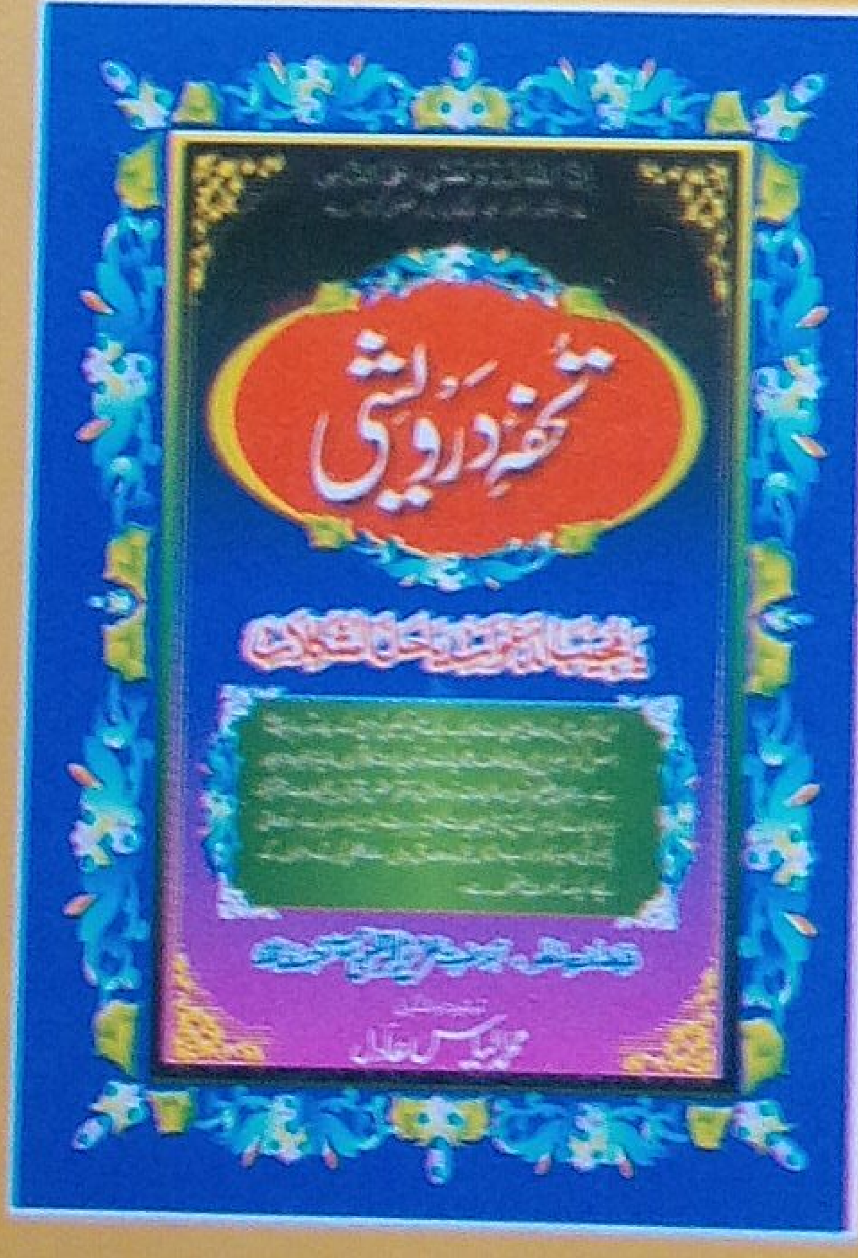

تحفۂ پنجتن پاک

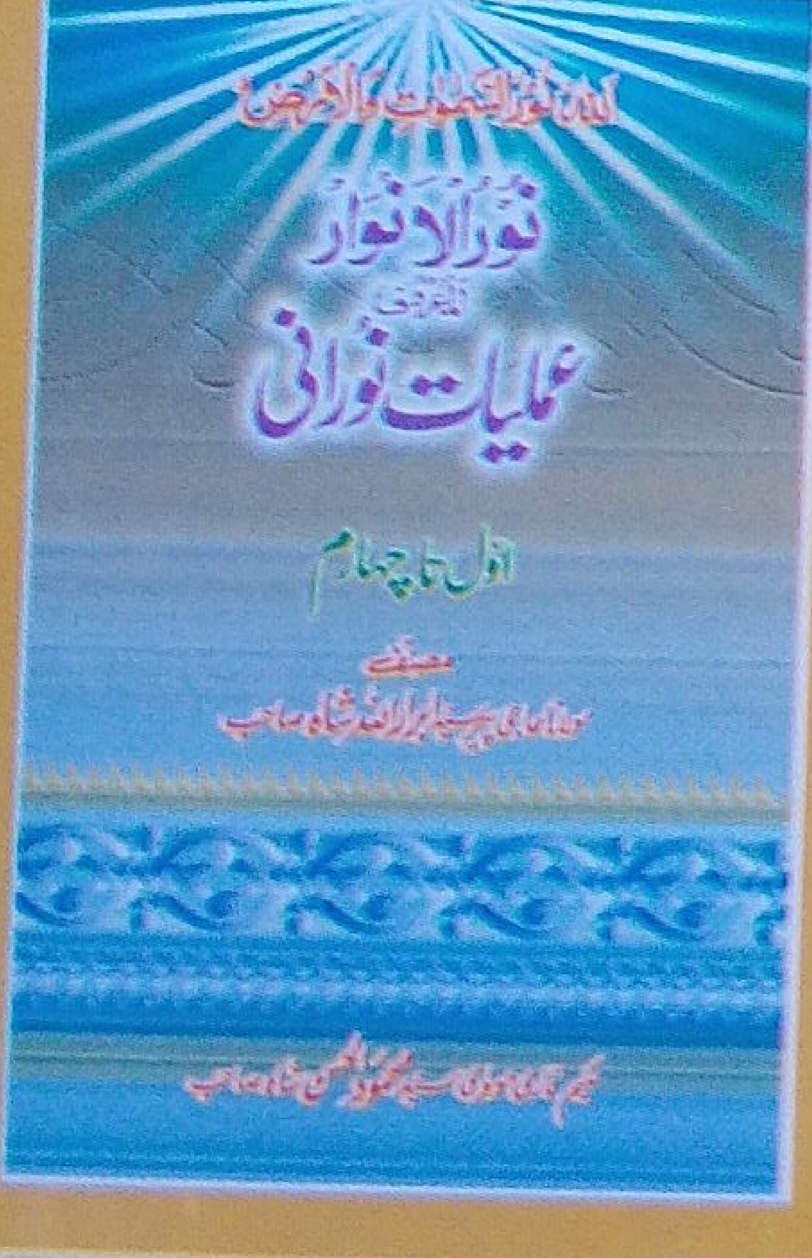

کالے جادو کا
قرآنی علاج


تحفۂ رحمانی
لمعات رحمانی

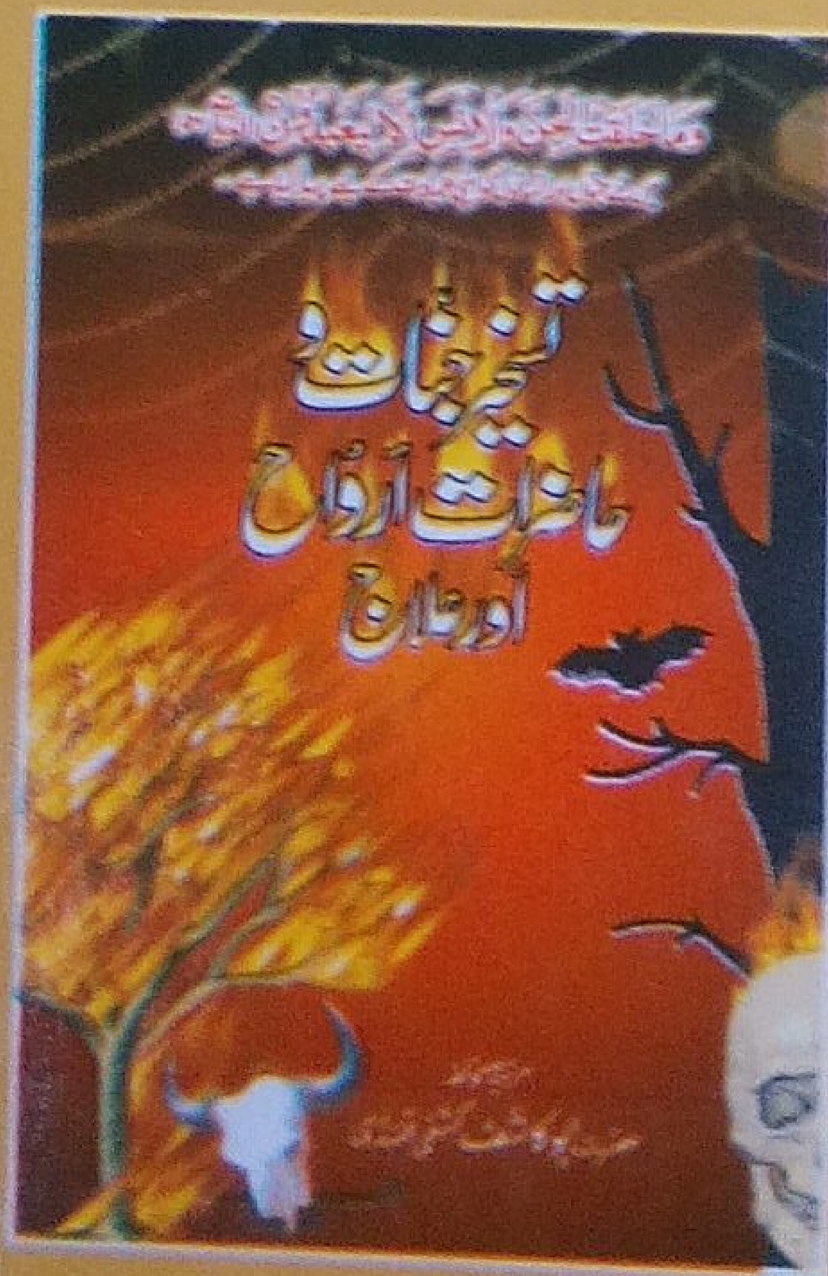

کتاب و سنت کی روشنی میں
جنات جادو آسیب
مکمل علاج

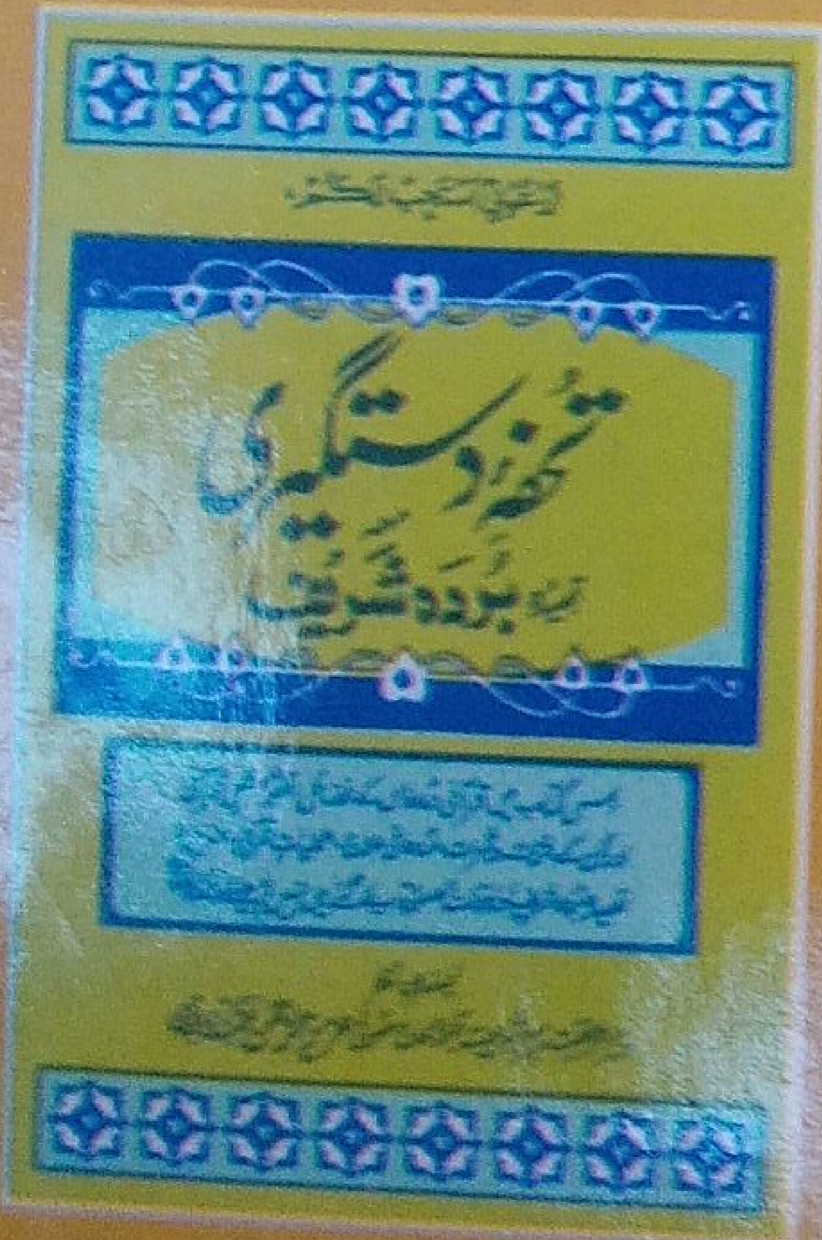

تحفۂ فقیری


تحفۂ درویشی


نور الانوار
عملیات نورانی
اول تا چہارم


تحفۂ مشکل کشا


تسخیر جنات و
حاضرات ارواح
اور علاج


تحفۂ دستگیری